دانی ایل کے ستر ھفتے

The Seventieth Week Of Daniel

فرمودہ از

ریورنڈ ولیم میریئن برینہم

دانی ایل کے ستر ھفتے

1 بھائی آپ کا بہت شکریہ۔صبح بخیر دوستو! آج صبح ایک بار پھر ٹیبر نیکل میں آنا باعث مِسرت ہے تا کہ ہم اس عظیم پیغام دانی ایل کے سترھویں ہفتہ کو بیان کرنے کی کوشش کریں ۔اور آج اس گرم دن میں بہت سارے لوگوں کو جمع دیکھ کر ہمیں خوشی ہے اور ہمیں افسوس ہے کہ انکے بیٹھنے کیلئے ہمارے پاس جگہ نہیں ہے ۔دیکھیں یہ لوگ اس طرح سے ایک دوسرے کے ساتھ اکٹھے ہو کر کھڑے ہیں، جو کہ غیر موزوں ہے اور جیسا آرام دہ آپ کو ہونا چاہیے آپ اسطرح سے نہیں ہیں ۔اس سے بات سمجھنے میں دِقّت پیش آتی ہے۔لیکن ہم اسے جلدی کرنے کی کوشش کریں گے۔اور۔۔۔آج میں آپ سے اُمید کرتا ہوں (اگر میں تھوڑا زیادہ وقت لوں تو) کہ آپ مجھے معاف کریں گے کیونکہ یہ اس پیغام میں کیل ٹھونکنے کا وقت ہے۔اس میں آخری کیل جڑنے کا وقت ہے۔ہم اسے تین کی ترتیب میں رکھتے ہیں تا کہ ہم اسے یقینی طور پر سمجھ سکیں۔

3 اب یقیناً۔۔۔یہاں دیکھی جانے والی جماعت اس بات سے واقف ہے کہ یہ۔۔۔پیغامات ٹیپ کئے جا رہے ہیں اور انہیں دنیا بھر میں بھیج دیا جاتا ہے ۔عملاً دنیا بھر ہر قوم میں ان ٹیپوں کو حاصل کر رہی ہیں۔اور میں ٹیپ سننے والوں سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ چاہے آپ دنیا کے کسی بھی حصے میں ہیں آپ ہم میں موجود ہیں۔ہوسکتا ہے کہ یہاں دی جانے والی تعلیمی باتیں جو میں کر رہا ہوں آپ

ان میں سے کسی کے ساتھ متفق نہ ہوں۔۔۔لیکن بھائیو میں آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ جس طرح سے اسے سمجھتے ہیں اوراسکی وضاحت کریں اوراگر چہ اس سے مختلف ہو جیسا کہ میں یقین رکھتا ہوں تو بھی میں سننا چاہوں گا کہ آپ اس بارے میں کیا کہتے ہیں۔

4 اور یہ اس خیال سے ہے کہ میں ان پیغامات کو کلام خدا سے حاصل کرتا ہوں اور میرے دل میں یہ بات ہوتی ہے کہ اس سے کلیسیا کی اصلاح ہو اسلئے کہ تمام کلیسیاء عالمی کلیسیا مسیح کی کلیسیا ہے۔ میں حقیقتاً اس بات پر ایمان رکھتا ہوں کہ ہم آخری ایام میں رہ رہے ہیں اور میری کوشش ہے کہ اسکی وضاحت بیان کروں نہ کہ اسے ایکطرف سے دوسری طرف دھکیلوں ۔۔۔اور ایسا کرتے ہوئے میں جانتا ہوں کہ میرا دل مجھے الزام نہیں دیتا۔

5 کئی مرتبہ لوگ میری ٹیپس سنتے ہیں اور وہ کہتے ہیں ''خیر میں اس سے متفق نہیں ہوں۔ وہ اسی تعلیم سے واقف نہیں ہے اور کلام مقدس کو نہیں سمجھتا۔'' خیر وہ ۔۔۔ہوسکتا ہے وہ پورے طور پر درست ہو لیکن میں اسے درست نہیں کہوں گا ۔لیکن میرے نزدیک ۔۔۔میں اسکا مطالعہ کرتا ہوں بغیر ادھر اُدھر سے کچھ لئے ۔۔۔کوئی بھی لفظ۔۔۔اس متعلق جو دوسرے اشخاص کہتے ہیں میں نے پڑھا ہے اور میں اسکی قدر کرتا ہوں۔ جو کوئی بھی کچھ کہتا ہے میں اسکی قدر کرتا ہوں لیکن تب ۔۔۔میں اسے خدا کی حضوری میں لیکر جاتا ہوں اور میں تب تک ٹھہرا رہتا ہوں

جب تک میں اسے پیدائش سے لیکر مکاشفہ تک جان نہ جاؤں اور میں اسے پورے طور پر بائبل کے ساتھ منسلک دیکھتا ہوں اور تب میں ۔۔۔جانتا ہوں کہ اب یہ درست ہے اور یقیناً جہاں آپ درست ہیں وہی مقام ہے جہاں میں لکیر سے قدرے ہٹ گیا ہوں اور شاید جہاں پر آپ غلط یا درست ہوں اسی مقام پر میں یا پھر اسی طرح سے آپ لکیر سے ہٹ گئے ہیں۔

6 پس آج صبح ہم آپ سے سب عمدہ لوگوں کی قدر کرتے ہیں جو جماعت میں موجود ہیں ان عمدہ لوگوں کی بھی جو ان ٹیپوں کو سنتے ہیں۔اور ہم ۔۔۔ یہ سب کچھ خدا کی بادشاہت کے لئے کیا گیا ہے۔ دنیا بھر میں میرے کئی ایک دوست ہیں جنکی میں بے حد تعریف کرتا ہوں ایمان رکھتا ہوں کہ میں انکے ساتھ ابدیت میں رہوں گا۔ میرے دل میں کبھی یہ بات نہیں آئی کہ کسی بھی طرح سے ان لوگوں کو دھو کہ دوں بلکہ ہر طرح سے اسی کوشش میں رہا ہوں کہ میں انکا مددگار ثابت ہوسکوں ۔ میں یوں محسوس کرتا ہوں جیسا کہ سلیمان جب اس نے دُعا کرتے ہوئے یوں کہا کہ۔۔۔اسے حکمت عطا ہوتا کہ وہ خدا کے لوگوں کی رہنمائی کرنے کے لائق ہو۔ یہی میری مخلصانہ دعا ہے۔

8 میرے ساتھی جو یہاں میرے قریب ہیں ۔۔۔ میں بھائی مرسیئر ، بھائی رائے بارڈرز اور بھائی نیول اور اپنے بیٹے بلی پال کو دیکھتا ہوں اور جینی بھی یہیں کہیں ہیں۔اور دیگر بھائی ٹیڈی وغیرہ ہیں۔ میں ان تمام لوگوں کی قدر کرتا ہوں

جو میری مدد کیلئے آئے ہیں ۔ مجھے یاد ہے ۔زیادہ عرصہ نہیں گذرا، بھائی لیو نے ایک رویا دیکھی جسے وہ خواب کہتے ہیں ۔۔۔ایک رات جب پہلی مرتبہ ہماری ملاقات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ انہوں نے اوپر فضا میں عظیم مخروط کی چوٹی دیکھی اور میں وہاں کسی جگہ پر منادی کر رہا تھا اور وہ یہ سب جاننے کیلئے اوپر چڑھے اور جب وہ اوپر چوٹی پر پہنچ گئے انہوں نے کہا دُور ایک چاندی کی سی روشنی جیسا کہ طشتری ہوتی ہے میں وہاں کھڑا ہو کر لوگوں میں

منادی کر رہا تھا اور انہوں نے مجھے اپنی جانب متوجہ کیا اور میں نے اسکی طرف دیکھا اور اس نے کہا ''میں وہاں کسطرح پہنچا؟

میں نے کہا ''لیو! کوئی بھی یہاں نہیں آسکتا خدا آدمی کو یہاں لاتا ہے ۔اب تمہیں یہاں نہیں آنا ہے ۔جبکہ تم نے اب اسے دیکھ لیا ہے تو تمہیں جا کر لوگوں میں اس بات کی گواہی دینی ہے کہ یہ سچ ہے ۔یہ تمام سچائی ہے'' ۔لیو لوگوں میں گواہی دینے کی خاطر نیچے اُتر جاتا ہے ۔بھائی لیو! اس بات کو کتنا عرصہ ہو چکا ہے؟ کئی سال، کیا ایسا ہی نہیں ہے؟ کئی سال جس حد تک میں جانتا ہوں اسوقت سے لیکر وہ اس کا م کو وفاداری سے کر رہے ہیں اور گواہی دے رہے ہیں کہ یہ خدمت خدا کی عطا کر دہ ہے ۔۔۔اب میں ۔۔۔نہیں چاہتا کہ یہ میری جانب سے آئے ۔اگر یہ میری جانب سے ہوتی تو کچھ فائدہ نہ تھا اس لیے کہ انسان میں ہرگز بھلائی نہ ہے ۔فقط خدا ہی اسکا منبع ہے ۔

12 اب جس وقت میں اردگرد دیکھتا ہوں ۔۔۔اور کل بعد از دوپہر میں نے اپنے دوست ویسٹ سے مصافحہ کیا ۔وہ ابھی تک مجھے عمارت میں دکھائی نہیں دیے ۔جی ہاں، اب میں دیکھ سکتا ہوں ۔۔۔آج صبح، آپ جانتے ہیں کہ لوگ کتنی دور سے سفر کر کے آتے ہیں؟ دُور کے علاقہ البامہ سے سفر کر کے اتوار کیلئے یہاں آتے ہیں دور کے علاقہ البامہ سے ۔گذشتہ اتوار کو میں نے بھائی ویلچ ایونز کی کمی محسوس کی ۔کسی نے کہا کہ وہ آج یہاں موجود ہیں ۔یہ لوگ ٹفٹون جارجیا سے سفر کر کے یہاں آتے ہیں ۔یہ بھائی جو یہاں بیٹھے ہیں اُنکے ساتھی ہیں ۔کئی ایک ۔۔۔بھائی پالمر میکن جارجیا سے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ وہاں پیچھے بہن انگرن ہے ۔وہ تمام لوگ میمفس ٹینیسی سے آتے ہیں ۔اب آپ سوچتے ہیں ۔۔۔اور وہ سب جو دیگر جگہوں سے آئے ہیں ۔ابھی یہاں ایک خاتون سے ملا ہوں جو جنوبی کیرولینا سے آئی ہیں ۔

14 اب آپ لوگ جو یہاں ہیں سوچتے ہیں (میں نے شکاگو اور ان سب مختلف مقامات سے آئے لوگوں کو دیکھنا شروع کیا ہے) جو سینکڑوں میلوں کا سفر طے کر کے صرف ایک عبادت کیلئے آئے ہیں ۔تب جس وقت وہ یہاں پہنچتے ہیں تو انکے بیٹھنے کیلئے جگہ نہیں رہتی اور نہ ہی یہ جگہ ائر کنڈیشنڈ ہے ۔ایک پرانی گرم عمارت میں کھڑا ہونا ۔۔۔پسینہ پونچھتے ہوئے ۔اپنے بچوں کی ضروریات میں سے رقم مختص کرنا تا کہ اس پیغام کو سن سکیں ۔آپ مجھے یہ بتانا چاہ رہے ہیں کہ نہیں

۔۔۔اس سکوت سے باہر کہیں پر ایک مقام ہے جہاں ان ایام میں سے کسی روز وہ وہاں جارہے ہیں؟ یقیناً وہ مقام موجود ہے۔ یہ وفاداری ہے وہ لوگ دہ یکی ادا کر تے ہیں۔ نہ صرف وہ یہاں آتے ہیں بلکہ وہ اپنی دہ یکی اور ہدیہ جات لاتے ہیں اسے خداوند کے گھر میں لاتے ہیں اور جو درست ہے وہی کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ خدا ایسے وفادار لوگوں کو بکثرت برکت دے۔ خدا کا رحم اور فضل ان پر ہوتا رہے۔

15 میں اپنے دوست چارلی کوکس اور دیگر لوگوں کو جو جنوبی کنیٹکی سے تشریف لائے ہیں دیکھتا ہوں اور جہاں کہیں بھی آپ اردگرد نظر دوڑائیں آپکو مختلف مقامات سے آئے لوگ نظر آئیں گے۔ یہ جوان شخص جو جہاں بیٹھا ہے مجھے ان کا نام یاد نہیں۔ میری ان سے شکاگو میں ملاقات ہوئی تھی۔ لیکن آپ یہاں کسی بائبل سکول سے آئے ہیں۔ کیا ایسا ہی نہیں ہے؟ سپرنگ فیلڈ۔ میسوری اسمبلی آف گاڈ بائبل سکول۔ جی ہاں خیر اچھا ہے۔ آپ نے دیکھا وہ ہر علاقہ سے اس پرانے گرجا گھر میں آتے ہیں۔ قریباً تیس سال پہلے کے متعلق سوچیں جس صبح میں نے اسکے کونے سرے کا پتھر دھرا میں یہاں سے ایک بلاک دور ساتویں گلی میں کھڑا تھا ۔اس وقت میری ابھی شادی بھی نہیں ہوئی تھی، فقط ایک جوان آدمی تھا اور میں نے ایک رویا دیکھی کہ ہر جگہ سے آئے لوگوں سے یہ جگہ کھچا کھچ بھری ہوئی ہے ۔اور میں پلپٹ کے پیچھے کھڑا ہوا بہت شادمان تھا۔ اور اسوقت اس نے مجھے بتایا

’’لیکن یہ تمہارا ٹیبر نیکل نہیں ہے‘‘ اور اس نے میرے اوپر آسمان تان دیا اور باقی ماندہ کہانی آپ جانتے ہیں جو کہ بائبل کے ایک صفحے پر تحریر ہے جو اس کے سرے کے پتھر کے نیچے رکھی ہے۔

18 میں آپ لوگوں کیلئے بہت شکر گزار ہوں۔ میں نہیں۔۔۔ یہ بہت چھوٹی بات۔۔۔ صرف یہ کہنا کہ ’’جی ہاں‘‘ میں آپ کیلئے شکر گزار ہوں۔ لیکن میں آپ کیلئے دُعا گو ہوں۔ مجھے آپ پر یقین ہے۔ میں خدا میں آپ کے تجربات پر یقین رکھتا ہوں۔ میں ہر گز اس بات پر یقین نہیں رکھتا کہ کوئی آدمی یا خاتون سینکڑوں میلوں کا سفر طے کر کے یہ دکھانے آئے کہ اس نے کس قسم کا لباس پہن رکھا ہے ۔ میرا نہیں خیال کہ وہ ایسا کریں گے۔ وہ یہاں محض دکھاوے کیلئے نہیں آتے۔ وہ یہاں اسلئے آتے ہیں کیونکہ وہ اپنی جانوں کی نجات کیلئے انتہائی مخلص ہیں۔ میری دعا ہے کہ ’’خدا میری مدد فرما کہ میں اپنے دل میں موجود اس مخلص پن کا کم از کم نصف ہو کر ہی ان کیلئے خدمت کرسکوں اور تیری جانب تکتا رہوں۔‘‘

19 آج صبح جس پیغام کا خاکہ آپ تختہ سیاہ پر دیکھتے ہیں یہ محض اسکی وضاحت میں ساتھ ساتھ کرتا جاؤں گا۔۔۔ یہ آپکو بنانے کی ایک کوشش ہے کہ میں کن کے متعلق بات کرنے جارہا ہوں۔

دانی ایل کے ستر ہفتوں پر یہ ایک عظیم مطالعہ ہے۔ دو دن اور دو راتیں۔ اس ہفتہ کے اختتام تک میں اس پر بات کرتا رہا ہوں۔ اور ایسے الفاظ کی تلاش کرتا رہا ہوں

کہ سچائی کیلئے کیا کہوں۔اسے بائبل کے باقی حصوں کے ساتھ مطابقت رکھنا ہے سمجھے؟ آپ یہ نہیں کرسکتے کلام کے ایک چھوٹے سے حصے کولیکر۔۔۔اسے سمجھیں اور پھر کہیں کہ ''یہ یوں بیان ہوتا ہے'' اور پھر واپس مڑ کر کہیں ''لیکن یہاں پر تو یہ کچھ اوراسکے برعکس کہا گیا ہے۔'' ایسا نہیں ہوسکتا۔اسے ہر مرتبہ ایک ہی چیز کہنا ہے۔اگرایسا نہیں ہے تو پھر۔۔۔آپ غلط ہیں،اور میں نے اسی طرح سے اسے سکھانے کی کوشش کی ہے۔

21 دنیا کے مختلف حصوں سے میرے بھائیوں کی جانب سے ٹیپ کیے گئے جس موضوع پر سب سے زیادہ تنقید کی گئی ہے وہ خدا کے فضل پر میرے ایمان پر ہے۔۔۔کہ میں اس پر جسطرح سے تعلیم دیتا ہوں۔۔۔کہ ہم بنای عالم سے پیشتر سے مقرر شدہ تھے۔میرے پنتی کاسٹل بھائیو! یقیناً میں جانتا ہوں کہ آپ کے خیالات قانون پرستی کے ہیں (سمجھے؟اور میں سمجھتا ہوں۔کہ یہ آپ کے خیالات کومضطرب کرتا ہےلیکن کیا آپ ایک مسیحی بھائی ہونے کے ناطے اپنی بائبل لیے خدا کے سامنے گھٹنوں کے بل ہوکراس پرغوروخوض کریں گے۔کہ خدا اسے آپ پر واضع کرے؟ کیا آپ ایسا کریں گے؟ کیا آپ اپنی ضابطہ پسندانہ نکات کولیکر اسے پیدائش سے مکاشفہ تک جوڑنے کی کوشش کریں گے؟

23 سانپ کی نسل خونی ہے۔بہت سارے لوگ اس پرایمان نہیں رکھتے لیکن اگرآپ پیدائش کی کتاب کا مطالعہ کریں تو بائبل فرماتی ہے کہ سانپ کی نسل تھی

''میں سانپ کی نسل اورعورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا'' پس سانپ کی ایک نسل تھی۔اگرسانپ کی نسل غیرجسمانی تھی تو پھر یسوع بھی ایک انسان نہیں تھا پھر تو عورت کی نسل بھی غیرجسمانی تھی۔ان دونوں کی نسلیں تھیں اوران کے درمیان عداوت ابھی موجود ہے۔سانپ کی ایک نسل تھی اور اگر آپ اپنی بائبل لیکرگھٹنوں کے بل ہوکر حقیقی عاجزی سے خدا کے سامنے جھکیں تو میرا ایمان ہے کہ خدا اسے آپ پر آشکارا کرے گا۔اوراگرآپ اسے نہیں سمجھتے تو میں کسی بھی وقت میسر ہوں کہ آپ کی خط کے ذریعہ یا ذاتی ملاقات یا کسی بھی طرح سے اسے سمجھنے میں آپ کی مدد کرسکوں۔یقینی طور پر ہم سمجھتے ہیں کہ اس سے کسی آدمی کی نجات نہیں ہوتی اور نہ ہی اس سے کوئی انسان مجرم ٹھہرتا ہے لیکن اس موضوع پر روشنی ڈالتا ہے جس کے بارے میں ہم بڑی کوشش کررہے ہیں کہ لوگ اسے سمجھ سکیں۔اس سے صرف روشنی پڑتی ہے۔یہاں حاضر جماعت کیلئے،میں نے یہ ٹیپ کی وجہ سے کہا ہے۔کیا آپ سمجھتے ہیں؟ یہ ٹیپیں ہر جگہ پر جاتی ہیں۔

26 اب اس سے پیشتر کہ ہم اس کلام کے مصنف کے پاس جانے سے پہلے آیئے اپنے سروں کو جھکائیں۔حاضرین میں سے آج صبح کتنے ضرورت مند ہیں؟ یہ کہتے ہوئے کہ ''خدایا! مجھے اسکی ضرورت ہے مجھ پر رحم کر'' خداوند برکت دے اورلوگ بھی اس ٹیپ کو سنیں انہیں برکت دے،خدا آپکی درخواست کوقبول کرے۔

27 ہمارے آسمانی باپ! اگرچہ ہم اس لائق نہیں ہیں تو بھی تیرے شکرگذار ہیں،لیکن ہم تیرے فضل کے تخت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اس لئے کہ ہمارے لئے یہی فرمان ہے۔یسوع نے کہا’’تم میرے نام میں باپ سے جوکچھ مانگو گے وہ تمہارے لئے ہو جائیگا‘‘۔ہم جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔اوران حاضرین اور ۔۔۔جہاں کہیں بھی یہ ٹیپ جائیں گے اور غالباً ہزاروں ہزار نئے سرے سے پیدا شدہ مسیحی اسے سنیں گے۔باپ ہم جانتے ہیں کہ ہم نئے سرے سے پیدا شدہ ہیں اور ہماری روح اوپر سے پیدا شدہ ہے۔یہ روح القدس ہے۔خدا کا روح ہمارے اوپر ہے۔ہم جانتے ہیں کہ روح القدس ہی وہ قوت ہے جو ہر وہ چیز جسکی ہم خواہش رکھتے ہیں پورا کرسکتی ہے۔اسلئے آسمانی باپ! ہماری درخواست ہے کہ ہمارے ایمان کو روح القدس تک رسائی بخش تا کہ آج صبح ہمیں محفوظ کرنے کے لائق ہو اور خدا کی بادشاہی کے جلال کی خاطر یہ تمام التجائیں اور درخواستیں قبول فرما، تا کہ ہم اپنی بیماریوں سے اور کمزوریوں سے شفایاب ہو کر پورے طور پر اپنے خدا کی عبادت کرسکیں۔

29 آج ہمارے کانوں کو کھول تا کہ سمجھ سکیں اور جیسا کہ میں اس کوشش میں ہوں کہ اس بڑے سوال کو لوگوں میں موجود اس سوال کو صاف کرسکوں۔۔۔اور خداوند میں نے اسے کاغذ پر بھی لکھ رکھا ہے اور اس تختہ سیاہ پر بھی تحریر کر رکھا ہے لیکن میں اسکی وضاحت کرنے کے ہرگز لائق نہیں ہوں۔پس ہم تجھ عظیم اُستاد کو

پکارتے ہیں جس نے یہ کلام تحریر کیا۔جس نے اسکی تحریک بخشی جس نے یہ دانی ایل نبی پر نازل کیا۔ہماری دُعا ہے کہ آج صبح ہمیں تحریک دے (ان آخری ایام میں جن کی بابت اس کتاب میں فرمایا گیا ہے کہ یہ آخری ایام تک بند رہے گی) ہمیں سمجھ عطا فرما اور بخش دے کہ ہمارے دل میں ایمان بیٹھ جائے جس سے کلام جڑ پکڑے اور وہ روشن ہو اور ہماری زندگیوں میں اپنی مرضی کے موافق راستبازی کے پھل پیدا کرے۔آج صبح خدا پر ہمارا ایمان مزید مضبوط ہو جائے۔اس لئے ہم اپنے آپ کو تیرے لئے مخصوص کرتے ہیں حلیمی سے یسوع کے نام میں اسکے منتظر ہیں۔آمین!

30 آج صبح ایک بار پھر ہم اس عظیم موقع کیلئے شکرگذار ہیں کہ خدا کے ابدی کلام کے صفحات کو کھولیں۔اب وجہ یہ ہے کہ میں اس لئے اسکی وضاحت کر رہا ہوں کیونکہ۔۔۔ہم مکاشفہ کی کتاب کو سیکھ رہے ہیں اور حال ہی میں ہم نے سات کلیسیائی زمانوں کو ختم کیا ہے اور پھر مکاشفہ 3 باب کے اختتام پر کلیسیا کو زمین سے اُٹھا کر جلال میں لیجایا گیا ہے اور میں اپنے پورے دل سے اسے ان لوگوں تک جو کچھ وقوع پذیر ہونے کے منتظر ہیں پہنچانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ وہ یہ جان لیں کہ جب یہ باتیں مکاشفہ کی کتاب میں تحریر میں آئیں اس وقت کلیسیا ئی زمانے پر نہیں لاگو نہیں تھیں اور اب جسقدر آپ سوچتے ہیں ہم اس سے کہیں زیادہ خاتمے کے قریب ہیں۔

32 چند راتیں پہلے بلی میرے۔۔۔ بلکہ میری بہو نے مجھے رات کو کال کی اور کہا کہ ایک شخص جس کا نام اینڈی ہرمین (جو کہ میرا کزن ہے) ہسپتال میں قریب المرگ پڑا تھا۔میں اسے دیکھنے کو وہاں گیا۔انہوں نے اسے کافی مقدار میں سکون آور دوا دے رکھی تھی کہ وہ سویا ہوا تھا۔پس میں اس سے بات نہ کر سکا اگلی صبح۔۔۔میں نے خدا سے دُعا کی کہ اسے زندہ رکھے جب تک کہ میں ۔۔۔''ایڈ'' وہ ایک اچھا آدمی ہے لیکن وہ مسیحی نہ تھا، وہ انکل نہیں بلکہ وہ کزن ہے اسکی شادی میری کزن سے ہوئی ہے۔اور تب وہاں کھڑی آنٹی ہیٹی نے مجھے بتاتے ہوئے کہا''بلی! اپنی زندگی کے ان **80** برسوں میں اس نے کبھی خدا کی خدمت نہیں کی۔'' پھر کہا'' کچھ دن پہلے جب وہ گھر میں بیٹھا ہوا تھا۔۔۔''وہ **80** سال کا ہے اور یقیناً وہ بدنی مشقت نہیں کرتا۔لیکن کہا۔۔۔اس نے اسے بلایا اور کہا''ہیٹی کیا تم جانتی ہو؟ چند منٹ پہلے مسیح میرے سامنے آیا تھا''اس نے اسے دیکھا اور کہا''اینڈی، کیا۔۔۔کیا مسئلہ ہے؟ اس نے کہا۔۔۔

اس نے جواب دیا''نہیں وہ ٹھیک میرے سامنے کھڑا ہو گیا اور اس نے کہا کوئی شے ''۔

کہا''اس نے کیا کہا؟''

''یہ ہمارے خیال سے زیادہ دیر ہے''۔

33 اس سے کچھ ہفتوں کے بعد، دو یا تین ہفتوں بعد اسے دورہ پڑا اور وہ

ادھر ہسپتال میں مفلوج ہو کر مرنے کیلئے پڑا تھا۔میں نے کہا'' آنٹی ہیٹی، آپ پر افسوس ہے کہ آپ نے مجھے یا کسی اور کو نہیں بلایا تا کہ اس حالت میں پہنچنے سے پہلے اسکے دل کا علاج کرائے''۔جب اگلی صبح میں نے خدا سے دُعا کی کہ۔۔۔وہ بات کرنے کے قابل نہیں تھے اسلئے میں نے کہا''انکل انیڈی! کیا آپ مجھے سن سکتے ہیں؟اس نے ہلکا سا اپنا سر ہلایا اور اپنے جبڑے کو حرکت دی۔میں نے اسکے لئے دعا کی اور اسے کہا کہ خدا کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کرے۔میں اسے بپتسمہ دینا چاہتا تھا اور آنٹی ہیٹی بھی بپتسمہ لینا چاہتی تھی۔

میں حال میں اس جوان عورت کو دیکھنے گیا جو یہیں پڑوس میں رہتی ہے جسے وہ دماغی امراض کے ہسپتال بھیجنے لگے تھے اور خدا نے اسکے لئے عظیم کام کیا تھا اور وہ گھر آ گئی تھی۔تب ہی ایک سیاہ فام بہن سے میری ملاقات ہوئی اور اس نے کہا

''کیا آپ بھائی برینہم نہیں ہو؟''

اور میں نے کہا''میں ہی ہوں''

اس نے کہا''کیا میں آپکو یاد ہوں؟ میں مسز ڈارئی ہوں''

میں نے کہا''ہاں مجھے یقین ہے کہ مجھے یاد ہے، پیٹی ڈرائی اور وہ میں نے کہا''جی ہاں مجھے یاد ہے۔''جب ہم بات کر رہے تھے تو اس نے کمرے میں دیکھا میں حیران ہوا کہ اس نے ایسے کیوں کہا تھا۔اور اُدھر انکل انیڈی اپنے بستر پر اُٹھ کر بیٹھ گیا اور اپنے ہاتھ اور بازو ایسے ہلا رہا تھا جیسا کہ کوئی کسی چیز کو پکڑنے کیلئے کرتا

ہے۔۔۔وہ بیڈ کو پکڑ کر نیچے اُترنے کی کوشش کر رہا تھا تا کہ وہاں سے جا سکے۔اب وہ اور اسکی بیوی یسوع مسیح کے نام میں پانی کا بپتسمہ لینے کیلیئے آرہے ہیں۔

37 پس۔۔۔اسکے لئے میں نے یہ اسلئے کہا ہے کہ یہ ہماری سوچ سے زیادہ بعید ہے اور مجھے یقین ہے کہ دانی ایل کے یہ ستر ہفتے ہمیں اسکے متعلق سمجھائیں گے۔

اب ہمارے اکثر پنتی کاسٹل بھائی (جیسا کہ میں پہلے ٹیپ پر کہہ چکا ہوں) اس سے اتفاق نہیں کرتے۔وہ کسی عظیم طاقتور چیز کے وقوع ہونے کے انتظار میں ہیں ،اور میرے بھائیو! اگر آپ توجہ سے سنیں گے اور نہ۔۔۔تو غور سے سنیں،آپ جان جائیں گے کہ وہ عظیم طاقتور چیز گذر چکی ہے۔یسوع کی آمد قریب ہے ۔کلیسیا مکاشفہ 3 باب میں جا چکی ہے۔اس کے متعلق کچھ نہیں کہا گیا۔۔۔سوائے اس زمانہ کے آخری پیامبر کے بارے میں ذکر کے۔پھر اس کے بعد ہم 19 ویں باب میں دلہن کے دوبارہ ظاہر ہونے تک یہودیوں کے ساتھ معاملات کو دیکھتے ہیں۔چھٹے باب سے 19 باب تک سب باتیں یہودیوں سے متعلقہ ہیں۔اسی موقع پر میں اپنے عزیز بھائی برادر ووڈ کو جو پہلے یہواہ وٹنس تھے کو ان مُہروں پر بلانا چاہتا ہوں وہ اور اسکا خاندان آج صبح یہاں موجود ہیں۔تا کہ وہ جان جائیں کہ وہ 144000 کا غیر اقوام سے کچھ تعلق نہیں،وہ یہودی ہیں،سمجھے؟ آج یہ مسیح کا زمین پر غیر مرئی بدن نہیں بلکہ وہ غیر مرئی بدن دلہن ہے۔روح القدس کے

وسیلہ سے ہم نے اس غیر مرئی بدن میں بپتسمہ پایا۔

40 اب ہم جانتے ہیں کہ دانی ایل کی کتاب میں جہاں سے ہم پڑھتے رہے ہیں۔۔۔ہم دوبارہ اسے پڑھیں گے اس لیئے کہ یہ اسکا کلام ہے۔دانی ایل 9 باب 24 آیت۔

تیرے لوگوں اور تیرے مقدس شہر کے لئے ستر ہفتے مقرر کئے گئے کہ خطاکاری یا گناہ کا خاتمہ ہو جائے۔بدکرداری کا کفارہ دیا جائے۔ابدی راستبازی قائم ہو ۔رویا و نبوت پر مُہر ہو اور پاکترین مقام ممسوح کیا جائے۔

(25 ویں آیت) پس تو معلوم کر اور سمجھ لے کہ یروشیلم کی بحالی سے۔۔۔(اب یہ وہ مقام ہے جس پر ہم گفتگو کر رہے ہیں اور گذشتہ اتوار کی رات ہم نے ''پاکترین مقام کا ممسوح کیا جانا'' پر ختم کیا تھا اب یہاں 25 ویں آیت سے آج صبح ہم شروع کرتے ہیں) پس تو معلوم کر اور سمجھ لے کہ یروشلم کی بحالی اور تعمیر کا حکم صادر ہونے سے۔۔۔(یہ میرا مقدس شہر'' ہے۔سمجھے؟)۔۔۔ممسوح فرمان روا تک سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے ہوں گے۔تب پھر بازار تعمیر کئے جائیں گے اور فصیل بنائی جائیگی مگر مصیبت کے ایام میں۔اور باسٹھ ہفتوں کے بعد وہ ممسوح قتل کیا جائے گا اور اسکا کچھ نہ رہیگا اور ایک بادشاہ آئیگا جسکے لوگ شہر اور مقدس کو مسمار کریں گے اور اسکا انجام گویا طوفان کے ساتھ ہوگا اور آخر تک لڑائی رہے گی ،بربادی مقرر ہو چکی ہے۔اور۔۔۔(اب یاد رکھیں کہ یہ لڑائی کا اختتام ہے،یہاں

بورڈ پر ہم نے اسے تحریر کیا ہے اور اب ہم مزید کچھ آگے بڑھتے ہیں)اور وہ ایک ہفتہ کے لئیے بہتوں سے عہد قائم کریگا اور نصف ہفتہ میں ذبیحہ اور ہدیہ موقوف کرے گا اور فصیلوں پر اُجاڑنے والی مکروہات رکھی جائیں گی ۔ یہاں تک کہ بربادی کمال کو پہنچ جائیگی ۔۔۔(خاتمہ)۔۔۔اور وہ بلا جو مقرر کی گئی ہے اس اُجاڑنے والے پر واقع ہوگی۔

41 اوہ کیا سبق ہے۔ایک دن میں اپنی بیوی سے کہہ رہا تھا کہ ”میں اُمید کرتا ہوں کہ لوگ اسے ٹھیک طرح سے سمجھ رہے ہیں“ میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے سمجھیں ۔۔۔اگر آپ ۔۔۔ہمیں تمام دن کیلئے یہاں ٹھہرنا ہے ۔اب ہم ۔۔۔اسے سمجھنا چاہتے ہیں ۔سمجھے؟ ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ یہ سچائی ہے ۔اور آپ ۔۔۔اور اگر آپ اسے صرف جان لیں اور چاہوں گا کہ اگر ہو سکے تو۔۔۔اور اسکے بعد میں چارٹ کو یہیں پر لٹکا ہوا رہنے دوں گا اور آپ ۔۔۔اور آپ بعد میں اسکی نقل اُتار لیجئے گا۔آج بعداز دوپہر آجائیں یا جب بھی آپ آنا چاہیں اور چارٹ کو بنانا چاہیں ۔اس سے آپکو سمجھنے میں مدد ملے گی۔میں نے اسی وجہ سے اسے وہاں رکھا ہے تا کہ آپ اسے سمجھ سکیں۔

43 اب آئیں اسکا جائزہ لیں تا کہ ہم اسکی بنیاد باندھ لیں ۔اب وہاں ۔۔۔دانی ایل اپنے لوگوں کے بارے میں متفکر تھا کیونکہ اس نے یرمیاہ نبی کو پڑھا تھا اور واقف تھا کہ یرمیاہ نے کہا تھا۔کہ وہ ستر برس کیلئے غلامی میں رہیں گے۔پھر

اس نے یہ دیکھا کہ وہ پہلے ہی 68 برس سے غلامی میں ہیں۔پس وہ جان گیا کہ وقت نزدیک ہے۔لہٰذا اس نے اپنے تمام کاموں کو ایک طرف کیا اپنی روزمرہ کی مصروفیات سے علیحدگی اختیار کی۔ٹاٹ اور راکھ کو اوڑھا اور خدا کی جانب اپنا چہرہ اُٹھایا اور دُعا اور روزہ میں بیٹھ گیا تا کہ سمجھ سکے کہ یہ کب وقوع پذیر ہوگا۔پھر ہم دیکھتے ہیں کہ جیسا کہ اس نے پہلے بیان کیا۔۔۔(کیا آپ اسے گھما سکتے ہیں ۔ذرا سا اُس طرف؟ یہ پنکھا کچھ زیادہ ہی تیز ہے۔اسکی وجہ سے مجھے زور زور سے بولنا پڑ رہا ہے۔اور پھر۔۔۔شکریہ بھائی)

44 ہم دیکھتے ہیں کہ دانی ایل اپنے لوگوں کے لئے یہ معلوم کرنا چاہتا ہے ۔میں دانی ایل کے متعلق سوچتا ہوں کہ وہ اپنے سے پہلے کے انبیا کو پڑھ کر اس طرح کی بات سمجھ رہا ہے کہ وہ خاتمے کے قریب ہے اور وہ خدا سے معلوم کرنا چاہتا ہے کہ خاتمہ کسقدر قریب ہے اور تب میں سوچتا ہوں کہ ہم اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ ہم شاہراہ کے اختتام پر ہیں اور اب ہمیں ٹاٹ اوڑھنے یا خاک پہننے کی ضرورت نہیں بلکہ دنیا کی چیزوں کو ٹھوکر مارنے اور زندگی کی پریشانیوں سے آزاد ہو کر خدا سے یہ بات جاننے کی ضرورت ہے کہ ہم سال کے کس حصے سے گذر رہے ہیں اسلئے کہ ہم جانتے ہیں کہ ہم خاتمے کے نزدیک ہیں لہٰذا کلیسیا روزہ رکھے اور دُعا کرے اور تیار ہو۔اسی لئے میں نے اپنے طور پر پوری کوشش کی ہے بغیر یہ جانے کہ کیسے اسکی وضاحت کروں اس لئے کہ ہر مرتبہ میں اس کے پاس

سے ''دانی ایل کے وہ ستر ہفتے۔۔۔'' کہہ کر گزرتا گیا ہوں کیونکہ میں اسے سمجھ نہ سکتا تھا۔۔۔اور اسی وجہ سے میں نے اسکی ذمہ داری اپنے اوپر لی ہے کہ اسکی وضاحت کی کوشش کروں اور خداوند کی مدد سے میں پر یقین ہوں کہ اسکے فضل کے وسیلہ سے میں یہ کرسکتا ہوں کہ اسے اس جگہ پر لے آؤں جہاں۔۔۔آپ کو دکھاؤں کہ ہم خداوند کی آمد کے کس قدر قریب ہیں ۔

45 اب دانی ایل کو ابھی دو سال ہوئے تھے۔اور ہم دیکھتے ہیں کہ جسوقت وہ دُعا میں تھا جبرائیل اسکی جانب لپکا اور نہ صرف اسکے سامنے اس بات کی وضاحت کی کہ کب اسکے لوگ غلامی سے آزاد ہوں گے بلکہ اسکی بھی کہ اسکے لوگوں کے لئے کیا مقرر ہو چکا ہے ۔تمہارے لوگوں کیلئے یہ مقرر ہو چکا ہے ۔اس نے کہا ''یہودیوں کیلئے ابھی ستر ہفتے باقی ہیں'' پھر ہم یہ دیکھتے ہیں کہ اس کے پاس چھ پرتی مقصد تھا جس میں سے ایک یہ کہ خطا کاری کا خاتمہ اور گناہ کا خاتمہ ہو جائے ۔بدکرداری کا کفارہ دیا جائے ۔ابدی راستبازی قائم ہو۔رویا اور نبوت پر مُہر ہو اور پاک ترین مقام مسوح کیا جائے۔پچھلے اتوار کی صبح ہم نے غور کیا تھا کہ دانی ایل اپنی صورتحال پر دُعا کر رہا تھا۔گذشتہ اتوار شام کو یہ حوالہ کلام دینے کا مقصد تھا کہ لوگ گھروں میں جا کر اس حصہ کو پڑھیں۔کیا آپ نے پڑھا؟ کیا آپ کو پسند آیا؟ بہت اچھا۔

اب یہ چھ پرتی مقصد۔۔۔ہم جانتے ہیں کہ اس چھٹے مقصد ''پاکترین مقام کو

ممسوح کرنا'' ہم جانتے ہیں کہ پاکترین مقام ہمیشہ کلیسیا ،خیمہ کو پیش کرتا ہے ۔آخری چیز جو کی جانیوالی تھی وہ پاکترین مقام کا مسح کیا جانا تھا وہ مقدس جس میں وہ ہزار سالہ دور میں سکونت کرے گا جس میں ہم رہیں گے۔

49 آج ہم اس جانب بڑھ رہے ہیں کہ ''ستر ہفتے کیا ہیں؟ یہ انتہائی اہم حصہ ہے یعنی ستر ہفتے۔ہم جانتے ہیں کہ مقدس حوالہ جات جھوٹ نہیں بول سکتے ،انہیں برحق ہونا ہے اور اگر جبرائیل فرشتہ آکر دانی ایل کو بتاتا ہے کہ یہودیوں کیلئے صرف ستر ہفتے رہ گئے ہیں۔۔۔ہم اسے چھ دن۔۔۔ہفتہ کے سات دنوں سے مشابہت دیتے ہیں لیکن نبوت ہمیشہ تمثیلوں میں دی گئی ہیں۔

پس اس میں کوئی شک نہیں کہ زمانوں سے ہزاروں ہزار لوگ علماء قابل اشخاص ان ستر ہفتوں کی وضاحت کرنے کی کوشش کر چکے ہیں۔میں اس پر ان کی کئی مطبوعات کا مطالعہ کر چکا ہوں۔ایڈونٹ چرچ کے مسٹر سمتھ کے خیالات کیلئے میں انکا شکر گذار ہوں۔میں ڈاکٹر لارکن کے خیالات کیلئے بھی شکر گذار ہوں اس موضوع پر میں دیگر تمام عظیم عُلما کا انکے خیالات کیلئے شکر گذار ہوں انکی مطبوعات کے مطالعہ کی روشنی میں کئی ایسی چیزوں کو دیکھ پایا۔ہوں جو صحیح نظر آتی ہیں۔لیکن جن خیالات کا میں۔۔۔میری سوچ ہے کہ میں اسکی وضاحت کروں گا جو میں نے ادوار کے انسائیکلوپیڈیا سے تلاش کی ہے کہ اس دور سے کیا مراد ہے۔

52 ہم یہاں دیکھتے ہیں کہ لکھا ہے ایک دور اور دور اور نیم دور کیا ہے؟ ہفتہ

کیا ہے؟ بہت عرصہ پہلے خدانے یہودیوں سے برتاؤ کا آغاز کیا یہ 3430 سال پہلے سے چلا آرہا تھا۔دانی ایل قبل از مسیح میں تھا،اس وقت 538 قبل از مسیح کا زمانہ تھا جب اس نے ایک دور اور دور اور ہم دور اور ستر ہفتوں کی بات کی تھی۔دیکھیں ستر ہفتے اسے کہاں لیجا سکتے تھے۔کیوں وہ ستر ہفتوں میں ابھی تک بابل میں تھا۔اگرچہ خدانے اسے یہ بھی بتایا تھا کہ اسکے لوگوں کے لئے اتنا ہی وقت مقرر تھا۔

53 یہاں موجود میری کلیسیا جانتی ہے کہ ان تمام سالوں میں میں نے ہمیشہ ان کو بتایا ہے کہ ''اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ یہ ہفتہ کا کون سا دن ہے تو کیلنڈر پر تلاش کریں لیکن اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ ہم کس زمانہ میں رہ رہے ہیں ان یہودیوں پر نگاہ کریں''۔صرف وہی واحد گھڑیال ہے۔خدانے غیر اقوام کے لئے خاص وقت مقرر نہیں کیا۔ان کیلئے مخصوص محدود وقت متعین نہیں ہے۔میرے خیال میں یہیں پر یہ عظیم مصنفین اسے گڑبڑا گئے اور اس حصہ کو یہودیوں اور غیر اقوام دونوں پر لاگو کر بیٹھتے ہیں اس لئے کہ فرمایا گیا ''تیرے لوگ' اور وہ دانی ایل سے ہمکلام ہو رہا تھا نہ کہ کلیسیا سے۔دانی ایل کے لوگ ''یہودی۔اگر یہ کلیسیا کی بابت ہوتا تو آپ اس سے کنارہ کش نہ ہو پاتے۔آپ تو۔۔۔آپ اس سے کہیں بعد میں ہیں بلکہ مسیحا کی آمد سے بھی بعد میں اگر آپ اسے اس میں شامل کرنا چاہتے ہیں۔تو یہ ہر طرح کے نبوت ہفتوں کے گذر جانے کے بعد آتی ہے۔بلکہ

وہ تو یہودیوں سے بات کر رہا تھا۔اس لحاظ سے یہودی خدا کا گھڑیال ہیں۔

54 آپ کو یاد ہوگا کچھ عرصہ پہلے جب کیلفیورنیا سے ایک بھائی آرگن برائٹ جو انٹرنیشنل فل گاسپل بزنس مین ایسوسی ایشن کے نائب صدر ہیں میرے گھر آئے اور میرے لئے ایک ٹیپ ۔۔۔ٹیپ نہیں بلکہ ایک ۔۔۔فلم۔۔۔''آدھی رات سے تین منٹ قبل'' لائے تھے جو کہ سائنسی تحقیق پر مبنی تھی۔جب میں نے ان یہودیوں کو یروشیلم میں واپس آتے دیکھا تو میں یہاں ٹیبرنیکل آیا اور میں نے کہا ''مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں پھر سے تبدیل ہوا ہوں۔آپ میں سے کئی ایک کو یہ یاد ہے۔میں نے کہا ''یہودیوں کی واپسی کو دیکھ کر۔۔۔''یسوع نے متی 24 باب میں فرمایا ''جب تم انجیر کے درخت کے پتے نکلتے دیکھتے ہو تو جانتے ہو کہ کیا ہونے والا ہے''۔سمجھے؟ یہودی واپس آرہے ہیں۔۔۔

55 میں نے چند تبصرے تحریر کر رکھے ہیں جنہیں میں بیان کرنا چاہوں گا اور اس پر کچھ وقت صرف کروں گا تا کہ آپ بھی انہیں لکھ سکیں۔اب یہ سب کچھ اس وقت وقوع پذیر ہوتا ہے۔۔۔یہ اب ہم جس زمانہ میں ہم رہ رہے ہیں اس میں یہ سب باتیں وقوع یہ یہودیوں سے متعلقہ ہے غیر اقوام کا اس سے کچھ معاملہ نہیں۔مکاشفہ 3 باب سے 19 ویں باب کے درمیان کچھ بھی ہو اس سے کوئی ایک چیز بھی کلیسیا سے متعلقہ نہیں ہے۔آپ اسے کسی طرح سے بھی شامل نہیں کر سکتے۔یہ اس میں ہے ہی نہیں۔اب میں اسکی وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ میں نے کیسے اسکی

تلاش کی ۔آپ میں سے بہت سے لوگ یہ دیکھیں گے یہ میں نے بورڈ پر وقت کے وقفے بنا رکھے ہیں کہ یہ کس طرح ان وقفوں میں ظاہر ہوتا ہے اور یہ ایسے طریقہ سے بتا یا گیا ہے کہ ہر ایک اسے سمجھ سکے ۔میرے خیال میں پیچھے بیٹھے ہوئے یہ نظر نہیں آتا کیونکہ قدرے چھوٹی لکھائی ہے ۔یہ بیکی کی لکھائی ہے ۔پس ۔۔۔اور یہ تصویر میری بنائی ہوئی اس سے بھی بُری تھی لیکن بیکی نے نبوکدنضر کے خواب کی یہ تصویر بنائی ہے ۔اور میرے خیال میں یہ ایک آدمی کی تصویر دکھائی دینے سے ایک لڑکی بیکی جیسی دکھائی دیتی ہے ۔لیکن بہر حال یہ ۔۔۔یہ وہ معلومات فراہم کرتی ہے جو ہم چاہتے تھے۔

57 اگر ہم بائبل میں سے پڑھیں کہ اسکے لوگوں کیلئے ستر ہفتے مقرر ہو چکے ہیں ۔۔۔جن کا کلیسیا کے ساتھ کچھ تعلق نہیں ہے ۔ستر ہفتے کلیسیا سے غیر متعلقہ ہیں ۔اگر آپ نے اس چارٹ پر غور کیا ہوتو میں نے ان ستر ہفتوں کے درمیان کلیسیا کا ذکر کر رکھا ہے ۔اسکی جگہ یہاں پر ہے ۔جب ہم کلیسیائی زمانوں سے گذر رہے تھے تو اُسی دوران جارجیا سے کسی بھائی نے یہ ہمارے لئے بنایا تھا۔یقینی طور پر ہم اسے سمجھ سکتے ہیں کہ اس سے کیا مراد ہے ۔کلیسیا میں اس سفید حصہ سے مراد ہے کہ یہ تمام رسولی دور تھا اور پھر دوسرا کلیسیائی زمانہ جو اپنے اندر نیکلیوں کی تعلیم رکھنے لگے ۔۔۔یا ان میں نیکلیوں کے سے کام تھے، یہ تعلیم نہیں بن پائی تھی، تیسرا کلیسیائی زمانہ ایک تعلیم کی شکل اختیار کر گیا اور چوتھا کلیسیائی

زمانہ منظّم ہو گیا اور رومی پاپائی نظام تھا۔اور چوتھے کلیسیائی زمانہ تاریک زمانہ تھا ۔آپ نے غور کیا کہ تمام تاریکی وہاں پر نیکل ازم یا رومن ازم کی نمائندگی کرتی ہے ۔سفید حصہ روح القدس ،کلیسیا کی نمائندگی کرتا ہے ۔اسکا آغاز مقدس پولُس کے زمانہ میں ہوا تھا تمام رسولی کلیسیا روح القدس سے معمور تھی ۔تب اُمرا اس میں آنا شروع ہوئے ۔تب وہ متحد ہوئے اور انہوں نے ایک مکمل طور پر نئی کلیسیا بنا ڈالی لیکن وہ ننھی اصل کلیسیا کو جلایا گیا سنگسار کیا گیا اور شیروں کے آگے ڈالا گیا اور اذیتیں دی گئیں۔

59 لوتھر اصلاح کی ننھی سی روشنی لیکر آتا ہے ۔آپ سمجھے ہیں؟ ویسلی کے زمانہ میں قدرے زیادہ روشنی نمودار ہوتی ہے لیکن اس آخری کلیسیائی زمانہ نیکلیوں کے کلیسیائی زمانہ میں یعنی جس زمانہ میں ہم ۔۔۔نیکلیوں کے زمانہ میں نہیں بلکہ لودیکیہ ہے ۔۔۔جس زمانہ میں ہم رہ رہے ہیں ۔آپ نے غور کیا اس میں زیادہ روشنی نہیں ہے ۔کسی شخص نے ۔۔۔اس خاکہ کو دیکھا اور کہا ’’آپ پر افسوس بھائی برنہم اس روشنی کے عظیم دن ۔۔۔‘‘میں نے کہا ’’میرے خیال میں جب اسکی جانچ ہوگی تو اس پر بھی یہ صادق نہیں آئیگی‘‘ ۔جب آپ یقیناً پاک دل سے روح کے ذریعہ سے نئے سرے سے پیدا شدہ ہوتے ہیں ۔۔۔یاد رہے کہ یہ واحد ایسا کلیسیائی زمانہ ہے جس میں مسیح کو اسکی اپنی کلیسیا سے باہر نکال دیا گیا تھا۔ہمیں اس کا اقرار کرنا ہے لیکن کیا ہمارے پاس ایسی املاک ہیں جن کی ہم بات

کرر ہے ہیں، کیا مسیح واقعی کلیسیا میں ہے۔ایسی کلیسیا بہت قلیل ہے۔

61 اب آئیں دانی ایل کے ستر ہفتوں کی خاکہ کشی کرتے ہیں۔میں دوبارہ یہ بات کہوں گا کہ خوشخبری کے خادمین اگر آپ اس سے اختلاف رکھتے ہوں تو کوئی بات نہیں۔جیسا کہ ہم دانی ایل 9 باب میں دیکھتے ہیں یہ تین ادوار میں منقسم ہے۔اولین سات ہفتوں کا دور پھر باسٹھ ہفتے اور پھر ایک ہفتے کا دور۔ یہ تین مختلف ادوار میں منقسم ہیں۔میں نے بورڈ پر اسکی اسطرح تقسیم کی ہے۔پہلا دور ،دوسرا دور اور روح القدس کے وسیلہ سے میرے کلام کی سمجھ کے مطابق آخری دور جس میں خدا پھر سے یہودیوں کی طرف مُڑتا ہے۔ہم حوالہ جات کے ذریعہ سے یہ جانتے ہیں کہ پولُس اور دیگر نے تعلیم دی ہے کہ خدا دوبارہ یہودیوں کی جانب مڑے گا، پس اگر وہ پھر سے یہودیوں کی جانب مڑے گا تو ہم کیسے اسے واپس دانی ایل کے زمانہ پر لاگو کر سکتے ہیں بلکہ ہمیں اسے موجودہ زمانہ پر لاگو کرنا ہے جب غیر اقوام کی کلیسیا جا چکی ہوگی۔اسلئے کیونکہ اسرائیل سے وہ بطور قوم معاملات کرتا ہے جبکہ ہم سے انفرادی طور پر۔

64 میرے پاس چند ایک تحریریں موجود ہیں جو میں ساتھ ساتھ پڑھنا چاہوں گا۔یروشلیم کی دوبارہ تعمیر کا حکم 14 مارچ کو صادر ہوا تھا۔اگر آپ میں سے کوئی اسے تحریر کرنا چاہتا ہے تو آپ دیکھیں گے کہ عبرانی میں اسے نیسان (ن ی س ان) کہا جاتا ہے جو کہ ''مارچ'' ہے۔یہ حکم نامہ 445 قبل از مسیح میں

14 مارچ کو صادر ہوا کہ ہیکل کو دوبارہ تعمیر کیا جائے۔چونکہ آپ لوگوں نے حوالہ جات کو پڑھ رکھا ہے اسلئے آپ اسے سمجھتے ہیں کہ ہیکل اور شہر کی دوبارہ تعمیر مکمل ہونے میں 49 برس لگے۔جیسا کہ بائبل یہاں فرماتی ہے کہ دانی نے کہا ۔۔۔فرشتہ نے دانی ایل سے کہا کہ اسکی فصیل کی تعمیر مصیبت کے ایام میں ہوگی اور ہم میں سے بہتوں کو یاد ہے کہ جب یہ بنائی گئی تھی تو انکے ایک ہاتھ میں چونے کے بلاک تھے اور دوسرے ہاتھ میں دشمن سے مقابلہ کرنے کو تلوار'' اور فصیل بنائی جائیگی مگر مصیبت کے ایام میں۔پس یہاں سے مجھے یہ بات ملی کہ یہ میرے زمانہ میں۔۔۔

65 ہمارے ہاں دو۔۔۔تین مختلف اقسام کے کیلنڈر موجود ہیں۔ہم گذشتہ زمانوں میں دیکھیں تو فلکیات پر مبنی کیلنڈر رہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ جولین کیلنڈر کے مطابق سال میں 365 اور ایک چوتھائی دن ہوتا ہے۔انہوں نے اس کی پیمائش سر دیس کے گذرنے سے اور مختلف ستاروں کے علم کے ذریعہ سے کی۔اب ہمارے ہاں رومی کیلنڈر رہے جس کے تحت ایک سال میں 365 دن کے مطابق ہم زندگی گذارتے ہیں لیکن نبوتی یا مسیحی کیلنڈر کے مطابق سال میں صرف 360 دن ہی ہوتے ہیں۔آپ حیران ہوں گے کہ اسکے متعلق یہ الجھن کیونکر ہے ۔اسکے متعلق میں اتنا کچھ ہی کہہ سکتا ہوں کہ بڑی تباہی سے قبل ایوب کے زمانہ میں وہ ستاروں سے ایا مکی پیمائش کا حساب رکھتے تھے اور ہم سمجھتے ہیں کہ۔۔۔اس

سے قبل کہ دُنیا دیانتدار تھی اور دنیا میں پھر انسان کی بدی کثیر ہو گئی اور اس کے باعث طوفان آئے۔ اسی لئے آج عظیم برفانی تودے (گلیشئر) موجود ہیں اور زمین کی سطح اور تہہ برف سے بھری ہوئی ہے۔ ہم اس سے واقف ہیں کہ زمین اس وقت سیدھی حالت پر نہیں ہے بلکہ ذرا سی ٹیڑھی ہو چکی ہے۔ جہاں سے گذشتہ زمانوں کے مطابق آپ وقت کا تعین نہیں کر سکتے اس لئے کہ یہ ناہموار ہے۔ پیچھے کو ٹیڑھی ہے اسلئے یہ ستاروں کی اس سیدھ میں نہیں رہی ۔۔۔ اور ان ستاروں کی سیدھ سے ہٹ گئی ہے۔ کیا آپ سمجھ رہے ہیں؟ مجھے یقین ہے کہ یہ اسی طرح ہے ۔

67 یہ پیچھے کو ایسی حالت میں پڑی ہے جس کے باعث ہم صرف اسی طرح سے اوقات کا تعین کر سکتے ہیں۔ کیا آپ کو سمجھ نہیں آ رہی؟ خدا کی چیزیں سید سے ہٹ کر نہیں ہیں۔ اُس نے اسے کچھ عرصہ کے لئے ایسے ہی رہنے دیا ہے اور میرا پورا ایمان ہے کہ ایسا ہی ہوا تھا اور یہی وہ آخری زمانہ ہے جس میں خدا کلیسیا پر پوشیدہ بھیدوں کو منکشف کر رہا ہے۔ اس نے پہلے ان کا انکشاف نہیں کیا اور اسکی وجہ ہے کہ کلیسیا یہ جانے بغیر اس بارے میں غور کرتی اور ہر وقت دُعا کرتی رہے لیکن آپ کو دانی ایل 12 باب یاد ہے جہاں اس نے فرمایا ”آخری ایام میں دانشور اسے سمجھیں گے“؟ یہ اُنہی کے لئے ہے۔

حکمت کا روح کلیسیا پر نازل ہوتا ہے تا کہ روح القدس کے مکاشفہ کے ذریعہ سے

کلیسیا یہ جان جائے کہ وہ کس زمانہ میں رہ رہے ہیں۔ جبرائیل دانی ایل کے پاس آتا ہے اور آخری ایام میں وہی روح القدس کلیسیا کے پاس آتا ہے تا کہ یہ عظیم، گہری پوشیدہ باتیں اس پر آشکارا کرے۔ کیا اب آپ سمجھ رہے ہیں؟

69 اس باعث فلکیاتی سال یا جولین سال کا کیلنڈر یہاں پر دھڑم سے گر جاتا ہے (سمجھے؟ یہ تعمیر کئے ہوئے سال کیونکہ دنیا ٹیڑھی حالت میں کھڑی ہے۔ ہم سب سکولوں میں پائی تعلیم کے مطابق جانتے ہیں کہ یہ سیدھ سے ہٹ چکی ہے ۔ پس ستارے بیک وقت زمین سے نہیں گذرتے ہیں۔ اسلئے رومی کیلنڈر بھی غلط ہے کیونکہ آپ دنوں کو باہم اکٹھا نہیں کر سکتے ہیں۔۔۔ اسکے متعلق بہت سی باتیں ہیں جو میں یہاں کہہ سکتا ہوں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ فطرت بذات خود ہی ہمیں سکھاتی ہے کہ تیس دنوں کی گنتی کے مطابق ایک سال بنتا ہے۔ آیئے اب مکاشفہ پر غور کر تے ہیں جہاں ہم ان دو انبیاء کو ظاہر ہوتا دیکھتے ہیں۔ بائبل فرماتی ہے کہ انہوں نے ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک نبوت کی۔ اب آپ فلکیاتی کیلنڈر لیں تو یقیناً یہ اسے ساڑھے تین سال کا عرصہ نہیں بنائے گا اور آپ رومی کیلنڈر لیں جو ہمارا رائج الوقت کیلنڈر رہے تو اس میں بھی فرق نکلے گا لیکن آپ نبوتی کیلنڈر لیں تو اس میں ایک ماہ میں تیس دنوں کے حساب سے پورے ایک ہزار دو سو ساٹھ دن بنیں گے۔

71 ہمارے کچھ مہنیوں میں تیس دن ہیں کچھ میں اکیتس اور کسی میں اٹھائیس ۔ دیکھا ہم سب ابتری کا شکار ہو گئے ہیں۔ لیکن خدا کے ہاں کچھ بھی اچھل کود، کبھی

یہاں کبھی وہاں، اُوپر نیچے والا معاملہ نہیں ہے۔وہ بالکل ایک ہی طرح سے تخلیق کرتا ہے(جی جناب)۔۔۔بالکل ایک جیسا۔۔۔ایک مہینے میں تیس دن نہ کہ کسی میں اکیتس اور پھر تیس یا اور کچھ سمجھے؟ لیکن یہ سب خدا کی عظیم کار داری میں وجود پایا تا کہ کلیسیا جاگتی اور دُعا کرتی رہے اور برے کے لہو سے دُھلی پوشاک زیب تن کیے تیار رہے۔اوہ،ان آخری ایام میں اس نے وعدہ کیا تھا کہ۔۔۔اب ہم دیکھتے ہیں کہ ہم کہاں رہ رہے ہیں اور یاد رکھیں یہ کرنے کا واحد مقصد یہی ہے ۔

72 اگر وہاں سات تھے۔۔۔اس میں پورے انچاس دن۔۔۔انچاس سال ہیں جبکہ ہیکل کی تعمیر میں سات۔۔۔یا سات نبوتی ہفتے،سات ہفتے کیونکہ ہیکل کی دوبارہ تعمیر کے لئے سات ہفتے مقرر ہو چکے تھے اور یہ ٹھیک انچاس سالوں میں تعمیر ہوئی تھی۔ہمارے پاس ہفتہ کے وقت کا مطلب موجود ہے۔اس لئے کہ اگر بائبل نے فرمایا کہ فرشتہ نے کہا ہیکل کی تعمیر تک سات ہفتے لگیں گے۔۔۔اور ہیکل کی تعمیر ٹھیک انچاس برسوں میں مارچ **14** سے شروع کر کے **538** قبل از مسیح تک مکمل ہوئی اور ہیکل پھر سے بحال ہوئی اور گلیاں ٹھیک انچاس برس میں بحال ہوئیں۔پس ہم نے کیا سیکھا،اگر سات ہفتوں سے مراد انچاس سال ہیں تو اس سے مراد ایک ہفتہ سات سالوں کے برابر ہے۔اور سات ضرب سات پورے انچاس ہفتے ہیں۔یہ بات ہے۔

73 پس اس معاملہ میں کچھ اندازہ لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔اب ہم جانتے ہیں کہ ایک ہفتہ سے مراد سات سال ہیں۔کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ آیئے اسے اکٹھا کہیں ’’ایک ہفتہ سات سالوں کے برابر‘‘اب ہم جانتے ہیں کہ ہم اسے سمجھتے ہیں۔ایک ہفتہ سات سالوں کے برابر ہے۔ہم یہاں پر پہلے ہفتہ کی بات کرتے ہیں[برادر برنہم تختہ سیاہ کے پاس جا کر سمجھاتے ہیں۔ایڈیٹر] ہیکل کی دوبارہ تعمیر تک کے انچاس سال اب یہ اُوپر والی لکیر جو یہاں سے اسطرف جاتی ہے یہودی قوم کی نمائندگی کرتی ہے۔یہ محض وقت ہے اور جب یہ نیچے ہوتی ہے تو یہاں یہودی قوم سے یہ غیر اقوام کے ایام شروع ہوتے ہیں اور پھر یہ اوپر جاتی ہے اور اسرائیل کو ساتھ لیکر آگے بڑھتی ہے۔

75 غیر اقوام کے لئے کوئی خاص وقت ’’مقرر‘‘ نہیں کیا گیا بلکہ صرف یہ کہا گیا ہے کہ ’’غیر اقوام کے ایام میں‘‘ اور ہم معلوم کرتے ہیں کہ یسوع نے بھی کوئی وقت مقرر نہیں کیا اسلئے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ لوقا **21:24** میں اس نے فرمایا’’جب تک غیر قوموں کی معیاد پوری نہ ہو یروشلم غیر قوموں سے پامال ہوتا رہے گا۔۔۔‘‘ مجھے یہ حوالہ دینے دیں۔میں زبانی اسے بیان کر رہا ہوں۔میں اسے پڑھتا ہوں کیونکہ،یہ ٹیپ پر آئے گا‘‘ اور ہم یقین کرنا چاہتے ہیں کہ یہ درست ہو۔ٹھیک ہے۔اگر آپ اسے میرے ساتھ کھولنا چاہتے ہیں تو مقدس لوقا **21** باب **24** آیت کھولیں۔میں نے اس کا بڑی صفائی سے مطالعہ کیا ہے۔اور وہ تلوار کا

لقمہ ہو جائیں گے اور اسیر ہو کر سب ۔۔۔(وہ یہ کس کے متعلق کہہ رہا ہے ؟ یہودیوں کے متعلق یہ ہیکل کی 70 عیسوی میں بربادی کے متعلق ہے)۔۔۔قوموں میں پہنچائے جائیں گے ۔۔۔(یادرکھیں نہ صرف بابل میں نہ صرف روم میں بلکہ تمام قوموں میں ۔آج یہودی سب جگہوں پر ہیں ۔تمام قوموں میں)۔۔۔اور جب تک غیر قوموں کی معیاد پوری نہ ہو یروشلم غیر قوموں سے پامال ہوتا رہے گا۔

76 یہاں ایک معیاد کا ذکر ہے لیکن کوئی اسکے پوری ہونے کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔سمجھے؟ یہ ایک بھید ہے۔سمجھے؟ غیر قوموں کا وقت لیکن یہودی اور ہم ہر گز نہیں بتا سکتے کہ کب کلیسیا کیا کر رہی ہے آیا یہ برگشتہ ہے یا آگے بڑھ رہی ہے۔آپ اس متعلق کچھ نہیں بتا سکتے لیکن یہودیوں پر غور کریں۔یہ وقت کا کیلنڈر ہے۔کیا آپ اسے دیکھتے ہیں؟ خدا نے اسکی معیاد مقرر کی ہے دن، گھنٹے اور وقت لیکن غیر اقوام کی معیاد نہیں بتائی ۔اس نے یہودیوں کی معیاد بتائی ہے پس یہو دیوں پر نگاہ کرتے ہیں تب ہم جان لیں گے کہ ہم کہاں پر ہیں ۔اب سات ہفتے انچاس برس تھے۔ہم نے اچھی طرح سے دیکھ لیا ہے کہ ایک ہفتہ۔۔۔ایک ہفتہ سات سال ہیں۔۔۔ایک ہفتہ، سات سال۔۔۔

78 ہمیں حکم صادر ہونے سے شروع کر کے بتایا گیا ہے۔۔۔(اب یہاں سے کہاں ؟ مصیبت) ہمیں شہر کی دوبارہ تعمیر کے حکم صادر ہونے سے ممسوح

فرمانروا تک (ممسوح فرمانروا یقیناً مسیح تھا) سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے ہوں گے یعنی اُنسٹھ ہفتے۔سمجھے؟ ٹھیک ہے۔سات کو اُنسٹھ سے ضرب دیں تو **483** سال بنتے ہیں کیا آپ اسے تحریر کر رہے ہیں؟ اگر آپ چاہتے ہیں کہ میں اسے دہراؤں تو میں بخوشی ایسا کروں گا۔اب ہمیں شہر کی تعمیر کے حکم صادر ہونے سے ممسوح فرمانروا تک بتایا گیا ہے کہ سات ہفتے (سات، یہ پہلے ہیں یہاں پر) سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے (باسٹھ اور سات ملائیں تو اُنسٹھ) اُنسٹھ ہفتے۔اُنسٹھ کو سات سے ضرب دیں تو **483** سال بنتے ہیں۔اس لحاظ سے ممسوح فرمانروا تک (اب ہم یہاں اس حصہ تک پہنچ رہے ہیں)۔۔۔ممسوح فرمانروا تک **483** سال بنتے ہیں ۔۔۔ **483** سال۔

80 **2** اپریل سن **30** کو یسوع ممسوح فرمانروا اتوار کے روز سفید گدھے کی پیٹھ پر سوار ہو کر یروشلیم میں شاہانہ طور پر داخل ہوتا ہے۔یسوع **30**ء میں کھجوروں کے اتوار کو یروشلم میں داخل ہوا اور **445** قبل از مسیح سے سن **30**ء تک پورے **475** سال بنتے ہیں لیکن جیسا کہ ہم پہلے دیکھ چکے ہیں کہ اُنسٹھ ہفتے **483** سال بنے ہیں۔۔۔یہ وہ مقام ہے جہاں پر مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔سمجھے؟

یہاں تک ہم بائبل کی نشاندہی کے مطابق پہنچے ہیں جو کہ موجود **475** سال بنتے ہیں جبکہ درحقیقت یہ **483** سال ہیں۔آٹھ سالوں کا فرق آرہا ہے۔خدا سے بھول نہیں ہوسکتی۔اگر اس نے فرمایا ہے کہ یہ اتنے دن ہوں گے تو یہ اتنے ہی دن

ہوں گے۔ اگر وہ کہتا ہے کہ یہ اتنا ہے تو یہ اتنا ہی ہے۔ پس اب آپ کیا کریں گے ؟ 475 قبل از مسیح سے 30ء بعد از مسیح تک جولین یا کہ پھر فلکیاتی سال ہے جو کہ 365 اور 1/4 دنوں کا ہے۔ جب ہم ان دنوں کو اپنے نبوتی کیلنڈر سے کم کرتے ہیں۔۔۔

83 میں تھوڑی دیر کیلئے یہاں رُکوں گا تا کہ آپ پر شک کا سایہ تک پڑے۔ میں اسے پوری طرح سے مٹانا چاہتا ہوں۔ میں پوری کتاب مقدس میں سے یہ بات آپ پر ثابت کرسکتا ہوں کہ۔ سات ہفتے ۔۔۔ وہ سات ۔۔۔ ایک ہفتہ ۔۔۔ بائبل میں سات سال ہیں۔ مکاشفہ 13 باب ۔۔۔ یا 11 باب کی تیسری آیت میں اسکا ذکر آیا ہے۔ وہ گواہ ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک نبوت کریں گے۔ جو کہ یہودیوں کے آخری ہفتہ کا درمیان (نصف) ہے۔ پھر اسکے بعد وہ مار ڈالے جائیں گے اور ہر مجددون کا آغاز ہو جائیگا۔ تب اگر ایسا ہی ہے تو پھر یہاں بھی ٹھیک تیس دنوں کا ایک مہینہ ہے۔ سمجھے؟ اسلئے یہ۔۔ اکتیس دن یا اٹھائیس دن اور پھر کچھ اور نہیں ہے۔ ہر مہینہ پورے تیس دنوں کا ہے۔

84 کلام مقدس کے مطابق ہمارا نبوتی کیلنڈر ٹھیک 360 دنوں پر مشتمل ہے۔ یہاں ہمارے پاس 483 (یہ یہاں ہیں)۔۔۔ 483 ہیں۔ یہاں ہمارے پاس بالکل درست نبوتی ثبوت ہے جو کہ حقیقتاً سچائی ہے۔ اسلئے کہ ہیکل کی تعمیر سے لیکر اسکے گرائے جانے۔۔۔ یا جب انہوں نے مسیح کو رد کیا اور اسے عیسوی

33 میں قتل کر ڈالا۔ جب مسیح کو قتل کیا گیا تو پورے 483 سال ہو گئے تھے۔ اب حکم صادر ہونے سے یروشلیم کی تعمیر تک سات ہفتے مقرر کیئے گئے تھے۔ جسکا مطلب اُنچاس برس تھے اور یہ اُنچاس برسوں میں مکمل ہوئی۔ پھر ہیکل کی تعمیر سے ممسوح فرمانروا تک 438 سال پس 434 سال اور 434 میں 49 شامل کریں تا کہ ٹھیک 483 سال بنتے ہیں۔ یہ ٹھیک اپنے طے شدہ ہدف پر جا پڑتا ہے ٹھیک اُس دن سے اگلے دن تک۔ آمین۔ یہ ہے اصل بات ممسوح فرمانروا بادشاہ آئیگا۔ سمجھے؟ سات ضرب انہتر ٹھیک 483 سال بنتے ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک بیٹھتا ہے۔ پس ہم حقیقتاً پورے طور سے جانتے ہیں کہ یہ حوالہ کلام درست ہے۔ یہ معاملہ ہے۔ لیکن آپ نے دیکھا کہ یہ سب۔۔۔

86 جب خدا نے طوفان نوح سے پہلے کی دنیا کو پانی سے تباہ کیا جس سے اس نے فلکیاتی تاریخ کو تبدیل کیا اور اس نے رومیوں کو آنے دیا کہ وہ اپنا کیلنڈر بنائیں جو ادھر اُدھر اچھلتا کودتا رہے۔ میرے خیال میں جو کچھ میں بیان کر رہا ہوں یہ انسائیکلو پیڈیا میں سے پڑھ رہا ہوں۔۔۔ چلیں خیر۔ ویسے کیا بھائی کینی کولنز آج اس عمارت میں موجود ہیں کینی کولنز؟ کیا آپکو یاد ہے کہ آپ نے مجھے انسائیکلو پیڈیا کی دبیز کتب بھیجی تھیں؟ کیا آپکو یاد ہے؟ آپ نے تقریباً گاڑی بھر کر اسے میرے پاس بھیجا تھا اور میں نے سوچا' مجھ جیسا کم فہم ان کا کیا کرے گا؟ آپ کو معلوم ہے کینی کہ خدا آپکی رہنمائی کر رہا تھا۔ یہ تمام معلومات میں نے

اس قدیمی انسائیکلو پیڈیا سے حاصل کی ہیں۔زمانہ اس کا مطالعہ کر رہا تھا۔بیکی انہیں اپنے سکول میں استعمال کرتی ہے۔میں نے انہیں تہہ خانے میں اپنی لائبریری میں رکھا ہے پس ہم نیچے اُترے اور اسے اُٹھا لائے اور جب ہم نے اس میں سے تلاش کی تو بالکل یہی کچھ درج ہوا پڑھا اور تمام زمانے اور اُنکے کیلنڈر اُتار لئے۔سمجھے؟ پس ہم نے یوں اسے سمجھا۔یہ بالکل اسی طرح ہے۔ٹھیک **483** سال بحالی کا حکم صادر ہونے سے۔۔۔بحالی اور تعمیر سے لیکر جب ممسوح فرمانروا رد کیا گیا کیلنڈر کے مطابق ٹھیک **483** سال بنتے ہیں۔

89 آپ نے دیکھا ہم اسی کیلنڈر کو یہاں استعمال کر رہے ہیں اس لئے کہ اگر خدا نے اسی کیلنڈر کو یہاں استعمال کیا تو بائبل کے دیگر زمانوں میں میں بھی اسے ہی استعمال کرے گا۔کیا یہ درست ہے؟ خدا اپنا طریقہ تبدیل نہیں کرتا۔پس اگر سات ہفتے انچاس سال تھے تو دوبارہ سات ہفتے انچاس سال ہیں۔ایک ہفتہ سات سال (سمجھے؟) یہ بالکل اسی طرح درست ہے۔اگر یہ اس جگہ پر ٹھیک طے شدہ نشانے پر بیٹھا ہے تو دوبارہ بھی ایسا ہی ہوگا۔آمین۔اوہ، خدایا۔میں اس سے پر جوش ہو گیا ہوں۔اوہ۔۔۔مجھے خوشی ہے۔۔جس موضوع پر میں بات کر رہا ہوں اس احساس سے مجھے کتنی راحت ہو رہی ہے۔مجھے یہ بے حد پسند ہے ۔کیونکہ۔۔جسطرح کسی بزرگ نے مجھ سے کینٹکی میں کہا'' ایسے شخص سے بات کرنا پسند ہے جو جانتا ہو کہ اسے کیا بات کرنی ہے''۔میں نے کہا'' میں بھی''۔اس نے

کہا'' تم منادوں کا یہی مسئلہ ہے۔تمہیں یہ معلوم نہیں ہوتا کہ تم کس معاملہ پر بات کر رہے ہو''۔'' خیر، میں نے کہا'' میں آپکے جذبات کی قدر کرتا ہوں لیکن ۔۔۔لیکن جس بارے میں ہم بات کر رہے ہیں ہم اس کے بارے میں نہیں جانتے''۔میں جانتا ہوں کہ میں نئے سرے سے پیدا شدہ ہوں۔مجھے معلوم ہے کہ میں موت سے گذر کر زندگی میں آ گیا ہوں۔میں جانتا ہوں کہ کوئی خدا ہے کیونکہ میں نے اس سے گفتگو کی ہے۔وہ میرے ذریعہ سے بات کرتا ہے اور مجھ سے بات کرتا ہے اور دوسروں سے بات کرتا ہے اور مجھے دوسروں کے بارے میں بتاتا ہے اور میں جانتا ہوں کہ وہ خدا ہے۔یہ سچ ہے۔وہ اس قدر مہربان تھا کہ نیچے اُتر آیا اور مجھے موقع دیا کہ میں اس کے ساتھ تصویر بنوا سکوں جسے سائنسی دنیا جھٹلا نہیں سکتی اور میں نے کلام مقدس پر توجہ کی اور دیکھا کہ جو کچھ بھی ہو رہا ہے یہ ٹھیک کلیسیائی زمانے کی تکمیل ہے۔پس اس لئے میں جانتا ہوں کہ ہم یہاں پر کھڑے ہیں۔آمین۔

91 ہم تعلیم یافتہ نہ ہوں، ہو سکتا ہے کہ ہم اعلیٰ تر تبت لوگ یا اس جیسی کوئی شے نہ ہوں ہم عظیم شخصیات نہ ہوں لیکن ہم خدا کو جانتے ہیں۔ہم روح القدس کے وسیلہ سے اسے جانتے ہیں اور جس کلام کو ہم سچائی مانتے ہیں یہ اسے حرف بہ حرف مماثل ہے۔ہم آخری زمانہ میں رہ رہے ہیں۔

اب یہاں۔۔۔یاد رکھیں کہ نبوتی سال میں ایک سال میں **360** دن ہوتے ہیں

۔۔۔دیگر تمام اشیاء کو دیکھیں۔فطرت دیکھیں جسے آپ میں سے کچھ لوگ سمجھ سکیں ،عورت کو دیکھیں۔۔۔وغیرہ وغیرہ ۔سمجھے؟تیس۔۔۔تیس دن ۔۔۔صرف۔۔۔آپ نے دیکھا ۔تمام فطرت اسی طرح سے مرتب ہے ۔سمجھے؟اکتیس نہیں،تیس۔نہ کہ اٹھائیس یا ایسی کوئی شے۔ہر سال میں تیس دنوں کا حساب۔۔۔یہ ہے۔۔۔نبوتی کیلنڈر۔۔۔ٹھیک **483** سال۔یہاں ہمارے پاس نبوت کا درست ثبوت موجود ہے۔**445** سال۔بالکل درست تھا۔جو کچھ ان ستر ہفتوں میں وقوع پذیر ہونے کا ذکر ہے یہ اس وقت وقوع پذیر نہ ہوا پس یہ سب باتیں اس آخری زمانہ کیلئے تحریر کی گئی تھیں۔

94 میرے پنتی کاسٹل بھائیو۔میرے،یہواہ وٹینس بھائیو!کیا آپ کو احساس ہوا۔۔کیا آپکو سمجھ آئی ہے کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کہاں نمودار ہوئے ؟کیا آپ کو علم ہے کہ عظیم مکاشفاتی معجزات کہاں نمودار ہوئے؟یہودیوں کے زمانے میں نہ کہ ہمارے۔اس میں ایسی کئی بات کا ذکر موجود نہیں،محض کلیسیا کی تیاری اور اُسکا اُٹھایا جانا،یقیناً خدا کی قوت کے وسیلہ سے ہم معجزات کر سکتے ہیں۔اور انکا ظہور ہوسکتا ہے۔ہم یہ جانتے ہیں لیکن یہاں حقیقی چیز یہودیوں سے متعلقہ تھی،میری مراد حقیقی معجزاتی کام کی قوت۔ایک لاکھ چوالیس ہزار یہاں ظاہر نہیں ہوتے۔وہ اُسکے بعد۔۔۔انکا ظہور 3 باب میں نہیں ہوتا بلکہ وہ اسکے بعد کے حصہ کلام میں ہیں۔اب ہم دیکھتے ہیں کہ ان ستر ہفتوں میں سے اس زمانہ

میں وقوع پذیر ہونے والے واقعات آخری ہفتہ میں تھے۔پس اگر پہلے ہی انہتر ہفتے گذر چکے ہیں اور خدا کے فرمان کے مطابق ٹھیک ویسا ہی ہوا ہے جیسا ان کے لئے کیا گیا تھا اور جیسا خدا نے فرمایا اسی کے مطابق ان کے ساتھ ہوتا گیا تو اب یہودیوں کے لئے مزید ایک ہفتہ کا وعدہ باقی ہے۔بھائیو تیار رہیں سمجھے؟غور سے سنیں کہ ہم قریب ہیں۔آخری ہفتہ۔۔۔سات۔۔۔ساتوں سال۔۔۔

96 کیا ہر ایک کو یہاں تک بات سمجھ میں آ گئی ہے؟اگر آپ کو۔۔۔ہر ایک یہاں تک سمجھتا ہے کہ یہ مکمل طور پر سچائی ہے۔یہ بائبل مقدس ہے یہ نبوتی سال ہیں۔ہم انہیں ممسوح فرمانروا کے ردّ کئے جانے تک دیکھتے ہیں (سمجھے؟) ممسوح فرمانروا سے آخری ہفتہ تک۔

اب ہم یہاں اس مقام پر ایک لمحہ ٹھہر کر اسکی وضاحت کرتے ہیں۔جب انہوں نے ممسوح فرمانروا کو ردّ کیا تھا تو یقیناً یہ یسوع کا بطور نجات دہندہ رد کیا جانا اور اسے مصلوب کرنا ہے۔آپکو یاد ہے کہ یہاں بائبل کیا فرماتی ہے"۔اور وہ ممسوح قتل کیا جائیگا اور اسکا کچھ نہ رہے گا اور ایک بادشاہ۔۔۔"اب سوچیں کہ یہ نبوت کسقدر درستگی سے اپنے ہدف پر بیٹھی ہے میں اسے باریک بینی سے دیکھنا چاہتا ہوں کہ آیا وہ نبوت ٹھیک اس تاریخ کو پوری ہوتی ہے ٹھیک اُسی مقررہ وقت پر اور بالکل ویسے ہی جیسا فرمایا گیا ہے کہ ہوگی یہ اگلے سات۔۔۔یہ ایک ہفتہ جو باقی ہے۔۔۔ایک ہفتہ۔۔۔سات دن،سات سال ٹھیک درستگی سے کلام کے مطابق

پورے ہوں گے۔

99 یادرکھیں کہ مسوح قتل کیا گیا تھا۔خدا نے یہودیوں سے معاملہ ختم کردیا ۔وہ مزید آگے نہیں گئے۔ پھر وہ رومی سلطنت کے زیر عقاب آکر پراگندہ ہوگئے اور کیا آپ نے یہاں میرے چارٹ پر غور کیا ہے۔۔۔میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے سمجھ لیں اور اسکی خاکہ کشی کرلیں۔آپ نے غور کیا ہے کہ یہاں میں نے صلیب کہاں پر بنائی ہے؟ جہاں اُنہوں نے اسے رد کیا لیکن وقت اس سے کچھ طویل ہوگیا سمجھے؟ کیوں؟ تیس، چالیس، پچاس، ساٹھ، ستر۔۔۔چالیس سال کے بعد رومی جنرل ططس نے اسرائیل کو تباہ کیا۔۔۔یروشلم کی تباہی پر یہ لوگ تمام دنیا میں پھیل گئے ۔آپ نے دیکھا کہ ططس نے چالیس سال کے بعد۔۔۔پس درحقیقت تکمیل تک طوالت پذیر ہوا۔۔۔خدا ان کے ساتھ معاملہ نہیں کر رہا تھا ۔ان کے ساتھ معاملہ صرب مسیحا کے رد کئے جانے تک تھا۔جب انہوں نے مسیح کو مصلوب کیا تو وہ چلائے ''اسکا خون ہم پر اور ہماری اولاد کی گردن پر ہو''۔اور یہ اس وقت سے ان پر ہے۔لیکن اُنکے پراگندہ ہونے سے پیشتر۔۔۔سنیں بھائی ۔پیشتر اس سے کہ وہ پراگندہ ہوکر تمام دنیا میں جاتے، خدا کو ہیکل برباد کیے جانے اور انہیں دنیا میں پراگندہ کرنے میں چالیس سال لگے۔خدا نے ان سے مزید نمٹنا ختم کردیا۔وہ غیر اقوام کے ساتھ معاملات کرنے لگ گیا۔آپ اسے جانتے ہیں ۔۔۔اب سمجھ آرہی ہے؟ اب یہاں ہم کلیسیائی زمانوں میں داخل ہوتے ہیں

۔غیر اقوام کا زمانہ، خدا یہودیوں سے پرے ہوگیا۔

101 میرے مشنری بھائی یہ یہودیوں کیلئے تھا۔میرے عزیز بھائی جو یہاں موجود ہیں میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے سمجھ لیں۔دیکھیں خدا نے یہودیوں سے وہیں پر معاملہ ختم کردیا تھا کیونکہ خدا یہودیوں سے ہمیشہ بطور قوم معاملہ کرتا ہے ۔ہم سب یہ بات جانتے ہیں۔اسرائیل ایک قوم ہے۔غیر اقوام مختلف لوگ ہیں اور وہ اپنے نام کی خاطر غیر قوموں میں سے لوگوں کو لیتا ہے۔ہم سب چند منٹوں میں اسے سمجھ جائیں گے۔لیکن ان سات کلیسیائی زمانوں میں جس میں سے ہم گذرے ہیں جو کہ غیر اقوام کے دور کے دوران مسیح کی مصلوبیت سے لیکر غیر اقوام کے دور کے خاتمے تک ہے۔۔۔ہم اسے سمجھ چکے ہیں۔۔۔ہم پہلے ہی انہیں سیکھ چکے ہیں۔اب ہم ایک ایسے مقام پر پہنچ رہے ہیں جہاں سے ہم سات مہروں، سات پیالوں، سات نرسنگوں اور جو کچھ ان میں تصویر کشی کی گئی ہے کو اور یہودیوں کے ساتھ پھر سے معاملات اور زمین پر کے لوگوں پر خدا کی عدالت اور بقیہ۔۔۔

103 یادرکھیں ایذا رسانی کے اس عظیم دور میں لاکھوں کی تعداد میں غیر اقوام مارے جائیں گے جنہوں نے دلہن کو رد کیا، عورت کی نسل کا بقیہ، سوئی ہوئی دلہن ، اسے اس میں گذرنا ہے۔یہ اسی طرح واضح ہے جیسا کہ ستر ہفتے۔انہیں اس میں سے گذرنا ہے۔پس اگر آپ نے روح القدس نہیں پایا تو آپکے لئے بہتر ہے کہ

جتنی جلدی ممکن ہوا اسے حاصل کریں۔ہم آخری زمانہ میں ہیں۔

اب غور کریں،سات کلیسیائی زمانے ۔۔۔میں اس میں نہیں جانا چاہتا کیونکہ یہ ٹیپ پر ریکارڈ ہو چکے ہیں اور کتابی صورت میں تیار کیے جا رہے ہیں اور یہ وہ وقت تھا جب ۔۔۔خدا نے کبھی نہیں کہا کہ اتنے دن ہوں گے،اتنے گھنٹے ہوں گے اور اتنے سال۔اس نے ایسی کوئی بات نہیں کہی،اس نے کہا ''جب تک کہ غیر قوموں کا وقت پورا نہ ہو'' جب تک ۔۔۔دیواریں نیچے گر رہیں گی جب تک خدا غیر قوموں سے معاملہ کر رہا ہے۔

105 ہم جانتے ہیں کہ ان زمانوں کے دوران روح القدس کا نزول ہوتا ہے اور خدا ابتدا سے بیان فرماتا ہے کہ مسیح کے رد کیے جانے پر ۔۔۔خدا نے یوحنا کو وہ سب کچھ دکھایا جو غیر اقوام کے عرصہ میں ہونے کو تھا۔آپ کے پاس یہودیوں کی طرح کا محدود وقت نہیں ہے بلکہ ہمیں ایک نشان دیا گیا ہے۔ہمیں ایک ۔۔۔ علامتی نشان دیا گیا ہے۔خدا نے جیسا فرمایا تھا کہ وہ یہودیوں سے ان انہتر ہفتوں یا 483 سالوں میں کرے گا بالکل ویسے ہی کیا ان انہتر ہفتوں کے دوران ویسا ہی کیا۔اب ایک ہفتہ رہ گیا۔ایک ہفتہ ابھی مقرر ہے۔آپ اسے یہاں پر لاگو نہیں کر سکتے اس لئے کہ یہ غیر اقوام ہے یہ کلیسیا ہے کتنے لوگ اس بات کو سمجھتے ہیں؟ مکاشفہ کے آغاز یعنی پہلے باب سے لیکر تیسرے باب تک لودیکیہ کے زمانے تک یہی ہے۔ہم بالکل اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ یہ کیسی کلیسیا ہے

۔کلیسیائی دنیا بذات خود کیا ہے۔خدا نے کبھی گنہگاروں کو شامل نہیں کیا اگر جب تک وہ انہیں نجات نہ دینا چاہتا ہو۔کلیسیائی دنیا تمام کی تمام سفید تھی تب نیکلیوں کا طریقہ آیا جو ایک تنظیم بنانا چاہتے تھے۔معززین اس کا حصہ بن گئے ۔یہ ناسیہ روم کے مقام پر ہوا جہاں انہوں نے ناسیہ کی کونسل منعقد کی۔انہوں نے وہاں کیا کیا؟ انہوں نے کلیسیا منظّم کی تب انہوں نے مسیحیوں کی ایذا رسانی شروع کی۔اسکے بعد اگلا کلیسیائی زمانہ جس میں مسیحیت اس طریقہ پر تھی جس میں روح القدس کے بپتسمہ کو تقریباً بھلا دیا گیا۔

107 لیکن جسطرح کہ آپ لوگ جانتے ہیں کہ میں نے اسکی تاریخ کا مطالعہ کیا اور ناسیائی آبا و اجداد اور ناسیہ سے پیشتر کے آبا و اجداد اور کلیسیا کے دیگر تمام تاریخ دان اور اکثر قدیم قلمکار جن کی میں تلاش کر سکا،ان میں سے ہر ایک نے آپ پر یہ بات ثابت کی کہ وہ کلیسیا جس کی خدا بات کر رہا تھا وہ کوئی منظّم کیتھولک کلیسیا یا دیگر کوئی تنظیم نہ تھی۔خدا اسکے متعلق بات کر رہا تھا۔۔۔اور تمام زمانوں کے وہ عظیم ستارے وہ اشخاص تھے جنہوں نے روح القدس کے بپتسمہ ،خداوند یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ اور خدا کے روح کے نزول کی تعلیم دی ۔۔۔اور بیگانہ زبانیں بولنا اور زبانوں کا ترجمہ اور شفا اور معجزات اور نشانات کے متعلق سکھایا۔خدا نے یہ سب کچھ مقرر کیا۔وہ اپنے ذہن تبدیل نہیں کر سکتا کہ کہے ''اچھا میرا منصوبہ ہے کہ کلیسیا ایسی ہو،رسولی کلیسیا ہو۔اب میرا خیال ہے کہ

اشرافیائی کلیسیا ہو‘‘۔خدالاتبدیل ہے۔وہ اب روح القدس کے ذریعہ سے موجود ہے۔ہم نے اُس کو دیکھا اور سامنے لاتے ہیں اور جب ہم خدا کی فطرت کو دیکھتے ہیں کہ وہ کیا۔۔۔اور جب اسکے کلام کو لیتے ہیں اور پھر۔۔۔تاریخی واقعات دیکھتے ہیں تو وہ بتاتی ہے کہ یہ بالکل ٹھیک مقام پر بیٹھتا ہے۔بالکل وہی وقت تاریخ اور زمانہ خدا نے جو کچھ یوحنا کے ذریعے بتایا کہ بالکل وہی کچھ غیر اقوام کے ساتھ وقوع پذیر ہوا۔

109 بغیر کسی طرح کے شک وشبہ کے ہمیں معلوم ہے کہ ہم لودیکیہ کے زمانہ میں ہیں۔ہم جانتے ہیں کہ یہ درست ہے۔ہم لوتھر کے زمانہ سے گذر چکے ہیں ۔ہم ویسلی کے زمانہ سے گذر چکے ہیں اور اب ہم لودیکیہ کے زمانہ میں ہیں جو کہ آخری زمانہ ہے اور ہمیں علم ہے کہ ان تمام کلیسیاؤں کیلئے ایک پیامبر تھا۔ہم معلوم کرتے ہیں کہ اس کے ہاتھ میں سات ستارے ہیں جو کہ سات روحیں تھیں جو خدا کے حضور سے آگے گئیں۔ہر پیامبر پر ایک رُوح تھی۔اور آگے بڑھتے ہو ئے ہمیں بائبل میں سے معلوم ہوتا ہے کہ پیامبر کس فطرت پر ہوگا اور پیامبر کی فطرت کیا کچھ ہوگی اور ہم نے تاریخ میں سے اس فطرت کے شخص کی تلاش کی اور جب ہمیں تاریخ میں سے اس فطرت کا شخص مل گیا جو ایسی فطرت رکھتا تھا تو ہمیں معلوم ہوا کہ وہ اس کلیسیائی زمانے کا پیامبر تھا۔تب ہم نے جانا کہ روح نے اس آدمی کے ذریعہ سے کیا کام کیے اور ہم نے جانا کہ وہ روح القدس سے معمور

مقدس اشخاص تھے۔مقدس آرینئیس اور مقدس کولمبا اور وہ دیگر تمام روح القدس سے معمور اشخاص۔ہم کلام مقدس کے ذریعہ سے جانتے ہیں کہ کس طرح کے آدمی پر کسطرح کی روح نازل ہوئی۔یہ بالکل ایسے ہی ہوا پس یہ غلط نہیں ہوسکتا ۔آمین۔خدا کو جلال ملے۔یہ بالکل۔

110 مجھے معلوم نہیں بھائی۔یہ کسی بھی چیز سے زیادہ مجھ پر اثر کرتی ہے (سمجھے) کیونکہ یہ بذاتِ خودِ کلام خدا کا فرمان ہے۔جب میں سنتا ہوں کہ خدا کچھ فرمارہا ہے تو میں کہتا ہوں ’’آمین‘‘ یہ سچ ہے۔یہ حتمی ہے۔اس پر بات ختم ہے ۔خدا نے یہ فرمایا ہے تو یہ ایسا ہی ہوتا ہے۔خیر۔خدا نے فرمایا کہ اسطرح ہوگا اور ہم نے تاریخ میں اور کلام سے جان لیا کہ ایسا ہی ہوا۔ہم نے اس کلیسیائی زمانہ کے متعلق مطالعہ کیا کہ یہ کیسا ہوگا، کیا کچھ وقوع پذیر ہوگا اور اس کلیسیائی زمانہ میں کس قسم کا پیامبر ہوگا۔’’لودیکیہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو‘‘۔سردیس کی کلیسیا کے فرشتہ کو تھواتیرہ، اور یہ تمام دیگران، ہم نے واپس تاریخ میں جھانکا اور معلوم کیا کہ ۔۔۔اس کلیسیا کا فرشتہ کون تھا۔پس تب ہم نے اسکی خاکہ کشی کی، انکے نام اسکے نیچے تحریر کیے اور وہ ہمارے سامنے واضح ہوئے۔سمجھے۔ہم نے دیکھا کہ یہ کس طرح ٹھیک اپنی جگہ پر آبیٹھے ہیں۔

111 اب۔۔۔اور ہم جانتے ہیں کہ خدا۔۔۔ہمیشہ سے تھا اور ہمیشہ منظّم مذہب کے خلاف ہے۔جی جناب اس نے کہا ’’مجھے نیکلیوں سے نفرت ہے

''۔''نیکوٗ'' سے مراد''لوگوں کومغلوب کرنا'' ہے۔لوگ ۔۔۔لوگ کلیسیا ہیں ایک بدن ۔''نیکوٗ'' مطلب''مغلوب کرنا۔فتح کرنا،دوسرے لفظوں میں دیگرلوگوں پر کسی شخص کومقدس بنا کراسے ان پرمقرر کرنا۔ہم سب بچے ہیں۔ہمارا ایک بادشاہ ہے جو کہ خدا ہے۔ہمارے لئے ایک ہی مقدس ہستی ہے اور وہ خدا ہے۔اور وہ روح القدس کے وسیلہ سے ہمارے درمیان موجود ہے۔وہی واحد مقدس ہے ۔اب ہم ایسے حصہ میں آگئے ہیں جہاں ہم پورے طور سے پر یقین ہیں کہ ۔۔۔تاریخ کے مطابق کیلنڈر کے حساب سے یہودیوں کا زمانہ ٹھیک انہتر ہفتے ہیں۔جسے خدا کا نبوتی کیلنڈر۔۔۔نبوتی کیلنڈر پرانے عہد نامہ کی تاریخ نئے عہد نامہ تک لاتے ہوئے بالکل اسی کے مطابق پیش کررہا ہے۔سمجھے؟غیراقوام کی کلیسیا کے آغاز سے آخری ایام تک ہمارے سامنے ہے اور ہم اس بات سے واقف ہیں کہ ہم آخری زمانہ میں رہ رہے ہیں ۔آمین ۔کیا آپ سمجھ رہے ہیں؟تب اگرہم آخری زمانہ کے آخری ایام میں رہ رہیں ہیں تو پھرہم کہاں پر ہیں ؟

113 غورکریں بہت پیچھے یہاں۔۔۔آپ دیکھتے ہیں کہ یہ لکیر پیچھے یہاں پرکھینچی گئی ہے جہاں خدا یہودیوں سے نمٹا،اسے انہیں لے جانے میں کافی عرصہ لگا۔۔اُسے انہیں ایسی حالت میں لاتے ہوئے جہاں وہ انہیں تمام قوموں میں پراگندہ کرے چالیس برس کا عرصہ لگا۔غیراقوام کے تمام دنوں میں اُسے انہیں

ایسی حالت میں لانا تھا جہاں وہ اپنا کلام پورا کرسکے۔کیا آپ سمجھتے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے؟جتنے اسے سمجھتے ہیں کہیں''آمین''[جماعت جواب دیتی ہے،آمین ۔۔ایڈیٹر]میں یقین کرنا چاہتا ہوں کہ آپ اسے سمجھ رہے ہیں۔

اب کیا ہوا؟اس کلیسیائی زمانہ کی چوٹی پرنگاہ کریں کیا آپ اس ذرا سی اضافت کو دیکھتے ہیں؟غیراقوام کے ایام ختم ہورہے ہیں اور آخری چالیس سالوں میں یہودی یروشلیم کوواپس مُڑرہے ہیں اور اپنی سرزمین پرواپس جارہے ہیں۔پس دیکھیں ہم کہاں پر ہیں؟مسیح کے قتل کیے جانے سے ططس کے ہیکل برباد کرنے تک اور یہودیوں کی پراگندگی تک چالیس سال لگے۔خدا کو مزید چالیس سال اس بات میں لگے کہ ہر طرح کے مرعوتوں کے دلوں کوسخت کرئے اور تمام جگہوں سے یہودیوں کواُنکی سرزمین پرلائے۔آج وہ اپنی سرزمین پرپھرسے واپس آگئے ہیں اور کلیسیا کا دورختم ہونے کو ہے۔اوہ۔۔۔میں محض پڑھنے کی کوشش کررہا ہوں۔میں نہیں کرپارہا۔

115 غورکریں کہ یہودی اپنے وطن میں آگئے اور واپس ۔۔۔اگر آپ۔۔۔عالمی جنگ کے زوال پذیر حصہ دوئم پڑھیں جہاں جنرل ایلنبائے نے پہلی عالمی جنگ کے بعد یروشلیم پراُڑان بھری اور اس پرقابض ہوگیا اور یروشلیم لے لیا اور مسیحی آدمیوں نے یروشلیم میں اپنی ٹوپیاں اُتار کر پریڈکی اور ایلنبائے کے حوالے۔۔۔اور کوئی بندوق چلائے بغیر اپنے آپ کو ترک ایلنبائے کے

حوالے کر دیا۔اس وقت سے خدا نے میسولینی کا دل اور ہٹلر کا دل اور سٹالن کا دل سخت کر دیا اور ان تمام ممالک میں لوگ یہودیوں سے نفرت کرنے لگے۔اور تب عظیم بڑا پرندہ نیچے اُتر آیا جسے مشرقی ائر لائن یا پین امریکن ائر لائنز کہا جاتا ہے ۔کچھ ایسا ہی تھا۔۔۔مجھے یقین ہے کہ اسے **TWA** کہا جاتا تھا۔یہ ”**LIFE**“ لائف نامی رسالے میں تھا۔میرے خیال میں یہ ”**look**“ نامی رسالے میں تھا۔یقیناً میگزین میں تھا۔تین یا چار سال پہلے کی بات ہے۔خدا نے یہودیوں کو واپس انکے وطن میں اُنکو بھیجا جہاں سے وہ دو ہزار سال دور رہے جبکہ اسی دوران خدا غیر اقوام کو تیار کر رہا تھا۔اب مکاشفہ تین کے مطابق غیر اقوام نے مسیح کو کلیسیا سے باہر نکال دیا ہے۔وہ واپس اپنی کلیسیا میں نہیں جا سکتا،اس کے پاس جانے کیلئے کوئی مقام نہیں۔اسے رد کر دیا گیا ہے! اور یہ اُٹھائے جانے کا وقت ہے۔

117 سب مخلصی یافتہ یہاں سے۔۔۔یہ چھوٹے نکتے ایسے لگائے گئے ہیں جیسے مقدسین اُوپر اُٹھائے جا رہے ہیں۔آپ نے دیکھا کہ ہم سب یہاں پر اکٹھے جمع ہوئے ہیں۔بائبل نے فرمایا ”ہم جو زندہ ہیں اور خداوند کے آنے تک باقی رہیں گے سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھیں گے“۔تمام جگہوں سے یہاں سے اور یہاں سے اور یہاں۔۔۔

118 اب میرے پنتی کاسٹل بھائیو آپ اسے کیونکر لودیکیائی کلیسیائی زمانہ پر

لاگو کر سکتے ہیں۔وہ۔۔۔وہ ان تمام زمانوں کے دوران سو رہے ہیں۔انتظار میں ہیں۔“اور ہم جو زندہ باقی ہوں گے (ایک قلیل بقیہ جو یہاں ہوگا) خداوند کے آنے تک رہیں گے لیکن سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھیں گے کیونکہ خداوند خود مقرب فرشتہ کی آواز اور خدا کے نرسنگے کے ساتھ اُتر آئیگا اور پہلے تو وہ جو مسیح میں موئے جی اُٹھیں گے پھر ہم جو زندہ باقی ہوں گے اُنکے ساتھ بادلوں پر [اُٹھائے جائیں گے (آمین)۔۔۔(یہاں پر ہماری ملاقات ہو رہی ہے) خداوند سے بادلوں پر ملاقات کرنے کو آمین،اور آپ یہاں پر موجود ہیں۔ہم کہاں پر ہیں؟ یہاں پر ممسوح کا قتل کہاں ہوا؟ بالکل وہیں پر جہاں کلام نے فرمایا ۔سترھویں ہفتے کا آغاز کہاں ہوا؟ بالکل اس قوم پر جب کلیسیا کو اُٹھا لیا گیا۔خدا یہودیوں پر واپس آتا ہے۔کیا آپ کو یاد نہیں کہ جیسے ہی کلیسیا جاتی ہے ۔۔۔کلیسیا کے جاتے ہی یہودی اندر آتے ہیں لیکن اولین اگلی چیز جو اس ترتیب میں ہے کوئی عظیم قوم نہیں جو غیر اقوام کے درمیان قومی بیداری لائے گی بلکہ اگلی چیز جو ہونے والی ہے وہ خدا کی بادشاہت کا آنا ہے۔مسیح کی آمد ہے۔

120 اب اگر آپ چاہیں تو ہم یہاں سے دانی ایل **2** باب کی **34** اور **35** آیت پر واپس چلتے ہیں۔جب دانی ایل کو۔۔۔**2** باب **34** اور **35** آیات ۔۔۔جب دانی کو اسکے لوگوں کے وہاں مخصوص وقت تک کیلئے رویا دی گئی اور اس نے غیر اقوام کو اندر آتے دیکھا اور اس بڑے پتھر کو دیکھا یا اس بڑی مورت کو دیکھا

جسکا سر سونے کا اور سینہ چاندی کا (اب غور کریں، یہ سخت ہوتی جاتی ہے، سونے سے چاندی)اور پھر راتیں لو ہے ۔۔۔راتیں تانبے کی اور پھر پاؤں اور ٹانگیں لوہے کی تھیں ۔لیکن اسکی دس انگلیاں تھیں اور وہ انگلیاں لوہے اور مٹی کی تھیں ۔اور اس نے کہا ’’جیسا کہ تو نے دیکھا کہ جیسے لوہا مٹی سے میل نہیں کھاتا ویسے ہی یہ سلطنتیں علیحدہ رہیں گی اور ایک دوسرے میں شامل نہ ہوں گی لیکن اُنکی نسلیں آپس میں مل جائیں گے اور ایک دوسرے کی قوت کو ختم کرنے کی کوشش کریں گی ۔سمجھے؟

121 اب کیا ہوا؟ اس نے یہ تعبیر بتائی کہ وہ سونے کا سر نبوکدنضر تھا اور کہا ’’تیرے بعد ایک اور سلطنت برپا ہوگی جو تجھ سے چھوٹی ہوگی‘‘۔جو کہ دارا کی تھی ۔مادی فارس نے غیر اقوام کی سلطنت حاصل کی ۔مادی فارس کے بعد کون تھا؟ یونانی سکندر اعظم اور دیگر ۔یونانیوں نے سلطنت سنبھال لی۔پھر یونانیوں سے کس نے قصبہ حاصل کیا؟ رومیوں نے ۔اور اس وقت سے غیر اقوام پر کس کی حکومت ہے؟ روم کی رومی حکومت اور یہ لوہا تھا۔اب غور کریں کہ روم اخیر تک موجود ہے کیونکہ یہ پاؤں کی انگلیوں تک گیا ہوا ہے۔اور اس نے مٹی کیچڑ دیکھا اور (یہ لوگ ہیں، ہم کس چیز سے بنے ہیں)اور لوہا روم کی قوت ان تمام اقوام پر اثر پذیر ہے۔روم کی طاقت آسمان کے نیچے موجود قوم پر ہے۔

123 دنیا میں ایک ایسا شخص ہے جس کے صرف ایک لفظ کہنے سے جنگ

شروع یا ختم ہوسکتی ہے ۔وہ پوپ ہے ۔کیا ہو کہ اگر وہ کہے ’’نہیں کیتھولک ہتھیار اُٹھالیں‘‘ بھائی اسکا اتنا کہنا ہی کافی ہے ۔آپ چاہے کچھ بھی کہیں مسیحیوں کا ایک بڑا حصہ کیتھولک ہے ۔سمجھے؟ ٹھیک ہے ۔

اسے ایک لفظ کہنے دیں ۔یہ ایسا معاملہ ہے ۔یہ ایسا ہے جیسا کہ وہ کہتے ہیں کہ ۔۔۔ہم بعد میں اس پر آتے ہیں ۔کون حیوان سے جنگ لڑنے کے لائق ہے؟ کون اسکی مانند بول سکتا ہے ۔کون یہ کر سکتا ہے ۔’’پس آؤ اس حیوان کی ایک مورت بنائیں ۔یہ کلیسیاؤں کا اتحاد ہے ۔ایک ایسی عورت کا بنایا جانا ۔سمجھے؟ تنظیموں کا ایک اتحاد بنالو جو کہ وہ پہلے ہی کر چکے ہیں ۔اوہ ہم بالکل خاتمہ کے قریب پہنچ گئے ہیں ۔دوستو! وہ سب اس کا حصہ ہیں ۔ہم خاتمے پر پہنچ گئے ہیں سمجھے؟ آؤ اس حیوان کی مورت بنائیں ۔اسکی شبیہ بنائیں ۔مورت کسی چیز کی مشابہت ہوتی ہے ۔سمجھے؟ ہم آخری زمانہ میں ہیں ۔

125 اب غور کریں کہ اس زمانہ کے آخر میں ۔۔۔دانی ایل 2 باب کی 34 اور 35 آیات میں وہ اس مورت کو دیکھتا رہا ۔وہ اسے تب تک دیکھتا رہا ۔یہاں تک کہ ایک پتھر ہاتھ لگائے بغیر ہی کاٹا گیا اور اس مُورت کے پاؤں پر جو لوہے اور مٹی کے تھے جالگا اور اُنکو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ۔۔۔نہیں یہ سر پر نہیں لگا بلکہ یہ پاؤں پر لگا ۔یہ آخری ایام تھے ۔اسکی دس انگلیوں پر کیا آپ نے غور کیا کہ جب مسٹر آئزن ہاور گیا جو کہ امریکہ کا آخری پروٹسٹنٹ صدر تھا ۔۔۔(کیونکہ مجھے

شک ہے کہ اسکے بعد کوئی اور آسکے گا) لیکن جب ۔۔۔ یہ اسلیئے دکھانا چاہتا ہوں کہ ۔۔۔لوگ جاگ جائیں ۔ جب وہ ملِا تو وہاں آخری ملاقات میں وہ روس سے ملا جس میں پانچ مشرقی اشتراکی ممالک کے نمائندے اور پانچ مغربی ممالک تھے ۔مسٹر خرش چیو مشرقی ممالک کا سربراہ تھا ۔ اور مسٹر ائزن ہاور مغربی ممالک کا سربراہ تھا ۔ اور خرش چیو، جیسا کہ میں جانتا ہوں اور مجھے بتایا گیا ہے کہ روسی زبان میں ''خرش چیو کا مطلب ''مٹی'' اور آئزن ہاور'' کا انگریزی میں مطلب ''لوہا'' ہے ۔ لوہا اور مٹی کبھی آپس میں یکجا نہیں ہو سکتے ۔ اور اس نے اپنا جوتا اُتارا اور اسے اپنے سامنے موجود میز پر زور زور سے مارا ۔ یہ یکجا نہیں ہو سکتے ۔لیکن ان سلطنتوں کے ایام میں اس پتھر نے جو چٹان سے بغیر ہاتھ لگائے کاٹا گیا اس مُورت کے پاؤں کو کچل ڈالا ۔ یہ چٹان جس سے وہ کٹا تھا ۔۔۔ یقیناً وہ پتھر یلی چٹان تھی ۔ یہ پتھریلی چٹان سے کاٹا گیا تھا ۔ کیا آپ نے غور کیا ۔۔۔

128 اب خادم بھائیو اور دنیا بھر سے میرے بھائیو اور بہنو، میری سمجھ کے مطابق پہلی بائبل جو تحریر میں لائی گئی، وہ خدا نے آسمان میں تحریر کی ۔ اسلیئے کہ ضرور جب وہ اُوپر دیکھیں تو جانیں کہ آسمان پر خدا ہے جو کہ خدا اُنکے اوپر ہے ۔ اگر آپ نے منطقہ البروج میں غور کیا ہو ۔ کیا آپ میں سے کچھ لوگ جاتے ۔۔۔ آپ اسی بائبل کے ساتھ کھڑے رہیں ۔ سمجھے؟ لیکن ۔۔۔ منطقہ البروج ۔ یہ منطقہ البروج سے شروع ہوتی ہے جیسا کہ میں سمجھتا ہوں کہ یہ کنواری سے شروع ہوتے ہیں اور

بُرج میں آخری شمار ببر کا ہے ۔ مسیح کی پہلی آمد ایک کنواری سے اور آخری یہوداہ کے شیر ببر کی ہے ۔ سمجھے؟ پھر ہم سرطان کا زمانہ دیکھتے ہیں اور دیگر بُرج ۔ ہم معلوم کرتے ہیں کہ ایک تحریر میں لائی گئی یا وجود میں لائی گئی جو کہ اہرام ہے ۔ کیا آپ نے اہرام پر غور کیا ہے کہ یہ کس طرح بنیاد سے کسی پہاڑ کی طرح شروع ہوتے ہیں یہ اوپر چوٹی تک مضبوط پتھروں سے تعمیر شدہ ہیں لیکن اہرام کے اوپر سرے کا پتھر نہیں رکھا گیا ۔ یہ عظیم اہرام مصر میں موجود ہیں ۔ اگر آپ کے پاس جیب میں ایک ڈالر کا نوٹ ہے تو اسے نکالیں اور آپ اسکی ایک جانب امریکی مُہر دیکھتے ہیں اور دوسری جانب یہ اہرام کا نچلا حصہ موجود ہے اور اوپر اہرام کا سرے کا پتھر ہے لیکن یہ ایک مہیب بڑی آنکھ ہے اور اس اہرام کے نیچے لکھا ہے ''عظیم مُہر'' امریکی عقاب عظیم مُہر کیونکر نہ ہے؟ یہ خدا کی مُہر ہے ۔ یہ گیت یاد ہے جو ہم اکثر گایا کرتے تھے ۔

ہر دم ہر جگہ
اس روح کی پیروی ہو
ایک آنکھ دیکھ رہی
جو بھی قدم اُٹھاؤ تم
جاگتی رہتی ہے یہ آنکھ
ہر دم تکتی رہتی ہے ۔

یہ سچ ہے۔آ پکو یاد ہے کہ جب ہم یوبلی منایا کرتے تھے تو کہتے تھے اگر تم بولو

جھوٹ دھوکہ دواور چوری

کرو

گرجا گھر آ کر دو گواہی

آنکھ وہ تمکو دیکھتی ہے۔

130 وہ عظیم مُہر ،اب ہم جانتے ہیں کہ۔۔۔میں اہرام کی پیائش کونہیں سمجھتا لیکن میں آپ لوگوں کوگزشتہ ایام میں۔۔۔اس موضوع پرکسی حدتک تعلیم دیتا آیا ہوں تا کہ آپ دیکھ سکیں کہ یہ ایک ساتھ آگے بڑھ رہے۔۔۔اب اہرام کا آغاز کلیسیا کی نمائندگی کرتا ہے جو کہ بنیاد سے بہت کشادہ ہے اور جیسے جیسے یہ اوپر کی جانب آتا جاتا ہے تو یہ اوپر آتے ہوئے چمنی کی شکل اختیار کرتا جاتا ہے۔

اب ہم جانتے ہیں کہ یہ اُوپر چوٹی تک چڑھا جاتا ہے لیکن انہوں نے اسے پورے طور پر مکمل نہیں کیا۔کیوں؟ کیوں؟ میں حیران ہوتا ہوں کہ کیوں؟ اسلئے کہ بائبل فرماتی ہے کہ کونے کے سرے کے پتھر کورد کردیا گیا۔اسے رد کردیا گیا۔

133 اب کلیسیائی زمانے پرغور کریں۔۔۔اب توجہ سے سنیں ۔اسے فراموش نہ کریں۔کلیسیائی زمانہ لوتھر کی اصلاح کے آغاز سے پیشتر چلا آ رہا تھا یعنی اس وقت سے جب بنیاد کے پتھر ڈالے گئے جو کہ رسولوں کی تعلیم تھی۔پھر ہم معلوم کرتے ہیں کہ وقت کے گذرنے کے ساتھ ساتھ ایک زمانے سے اگلے زمانہ تک

کلیسیا مسلسل اقلیتی صورت اختیار کرتی گئی جب تک کہ یہ اسطرح۔۔۔لوتھر نے راستبازی کی منادی کی۔تب آ کر کوئی اعتراف کرتا تھا کہ وہ ایک مسیحی ہے تو وہ اسے موت کے گھاٹ اُتار دیتے تھے۔۔۔شہادت کے ایام۔۔۔شہدا۔ہم دیکھتے ہیں کہ ویسلی کے ایام میں اگر آپ مسیح کا اقرار کرتے تھے تو آپ ایک مذہبی جنونی کہلاتے تھے۔۔۔ایک نئی طریق جب ویسلی ایسبرے میں یہاں آیا تو لوگ باہر نکلے اور انہوں نے یہاں امریکہ میں عبادات کا اہتمام کیا (اپنی تاریخ پڑھیں)اورسکولوں میں عبادات کی گئیں۔یہاں کے گرجا گھروں میں انہیں موقع نہ دیا گیا اور پھر ایک ایسا وقت آیا کہ جب روح القدس ان پر نازل ہوتا اور وہ فرش پر گر پڑتے۔وہ اُن پر پانی کے چھینٹے مارتے اور پنکھے سے ہوا دیتے یہ سوچ کر کہ وہ بے ہوش ہوئے ہیں۔اپنے پچاس برسوں کے دور میں اُنکی عبادات میں جاتا رہا ہوں اور میں نے کئی سال پہلے وقتوں کے میتھوڈسٹوں کو روح القدس کی قدرت کو اسطرح ان پر نازل ہوتے دیکھا ہے اور وہ ان پر پانی کے چھینٹے مارتے تھے اور اسطرح کرتے تھے۔وہ ایک طرح سے ستایا جاتا تھا۔

135 اب اس زمانہ میں رہنے کے بعد ،ویسلی کے زمانہ کے بعد روح القدس کے بپتسمہ کے ساتھ پنتی کاسٹل زمانہ آتا ہے۔سمجھے؟ آپ مسلسل صورت پکڑتے جارہے ہیں۔یاد رہے کہ کونے کے سرے کا پتھر ابھی تک اس پر نہیں آیا تھا۔کیوں؟ کلیسیا کی بناوٹ بالکل اس طرح ہوئی تھی۔۔۔یا اہرام کی بناوٹ

اسطرح ہوئی تھی کہ اس پر کونے کے سرے کا پتھر رکھا جائے لیکن کونے کے سرے کا پتھر کبھی نہ رکھا جا سکا۔ اوہ، کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ میں کس جانب اشارہ کر رہا ہوں کیا اب ایسا نہیں ہے لوتھر سے لیکر پنتی کاسٹل تک یہ جماعت قلیل تر ہوتی گئی ۔۔۔اسی لئے یہاں کیلنڈر پر۔۔۔اس چارٹ پر اس زمانہ میں روشنی تقریباً ختم ہی ہوگئی ہے۔ یہ پنتی کاسٹل زمانہ ہے، پنتی کاسٹل زمانہ نہ کہ پنتی کاسٹل تنظیمیں کیونکہ انہوں نے بالکل لودیکیہ والوں کی طرح کیا (وہ لودیکیائی ہیں) انہوں نے نیکلیوں کے سے کام کئے، منظّم ہوگئے۔ لیکن حقیقی کلیسیا نے پوری دنیا میں ایسی بناوٹ پائی ہے کہ ان کے درمیان ایک ایسی خدمت آئی ہے جو بالکل مسیح یسوع کی خدمت کے مشابہہ ہے۔ اب اُن کے پاس کیا ہے؟ یہ چیز اصل حالت میں موجود ہے۔ اب اس کے آگے کیا ہے؟ اہرام کا رد کیا ہوا یہ پتھر چٹان سے کس کے بغیر کاٹا گیا؟ بغیر ہاتھوں کے خدا نے اسے بھیجا کیا آپ اسے سمجھتے ہیں؟ رد کیا ہوا پتھر ، ردشدہ پتھر کونے کے سرے کا پتھر ہے۔ غیر اقوام کے زمانہ میں جسے رد کیا گیا ہے وہ مسیح ہے۔ مسیح کو کسی نے کاٹ کر یہاں کلیسیائیں بطور وکر یا خدا کا بیٹا یا کوئی عظیم شخصیت مقرر نہیں کیا وہ روح القدس ہے اور اہرام کا ٹوپ آنے والا مسیح ہوگا کیا آپ اسے سمجھ گئے ہیں؟

137 اب کیونکہ وہ اس بناوٹ میں ہیں۔۔۔کیا آپ سمجھتے ہیں کہ میں نے اہرام سے مشابہہ بناوٹ کہاں دیکھی ہے؟ مقدسین کا اُٹھ کر جلال کی جانب بڑھنا

۔ کیا آپ سمجھے ہیں؟ مسیح جو کہ کونے کے سرے کا پتھر ہے۔ رد کیا ہوا۔ سب کچھ دیکھنے والی آنکھ بالکل یہ ویسا ہی ہو رہا ہے جیسا کہ بائبل فرماتی ہے۔۔۔" اور دانی ایل نے کہا کہ اس نے تب تک غیر اقوام کا زمانہ دیکھا جب تک یہ پتھر جسے ہاتھوں سے نہیں کاٹا گیا تھا جو اس چٹان سے نیچے لڑھکا۔ انہوں نے کبھی بھی اہرام کے اوپر کونے کے سرے کا پتھر نہیں رکھا۔ اسے انسانی ہاتھوں نے نہیں کاٹا تھا۔ یہ خدا کے ہاتھ سے کٹا ہوا پتھر تھا۔ کیا آپ سمجھے ہیں؟ اور اس نے کیا کیا؟ اس نے اس مورت کے پاؤں پر ضرب لگائی اور اسے پاش پاش کر دیا۔ اسے مٹی اور دھول بنا دیا۔ ہیلیویاہ۔ اس پتھر کے آنے پر کیا وقوع پذیر ہوا؟ کلیسیا کو اوپر جلال میں اُٹھا لیا گیا اسلئے کہ اس نے غیر اقوام کے زمانہ کا خاتمہ کیا۔ اس پتھر کے آنے پر خدا نے اسکا خاتمہ کیا۔

138 یہاں گرجا گھر میں کچھ لوگ ایک آدمی اور اسکی بیوی آیا کرتے تھے۔ وہ بائبل کو درمیان میں رکھ کر یہ گایا کرتے تھے۔

منتظر ہوں میں اس پتھر کا
جو بابل میں تھا لڑھکا
وہ گرداگرد گھومتے اور یہ گاتے جاتے تھے۔
منتظر ہوں میں اس پتھر کا
جو بابل میں تھا لڑھکا۔

یہ ہے وہ پتھر مسیح وہ پتھر ہے وہ انسان سے پیدا شدہ نہیں تھا بلکہ وہ خدا سے پیدا ہوا ۔وہ ایسی کلیسیا کیلئے آرہا ہے جو خدا کے روح سے نئے سرے سے پیدا شدہ ہے اسلئے کہ اس کونے کے سرے کے پتھر کی قوت تمام کلیسیا میں کسی مقناطیسی قوت کی طرح کوند جاتی ہے۔

140 مجھے یاد ہے جب میں اس مِل میں گیا تھا اور اسوقت وہاں دیکھ رہا تھا جہاں وہ لوہے سے اشیاء بناتے ہیں اور اسکی مطلوبہ طور پر بناوٹ کرتے ہیں اور وہاں موجود باقی سب ٹکڑوں کو باہر پھینک دیا جاتا ہے۔یہ بڑھا مقناطیسی پتھر اس کے باقی ماندہ ٹکڑوں کے قریب آتا ہے اور ان چھوٹے ٹکڑوں کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے کیونکہ وہ مقناطیسی قوت رکھتا ہے۔ہمیں اس کونے کے سرے کے پتھر کی جانب کشش کی ضرورت ہے۔کونے کے سرے کا پتھر روح القدس ہے۔مسیح۔اور ہم میں سے ہر ایک جو روح القدس کی مقناطیست رکھتا ہے جب وہ پتھر اس مورت کو ضرب لگائے گا تو کلیسیا اسکی جانب کھینچی چلی جائیگی۔وہ واپس جلال میں داخل ہو جائیگی۔ان ایام کے خاتمے پر اسے مقدسین کے اُٹھائے جانے پر اسے لے لیا جائیگا۔

141 اب دیکھیں کہ یہودی قریبا چالیس سالوں سے واپس چلے جا رہے ہیں اور یہ قریباً اتنا ہی عرصہ ہے جب وہ ہیکل کی بربادی پر پراگندہ ہوئے تھے ۔نئے سرے سے ہیکل کے متعلق ہدایات ملنے اور واپس آنے تک انہیں قریبا

چالیس سال لگ گئے۔دیکھا۔ہم سڑک کے آخر تک پہنچ گئے ہیں۔خیر اگر غیر اقوام۔۔۔اب آئیں اسے۔۔۔ہم کلیسیا پتھر کے نازل ہونے کو دیکھتے ہیں آئیں آخری زمانہ کو دیکھتے ہیں۔ہم اس میں سے گذرے اور ہم نے دیکھا کہ یہ مجھے یقین ہے کہ میں نے اس سے متعلق یہاں کچھ لکھ رکھا ہے، آئیں اسے ایک منٹ کیلئے دیکھتے ہیں۔اور جو بادشاہ آئیگا جو کہ مخالف مسیح ہے وہ یہودیوں سے عہد باندھے گا اور دانی ایل 7۔۔۔یا **9:27** میں تحریر ہے کہ وہ نصف ہفتہ میں ۔۔۔ساڑھے تین سال میں وہ حیوان ایک عہد باندھے گا۔میں اس پر تھوڑی دیر میں آتا ہوں۔اب میں اس عہد کے متعلق یہاں بات کرنا چاہتا ہوں۔

143 یہ بات قطعی طور پر ثابت ہوگئی ہے کہ غیر اقوام کے پیامبر کون ہیں۔اُنکا پیغام اور یہ کہ ان زمانوں میں کیا ہوگا۔یہ زمانہ ایک جلالی زمانہ تھا۔اگلے زمانہ میں کہا گیا کہ وہ ایک تعلیم کو مانیں گے جو کہ” نیکلیوں کا طریقہ کار ہے۔تب تعلیم میں اگلی چیز آتی ہے۔تب نیکلیوں کی کلیسیا سے شادی کی بات ہے اور مقدسین کی ایذا رسانی ہے۔ہر ایک چیز بالکل اسی طرح وقوع پذیر ہوئی۔اسکے بعد اگلے زمانے کو دیکھتے ہیں جس میں تھوڑی سی روشنی ظاہر ہوتی ہے۔”تم میں ذرا سی قوت موجود ہے اور تمہیں ایک نام میسر ہے جس پر تم زندہ ہو لیکن تم مردہ ہو۔جو کچھ تیرے پاس ہے اسے تھامے رکھ نہیں تو میں آکر چراغ دان کو ہٹا دوں گا‘‘۔

144 ساتھ ہی ویسلی اپنے زمانہ کے ساتھ آتا ہے۔ہم ٹھیک طور سے دیکھتے

ہیں کہ ویسلی کا زمانہ۔۔اسے کیا کہا جاتا تھا؟ فلدلفیہ کا زمانہ عظیم ترین زمانہ سب سے زیادہ محبت کا زمانہ فلدلفیہ کا زمانہ درست تھا۔۔۔جان ویسلی کے زمانہ میں ۔۔۔جب وہ گیا تو پنتی کاسٹل آگئے اور یہ نیم گرمی کا زمانہ تھا۔پھر ہم پیچھے جا کر دیکھتے ہیں کہ آخر میں پنتی کاسٹلوں کو کیا پیغام دیا گیا۔۔۔یاد رکھیں کہ ہر ایک زمانہ کے آخر میں آتا ہے۔مقدس پُولس آخر میں آیا اور مقدس آرینیس باقی تمام بھی آخر میں آئے۔ایک زمانہ دوسرے زمانہ کے آنے تک چلتا جاتا ہے وہ اس زمانے پر جا پڑتا ہے اور وہ مزید آگے جاتا ہے اور اسے اگلے زمانہ میں پہنچاتا ہے۔سمجھے؟

146 اب ہم اس زمانہ میں دیکھتے ہیں کہ۔۔۔یہ ستارے ہیں جو ہمارے پاس ہیں۔ہمارا ایک پیامبر ستارہ ہے۔ایک شخص ہے۔۔۔ایک پیغام جو اُس زمانہ کیلئے ہے جس میں اسے رد کرنے والے اور اسے قبول کرنے والے لوگ ہوتے ہیں۔موجودہ زمانہ کے پیامبر کو ایلیاہ کی قوت میں آنا تھا۔یہ درست ہے۔اسے اولاد کو آباؤ اجداد کے ایمان پر واپس قائم کرنا تھا اور پنتی کوست کے بقیہ کو واپس حقیقی رسولی ایمان پر قائم کرنا تھا۔

حقیقی رسولی ایمان، اگر آپ اعمال کی کتاب پڑھیں گے تو آپ جان لیں گے کہ وہاں کبھی کسی شخص کو باپ بیٹے اور روح القدس کے القاب سے بپتسمہ نہیں دیا گیا۔کبھی کسی پر پانی کے چھینٹے نہیں ڈالے گئے۔آج نام کے پنتی کاسٹل کہلانے والوں کے جو آج وہ کرتے ہیں ان میں سے کسی کا ذکر نہیں ملے گا۔وہ حقیقی تجسم رکھتے تھے

اور خدا کا روح ان میں تھا اور ابنِ خدا پورے طور پر ان میں کام کرتا تھا۔یہ شخص جسے آگے آنا تھا۔۔۔یہ پیغام، اسے ایلیاہ کے طور پر اُس جیسا بن کر آنا تھا۔ایلیاہ کو تین مرتبہ آنا تھا اب آپ کہتے ہیں، ''وہ شخص یوحنا اصطباغی تھا''۔اگر آپ توجہ کریں تو یسوع نے فرمایا تھا کہ وہ تھا۔۔۔یوحنا بپتسمہ دینے والا ملاکی 3 باب کا پیامبر تھا نہ کہ ملاکی 4 کا''۔دیکھ میں اپنے رسول کو اپنے آگے بھیجوں گا۔۔۔''میرے خیال میں متی 11:6 اسکے ساتھ رکھ کر دیکھیں تو آپ کو اسکی سمجھ آجا ئیگی۔

147 مگر آخری ایام میں ایلیاہ کے روح کو لوگوں کے درمیان آنا ہے اور اسے ٹھیک وہی کچھ کرنا ہے جیسا اس نے پیشتر کیا تھا۔اسکی فطرت بالکل وہی ہو گی اور کلیسیا کی فطرت اشخاص کی فطرت۔۔۔بالکل ویسی ہی ہوگی پیغام جو پیغام دیا جا رہا ہے۔۔۔لوگ اس کے باعث اس سے نفرت کریں گے۔اسے عورتوں کی بگڑی ہوئی حالت سے نفرت ہوگی۔وہ جو بری حالت میں ہیں۔اسے بیابان سے محبت ہوگی۔اُداس مزاج ایلیاہ اور یوحنا کی مانند پریشان حال شخص اور ہم نے یہ سب چیزیں وقوع ہوتی دیکھی ہیں۔اگر پیغام ہمارے پاس آیا ہوتا تو ہم مسیح کو رد کیا ہوا دیکھتے۔اسکا تعلق ان تنظیموں میں سے کسی سے ایک ہوتا وگرنہ آپ ان میں جا نہیں سکتے۔پس اسے۔۔۔اسے باہر نکال دیا گیا۔سمجھے؟ مسیح ان کے درمیان کام نہیں کرسکتا۔

’’آپ کیا ہیں؟

’’ایک مسیحی‘‘

’’آپکا تعلق کس تنظیم سے ہے؟‘‘

’’میرا کسی سے تعلق نہیں ہے‘‘۔

’’ہم آپ کو استعمال نہیں کر سکتے‘‘ سمجھے؟

اسے رد کر دیا گیا۔ مسیح کو رد کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح ایلیاہ کو اور ایسے ہی یوحنا کو رد کیا گیا۔ لیکن کیا۔۔۔ اس سے انہیں کچھ فرق پڑا؟ کیا ان کے پیغام میں کوئی فرق آیا؟ انہوں نے کہا ’’او، تم گردن کشو‘‘ انہوں نے ان پر واضح کیا۔ انہوں نے ان پر کسی طرح کے مکے نہیں کسے۔ وہ آگے بڑھ گئے۔ اور خدا کا پیغام آگے بڑھے گا چاہے کوئی کچھ بھی کہے (سمجھے؟) اسے پایہ تکمیل تک پہنچنا اور جب۔۔۔ جو کچھ اسکے ارادہ میں ہے وہ پورا ہو کر رہے گا اور ہم اخیر زمانہ میں ہیں۔

149 پہلی جنگ عظیم کے بعد جب سے یہودی اپنی سرزمین پر واپس لوٹے ہم دیکھتے ہیں کہ اسوقت سے ابتک ہمیں چالیس سال بیت گئے ہیں۔ خدا نے تب تک اسرائیل سے کچھ معاملہ نہ کیا جب تک وہ اپنی سرزمین میں واپس نہ لوٹے تھے۔ اب آپ یاد رکھیں کہ جب یہودی دیگر اقوام میں نکل کر واپس اپنی سرزمین پر آ رہے تھے تو اس لُک نامی رسالے میں ایک مضمون چھپا میں نے چند اخبارات میں سے اس بارے میں چند ایک تراشے پڑھے، کسی مذہبی جریدے میں سے کہ

جب وہ۔۔۔ جب ہوائی جہاز ان یہودیوں کو لانے کیلئے ایران گئے۔۔۔ مجھے معلوم نہیں کہ وہ سب کہاں تھے۔ وہ پراگندہ تھے۔۔۔ اب یہ وہ حقیقی یہودی تھے جنہیں کبھی موقع نہ ملا تھا۔ بھائیو! یہ ہیں وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار جب ہم مکاشفہ 11 باب میں جاتے ہیں تو آپ انہیں دیکھیں گے۔ اس نے کہا ’’جدؔ کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر آشرؔ کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر، روبنؔ کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔۔۔‘‘ اور وہ تمام کہاں کھڑے تھے؟ کون، سینا پر، یہودی واپس اپنی سرزمین پر۔ وہ وہاں پر تھے۔ یہ وہ نہیں تھے جو یہاں وال سٹریٹ پر موجود ٹھگوں کا ٹولہ ہے۔ نہیں جناب۔ یہ حقیقی یہودی تھے۔

اور جب اس ضعیف ربّی نے اس جہاز کو اُترتے دیکھا۔۔۔ یہ یہودی (آپ اس رسالے کو پڑھیں) وہ اس وقت بھی لکڑی سے بنے ہل چلاتے تھے۔ جب انہوں نے اس شے کو نیچے اُترتے دیکھا تو وہ اسکے گرداگرد نہیں جا رہے تھے۔ عمر رسیدہ ربّی نے کھڑے ہو کر کہا ’’یاد ہے ہمارے نبی نے فرمایا تھا کہ جب ہم اپنی سرزمین پر واپس جائیں گے تو ہمیں عقاب کے پروں پر اُٹھا لیا جائیگا۔‘‘

قومیں ٹکڑے ٹکڑے ہو رہی ہیں۔

اسرائیلی جاگ گئے ہیں

نبیوں نے جن نشانات کی پیشن گوئی کی ہم داخل ہو رہے ہیں۔۔۔ ہم انکے لئے اس ساتویں ہفتے میں داخل ہو رہے ہیں۔

152 مجھے یوں لگتا ہے جیسا میں انہیں دیکھ سکتا ہوں جب بھائی پیتھرس نے انکے پاس عہدنامے بھیجے اورانہوں نے انہیں پڑھا۔انہوں نے کہا ''خیر اگر یہ مسیح ہے تو اسے۔۔۔دیکھتے ہیں کہ آیا وہ نبی کے نشان ظاہر کرتا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ ''وہ پھر سے زندہ ہوگیا ہے۔وہ اپنی کلیسیا میں رہتا ہے تو آؤ ہم اگر اسے نبی کے سے کام کرتے ہوئے دیکھیں تو ہم اسکا یقین کرلیں گے۔یہودی ہمیشہ سے اس چیز پر ایمان رکھتے ہیں کہ مسیح کو ایک نبی کی حیثیت سے آنا ہے۔جب میں بھائی آرگن برائٹ کے ساتھ اس روز اس مقام پر کھڑا تھا جہاں یہودی نے کھڑے ہوئے کہا ''ہمارے پاس آجاؤ۔۔۔ہمارے لوگوں میں''

میں نے کہا ''یقیناً مجھے آکر بڑی مسرت ہوگی۔بڑی جلدی سے اس کا فیصلہ کیا اور میں قاہرہ مصر جا پہنچا۔ایک شب جب میں نے ایک جہاز کو قاہرہ پر اُترتے دیکھا تو مجھے یہ سب یاد آیا۔پس جب ہم وہاں پہنچے اسرائیل جانے کی ٹکٹ میرے پاس تھی جہاں ان سے میری ملاقات ہونا تھی۔میں نے کہا ''چند ہزار رہنماؤں کو جمع کرو اور انہیں کہیں کسی میدان میں لاؤ اور ہم جانیں گے کہ آیا وہ آج بھی ایک نبی ہے یا کہ نہیں۔(آمین) خیر آئیں دیکھتے ہیں کہ وہ کیا کرے گا'' یہ ان کے لئے نہایت موزوں بات تھی۔وہ یہی کچھ تو چاہتے تھے۔اگر وہ یہ دیکھ سکتے تو وہ اس پر ایمان لے آتے۔

156 پس میں نے کیا کیا؟ قاہرہ اُترا اور اپنے ہاتھ میں ٹکٹ تھامے ہوئے

اسطرف بڑھنا شروع کردیا جس کے جانے میں قریبا 20 منٹ رہتے تھے۔کسی چیز نے کہا ''ابھی نہیں۔غیر اقوام کی بدکرداریوں کا پیالہ ابھی بھرا نہیں ہے۔اموری ابھی قائم نہیں ہوئے۔ابھی ٹھہر جاؤ''۔میں نے خیال کیا کہ شاید یہ میرا تصور ہے۔اور میں نے ہینگر کے پیچھے جاکر دعا کی اس نے کہا ''ابھی ٹھہر جاؤ'' پس میں نے اپنا ٹکٹ لیا اور کسی اور جگہ چلا گیا۔میں وہاں نہ گیا کیونکہ ابھی وقت نہیں آیا تھا۔اب میں نہیں بتا سکتا کہ خدا کس وقت ان یہودیوں۔۔۔سے دوبارہ معاملہ کرے گا۔میں نہیں جانتا کوئی شخص یہ نہیں جانتا۔لیکن غور کریں اگر اسرائیلی واپس اپنے وطن میں آگئے ہیں۔یہ ہوچکا۔۔۔تمام پتھر چُن لئے گئے ہیں اور آب پاشی کا نظام اور پانی اور وہ سب جس کا خدا نے وعدہ کیا ہے انہیں واپس مل گئے ہیں ،ان کے کنویں اور کشادہ بڑی نہریں۔وہ۔۔۔ایک انتہائی خوبصورت مقام ہے جو آپ نے کبھی دیکھا ہو۔انہوں نے وہاں ایک شہر تعمیر کیا ہے۔انہوں نے نظام آب پاشی بنالیا ہے۔وہاں اُنکے پاس دنیا کی بہترین زمین ہے۔اور ہم جانتے ہیں کہ بحر مردار میں اتنے زیادہ کیمیائی مواد ہیں جس سے دنیا خریدی جاسکتی ہے۔سمجھے؟

158 ہر شے اُنکے ہاتھ میں آگئی ہے۔انہوں نے ایسا کسطرح کیا؟ کیونکہ ہٹلر کا دل سخت ہوگیا تھا۔میسولینی کا دل سخت ہوگیا تھا۔بالکل اُسی طرح جیسے فرعون کا دل سخت ہوگیا تھا اور اس سب سے وہ واپس اپنے وطن کو لوٹ گئے اور

اب وہ وہاں انتظار کر رہے ہیں۔

غیر اقوام کی کلیسیا لودیکیہ میں ہے۔۔۔لودیکیہ کے زمانہ کے خاتمے پر ہے۔اگر یہودی واپس اپنے وطن میں آچکے ہیں اور غیر اقوام نے ملحدانہ اکٹھ بنالیے ہیں اور ہمارا اسطرح کا صدر ہے اور ہماری قوم اسطرح سے تتر بتر ہے اور ہمارے ایٹمی بم طیاروں کے ہینگرز میں لٹک رہے ہیں اور ہماری کلیسیائیں نیم گرمی کی حالت میں ہیں اور ہمارے درمیان ایک ایسی کلیسیا ہے جو یکجا ہوگئی ہے ہماری خدمت مسیح یسوع کی خدمت سے مطابقت رکھتی ہے تاکہ جب وہ آئے تو اس پتھر سے لپٹ جائیں تو پھر اور کیا رہ گیا ہے جو نہ ہوا ہو؟ یہ کسی بھی گھڑی ہو سکتی ہے۔مزید کوئی چیز نہیں بچی ہے۔ہم آخری زمانہ میں ہیں۔اوہ، جلال ہو۔مجھے معلوم نہیں کہ آیا میں اس جوبلی میں جاتا ہوں کہ نہیں لیکن میں صرف یہ چاہتا ہوں۔۔۔کہ چاہے کچھ بھی ہو آپ اس کا حصہ بن جائیں۔

160 غور سے سنیں، کیا آپ۔۔۔کتنے اسے سمجھ سکتے ہیں۔کیا آپ جانتے ہیں کہ کلام میں کہاں ثابت ہوتا ہے کہ وہ ستر ہفتے انچاس سال تھے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ کہاں باسٹھ ہفتے **434** سال تھے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ کہاں ۔۔۔انہتر ہفتے جو تھے۔۔۔وہ کیا تھا؟ آٹھ سو۔۔۔**483** سال اس زمانہ تک **483** سال۔۔۔آپ دیکھتے ہیں کہ کہاں فرمانروا کو قتل کیا گیا۔دیکھیے، یہودیوں کو اس مقام تک کیلئے چالیس سال لگے جس کی بابت خدا نے فرمایا۔۔۔

اس پر دھیان دیں کہ غیر اقوام کا زمانہ ان تمام چیزوں سے گذر چکا ہے جن کی بابت ہم نے کہا کہ یہ گزرے گا (جہاں۔۔۔یہ نہیں کہ جن کی بابت ہم نے کہا ہے کہ یہ ہوگا بلکہ جیسے بائبل فرماتی ہے کہ ہوگا)۔۔۔جس کی بابت بائبل فرماتی ہے کہ یہ ہوگا۔وہاں سے ٹھیک اس آخری زمانہ تک آپہنچے ہیں جہاں چالیس سال سے یہودی واپس یہاں آرہے ہیں اور خدا کیلئے تیار ہو رہے ہیں کہ وہ ان کیلئے ویسا ہی کرے جیسا اس نے یہاں کیا۔وہ اُسطرح سے گئے اور اُس طرح سے واپس آئے اور اب اسرائیل واپس اپنے وطن میں آباد ہے۔

162 اب خدا کس وقت اپنے آخری ہفتہ کا آغاز کریگا؟ کب؟ یہ شاید آج سے ہو۔شاید آج شام سورج کے ڈھلنے سے شروع ہو۔خدا اسکا اعلان کرے گا کہ یہ کب سے شروع ہوگا۔میں نہیں جانتا۔میں محو حیرت ہوں۔لیکن چند منٹوں میں ہی میں۔۔۔کچھ آپ کے سامنے لانے والا ہوں۔میں نہیں جانتا کہ آپ اس پر یقین کریں۔۔گے یا کہ نہیں لیکن مجھے۔۔۔کسی بھی طرح سے اسے کہنا ہے مجھے یقین ہے ہم اپنے وطن کے قریب ہیں۔یہودی اپنی سرزمین میں ہیں۔ہم زمانہ کے اخیر میں اُٹھائے جانے کیلئے تیار ہیں۔اُٹھائے جانے کا وقت آتا ہے،کلیسیا اُوپر چلی جاتی ہے۔ہماری اس سے ہوا میں ملاقات ہوتی ہے۔ہم سب یہ جانتے ہیں کہ چٹان سے کٹا ہوا وہ پتھر کسی بھی وقت آنے کیلئے تیار ہے۔جب وہ آتا ہے تو وہ کیا کرتا ہے؟ غیر اقوام کا زمانہ اختتام پذیر ہو جاتا ہے۔اس کا خاتمہ ہوتا ہے اور

خدا مکمل طور پر ان سے معاملہ ختم کر لیتا ہے۔ جو نجس ہے وہ نجس ہی ہوتا جائے اور جو راستباز ہے وہ راستبازی ہی کرتا جائے''۔ سمجھے؟ تب وہ کیا کرتا ہے؟ وہ روح القدس سے معمور شدہ اپنی کلیسیا کو لے لیتا ہے۔ نجس ہونا کیا ہے؟ یہ سوئی ہوئی بیوقوف کنواری ہے جو یہاں سے ہوتی ہوئی فیصلہ کے دن پہنچتی ہے۔ جب ہم اسکا آغاز کریں گے تو ایک دوسرا نقشہ بنائیں گے۔ جہاں وہ سفید تخت عدالت کے سامنے پہنچتی ہے تاکہ نجات پائے ہوؤں سے اُنکی عدالت ہو۔ پولُس نے ہمیں بتایا ہے کہ اپنے معاملات عدالت کے سامنے نہ لیجاؤ اسلئے کہ مقدسین دنیا کا انصاف کریں گے۔ یہ سچ ہے۔ ہم آخری زمانہ میں ہیں۔ یقیناً اب خیر۔

165 اور اس ہفتہ کے نصف پر۔۔۔اب یہاں ستر۔۔۔اب اگر ان میں سے ہر ہفتہ پورے سات برس کا تھا ، جن میں سے انہتر ہفتے گذرے چکے ہیں جس کے بعد غیر اقوام کا زمانہ ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ ہم غیر اقوام کے زمانہ کے خاتمے پر ہیں اور پھر اسکے اور یہودیوں کے لئے مزید ایک ہفتہ باقی ہے ۔کیا یہ درست ہے؟ اور اسطرح یہ پورے سات سال ہیں اور اگر وہ سات سال تھے تو یہ بھی سات سال ہیں اسلئے کہ اس نے کہا''تیرے لوگوں کیلئے ستر ہفتے مقرر کئے گئے''پس ہم جانتے ہیں کہ یہودیوں کو سات ہفتے دیئے گئے کیا یہ درست ہے؟ اب اس پر غور کریں اگر یہاں کوئی سوال ہے تو میں اسے جاننا چاہوں گا ۔سمجھے؟ ان ہفتہ کے نصف میں یہودیوں کے اس ہفتہ کے نصف میں یہ ساڑھے

تین سال ہیں۔۔۔سال۔۔۔مخالف مسیح ، بادشاہ ایک بادشاہ جو برپا ہونے کو ہے ۔۔۔اور یاد رکھیں کہ وہ روم سے نکل کر آتا ہے۔ ایک بادشاہ جو برپا ہوتا ہے (وہ کیا ہے؟ ایک پوپ ہے جو لوگوں میں بادشاہ ہے) وہ برپا ہونے کو ہے۔۔۔وہاں ایک ایسا فرعون برپا ہوگا جو یوسف کو نہیں جانتا تھا۔

167 اب آپ پنتی کاسٹل کئے ہیں۔''خیر۔۔۔''لیکن ایک منٹ رُکیں ۔ہمیں معلوم ہے کہ پنتی کاسٹلوں کی ایک تنظیم ہے اور انہوں نے کلیسیاؤں کا اتحاد بنایا ہے۔۔۔حیوان کا ایک بت بنایا اور اسکے ساتھ ہو لئے ہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ یہودیوں کو اس اتحاد میں بلایا گیا جی جناب اور وہ اس سے متفق ہیں۔ بائبل فرماتی ہے کہ انہوں نے ایسا کیا۔ اور وہ ان سے عہد باندھے گا اور سترھویں ہفتہ کے نصف میں وہ اسے توڑ ڈالے گا۔۔۔مخالف مسیح یہودیوں کے ساتھ باندھا ہوا عہد توڑ ڈالے گا۔''تیرے لوگوں نے کیوں؟ جب آپ مکاشفہ 11 باب ''کہ'' میں پڑھتے ہیں کہ''میں بھیجوں گا۔۔۔''(یہ 11 باب ہے اور آپ اب 19 ویں باب کی جانب بڑھ رہے ہیں)۔۔۔اور وہ اپنے دو نبیوں کو بھیجے گا اور وہ اس دور میں نبوت کریں گے۔ اور پھر وہ ان نبیوں پر غصہ ہوں گے اور انہیں مار ڈالیں گے ۔کیا یہ درست ہے؟ اور اُنکی لاشیں اُس بڑے شہر کے بازار میں پڑی رہیں گی جو روحانی اعتبار سے سدوم اور مصر کہلاتا ہے۔ جہاں انکا خداوند بھی مصلوب ہوا تھا کیا یہ درست ہے؟ اُنکی لاشیں ساڑھے تین دن رات تک پڑی رہیں گی۔ اور

ساڑھے تین دن کے بعد زندگی کا روح ان میں داخل ہوگا؟ اور وہ جی اُٹھیں گے اور آسمان پر چلے جائیں گے۔ اسوقت شہر کا دسواں حصہ گر گیا، کیا یہ درست ہے؟ سمجھے؟ آخری ستر سالوں کے نصف میں یہ کیا ہے؟

169 جب حقیقی کلیسیا اوپر اُٹھالی جاتی ہے تو یہ تنظیمی اتحاد جو کہ سوئی ہوئی کنواری ہے میتھوڈسٹ، بپٹسٹ نے پریسبیٹرین، نیم گرم پنتی کاسٹل یہ تمام اس اتحاد میں شامل ہیں جسے انہوں نے ایک عظیم اتحاد کے طور پر رجسٹر کر رکھا ہے ۔۔۔اور پھر وہ یہ کریں گے، وہ اس کے ساتھ ایک عہد باندھیں گے۔ اس وقت کا پوپ ان سب کو اپنے ساتھ شامل کرنا چاہتا ہے۔ کیا آپ دیکھ نہیں سکتے کہ یہ سب کچھ ایک جگہ جمع ہو رہا ہے؟ وہ اس پر بات کرنے لگے ہیں اور ان سب کو اس میں لایا جا رہا ہے۔۔۔ سینکڑوں ایک یا دو ہزار سالوں بعد پہلی مرتبہ یہ کچھ ہو رہا ہے ۔لیکن اب وہ ان سب کو اپنے ساتھ شامل کر کے ایک تنظیمی اتحاد بناتا ہے اور اس مقام پر یہودی اسے قبول کر لیں گے۔ اوہ۔۔۔ تعریف ہو۔ ہیلیویاہ ۔تعریف ہو ہمارے خدا کی جو ہمیشہ سے ہمیشہ تک ہے۔ یہ بات ہے۔ اب بھائیو، یہ ایسے ہی سادہ بات ہے جیسا کہ۔۔۔ ایک ننھا لڑکا بھی اسے سمجھ سکتا ہے ۔اس اتحاد میں یہودی، پروٹسٹنٹ اور کیتھولک اکٹھے ہو جائیں گے۔

170 یہ دو نبی جب آئیں گے تو وہ کیا کریں گے؟ یہ حیوان یہ بادشاہ جو مقدس لوگوں کی قوت کو پراگندہ کرے گا یہ کیا کریگا؟ یہ ساڑھے تین سال بعد ان سے اپنا

عہد توڑے گا۔ وہ انہیں خارج کر دے گا۔ اب لوگ سوچتے ہیں کہ یہ کیمونزم ہے ۔ یہ اس لئے ہے کہ آپ۔۔۔ خدا کے روح نے ابھی آپ کو سمجھ عطا نہیں کی۔ یہ کیمونزم نہیں ہے۔ یہ مذہب ہے۔ بائبل فرماتی ہے کہ یہ اسقدر ایک دوسرے کے قریب ہوں گے کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں۔ یہ یسوع کا فرمان ہے۔ دیکھیں ہم اخیر زمانہ میں ہیں۔

171 اب یہ دونوں پیامبر کیا کریں گے؟ یہ موسیٰ اور ایلیاہ ہیں۔ وہ منظر پر آئیں گے۔ وہ یہودیوں کو اُنکی غلطیوں سے آشنا کریں گے اور یہودی گروہ میں اسوقت وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار ہوں گے جنکو خدا ان انبیاء کے ذریعہ سے بلائے گا۔۔۔ یہ کیا ہے؟ ایلیاہ کی روح اس غیر اقوام کی کلیسیا سے جا کر یہودی کلیسیا پر جاری ہوگی اور اسی تسلسل میں موسیٰ کو ساتھ لے لے گی۔ ہیلیویاہ۔ آپ اسے سمجھ رہے ہیں؟ اور وہ اسی پنتی کوست کے پیغام کی کہ انہوں نے مسیحا کو رد کیا ہے یہودیوں کے سامنے منادی کرے گا۔ آمین! آپ سمجھ رہے ہیں؟ یہ وہی پنتی کوست کا پیغام ہے جسکی یہ یہودی ان کے سامنے منادی کریں گے۔ اور وہ ان یہودیوں سے اسقدر نفرت کریں گے کہ انہیں قتل کر ڈالیں گے۔ تمام قومیں اُن سے نفرت کریں گی اور نصف ہفتہ میں۔۔۔ اسلئے کہ ان کے وسیلہ سے عظیم قوت مند ایک لاکھ چوالیس ہزار اُٹھ کھڑے ہوں گے۔۔۔ جن کے پاس روح القدس تھا اور میرے بھائی آپ معجزات کرنے کی بات کرتے ہیں انہوں نے کیے

۔انہوں نے آسمان کو بند کر دیا کہ ان کی نبوت کے زمانہ میں پانی نہ برسے، زمین پر جس طرح کی چاہیں آفت نازل کریں۔انہوں نے آفتیں نازل کیں اور یہ سب کیا۔انہوں نے رومیوں کیلئے بڑی مشکل پیدا کر دی لیکن آخر کار انہیں قتل کر دیا جائیگا۔ ہمارا خدا مہیب خدا ہے جب وہ غصہ میں ہو۔لیکن یاد رکھیں یہ سترھویں ہفتہ میں ہو رہا ہے اور کلیسیا جلال میں ہے۔آمین! شادی کی ضیافت جاری ہے ۔جی ہاں۔اب غور کریں کہ یہ وہ وقت ہے جب یہودیوں کے زمانہ کے اختتام پر ۔۔۔ممسوح۔ یہاں وہ سفید گھوڑے پر سوار ہو کر آتا ہے اور وہ سفید گھوڑوں پر سوار (گھوڑے۔قوت) سفید پوشاک پہنے ہوئے اسکے پیچھے پیچھے ہیں۔اور وہ خون کی چھڑکی ہوئی پوشاک پہنے ہوئے ہے اور اسکا نام ''کلام خدا'' اس پر لکھا ہوا ہے۔وہ عظیم فاتح (جی جناب) آتا ہے تا کہ ہزار سالہ بادشاہت قائم کرے۔تعریف ہو ۔اُس وقت وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار سے ملاقات کرتا ہے۔

173 سترھویں ہفتہ کے بعد یہاں۔۔۔سترھواں ہفتہ۔۔۔سترھویں ہفتہ کے دوران یہ وقوع پذیر ہوتا ہے اور تین کے نصف میں وہ اسے توڑتا ہے کیونکہ وہ ان پنتیکوست کے دو نبیوں کو قتل کرتا ہے (جی جناب) جنہوں نے زمین کو رگیدا اور اس نے اس کلیسیا پر لعنت کی اور اسے آگ سے جلا ڈالا۔اور کیوں وہ۔۔۔ہم دیکھتے ہیں کہ سمندری جہاز والے چلا کر کہیں گے ''وہ بڑا شہر روم گھڑی ہی بھر میں اُجڑ گیا''۔وہ پاش پاش ہو گیا۔خدا جانتا ہے کہ کیا کرنا ہے۔ان میں سے ایک

فرشتہ نے اس پر نگاہ کی اور کہا ''کیوں مسیح کے تمام شہیدوں کا خون اس میں پایا گیا ۔اس لئے کہ اسکی دھوکہ دہی کے سبب، تنظیم سازی اور دیگر تمام طرح کی چیزیں کرنے کے سبب اور کلیسیا کو ناپاک کرنے اور اس میں طرح طرح کی تعلیمات لانے کے سبب اس نے ہر ایک کو جو اسکے خلاف کھڑے ہوئے اور انہیں بے پردہ کرنے کی کوشش کی شہید کر ڈالا۔حمد ہو۔اوہ میں۔۔۔میں نہیں سمجھتا۔۔۔میں ۔۔۔مجھے محسوس ہوتا ہے کہ ہم اسکی جانب بڑھتے ہیں۔سمجھے؟

174 کیا آپ سورج کی روشنی کیلئے شادمان نہیں ہیں، سورج کی روشنی میں چلنا۔ہم کہاں پر ہیں بھائی؟ آخری گھڑی میں۔یہ کسی بھی وقت ہو سکتا ہے، اور ہم اس میں رہ رہے ہیں۔پیغام آخری کلیسیا کیلئے جا چکا ہے۔کلیسیا نے اپنے مسیحا کو رد کر دیا ہے۔یہودی ایک دور اور نیم دور تک کیلئے اپنے وطن میں ہیں۔چالیس سال نئے شہر کی تعمیر ہو گئی ہے وہ کس کی راہ دیکھتے ہیں؟ مسیحا کی آمد کی کہ یہ کب ہو گی؟ میں نہیں جانتا کہ کب وہ پتھر اس مورت پر آ گرے گا۔وہ جاتی رہے گی۔تب اسکا خاتمہ ہوگا۔اب اس پر غور کریں۔نصف ہفتہ میں تین اور نصف دور میں ۔۔۔ساڑھے تین سالوں میں وہ عہد کو توڑے گا اور قربانی کو موقوف کرے گا اور ہدیہ کو بھی جسے وہ پیشتر سے مقرر کریں گے۔۔۔اسلئے کہ وہ پیچھے جا کر کہیں گے ''دیکھیں آپ سب کلیسیائیں ہیں۔تم حیوان کے بت میں سے حاصل کر سکتے ہو۔ہم باہم رفاقت رکھیں گے۔ہم اشتراکیت سے چھٹکارا پا لیں گے۔ہم

اشتراکیت کامکمل خاتمہ کردیں گے۔سمجھے؟اوروہ یہ کرسکتے ہیں۔سمجھے؟اوروہ یہ کریں گے۔لیکن اب غورکریں۔اسکااجرا۔۔۔روزانہ کی عبادت جب ہیکل کی دوبارہ تعمیر ہوگی تو قربانی شہر میں واپس آجائیگی۔یہ بادشاہ جسے نصف ہفتہ میں ظاہر ہونا ہے اپنا عہد توڑے گا اور قربانی کی موقوف کرے گا اور جیسا میں نے کہا اور وہ تتر بتر کریگا اور جو وہ کرتا ہے اسکی تکمیل تک جاری رکھے گا۔

178 غورکریں کہ مکروہات کی بہتات سے اُجاڑ برپا ہوگا۔مکروہات کیا ہیں ؟''ناپاکی'' سمجھے؟اُجاڑ برپا کرنے کیلئے۔یہ کیا ہے؟''غارت کرنا''اسکے پھیلاؤ کا مقصد اسکے ذریعے غارت گری کرنا ہے۔سمجھے؟رومی طاقت کا پھیلاؤ تمام سوئی ہوئی کنواریوں کو فتح کرنا۔یہودیوں اور تمام۔۔۔ہم تمام رومی ہوں گے یا ہم کچھ بھی نہیں ہوں گے۔وہ نصف ہفتہ میں اپنا عہد توڑے گا۔مکروہ چیز نصف کریگا۔یسوع کے زمانہ میں جب رومی وہاں آن برپا ہوئے تو یہ ان کا مکروہ پروپیگنڈا تھا۔یہ دوبارہ روم ہی کرے گا۔۔۔یہ پھر سے کلیسیا کیلئے مکروہ ہوگا ۔۔۔وہ کیا کرے گا؟وہ اسکی تکمیل تک اسے جاری رکھے گا۔یہ خاتمہ ہے۔

180 یہودی اور پروٹسٹنٹ ازم اور رومن ازم (یہ سوئی ہوئی کنواری ہیں) باہم کلیسیائی اتحاد کی صورت میں مضبوط کریں گی۔اور یہ جیسا یسوع نے متی **24** میں فرمایا اس طرح ہوگا اور مکاشفہ **13:14** سے ،آئیں مکاشفہ **13:14** کو لیں اور دیکھیں کہ کیسے۔۔۔میں نے اس پر نشان لگایا ہوا ہے کہ یہ کیا

۔۔۔13:14 ٹھیک ہے جناب۔اورزمین کے رہنے والوں کو ان نشانوں کے سبب سے جنکا اسے دکھانے کو اختیار دیا گیا ہے۔۔۔(اپنی کلیسیاؤں کو مضبوط کر رہا ہے)۔۔دکھانے کیلئے۔۔۔کہہ رہا ہے کہ۔۔۔حیوان کے سامنے دکھا کر زمین کے رہنے والوں سے کہہ رہا ہے کہ جس حیوان کے تلوار لگی تھی اور وہ زندہ ہوگیا ہے اسکا بت بناؤ۔بنا کسی شک کے سایہ کے ہم جانتے ہیں کہ وہ حیوان کون تھا جسے زخم کاری لگا تھا اور اب وہ زندہ ہو گیا ہے۔یہ تب ہوا جب بے دین رومن کو مار کر پاپائی روم نے اسکی جگہ لے لی۔جب ملحد قوت کو مار دیا۔گیا تھا اور اسکی جگہ پاپائی قوت نے لے لی تھی۔

182 مکاشفہ **13:14** میں۔۔۔یسوع نے متی **24** میں انہیں اس سے خبردار کیا تھا''حیوان کا بت۔۔۔''**2** تھسلنیکوں **2** باب **3** اور **4** آیت میں پولُس ۔۔۔آیئے اسے دیکھتے ہیں۔دیکھتے ہیں کہ پولُس اس کے متعلق کیا کہتا ہے ۔عظیم روح القدس خداوند کے اس عظیم نبی پر موجود تھی۔دیکھیں کہ آخری ایام کے متعلق وہ کیا کہتا ہے۔**2** تھسلنیکوں کے دوسرے باب میں ذکر ہے کہ یہ کیا ہے ۔ٹھیک ہے جناب تیسری آیت سے شروع کرتے ہیں۔مجھے یقین ہے یہ ایسی جگہ پر ہے۔ٹھیک ہے۔آیئے اب پڑھتے ہیں ہر کوئی دھیان سے سُنے کتنے اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ پولُس روح القدس سے معمور تھا؟غور سے ادھر دیکھیں۔کسی طرح سے کسی کے فریب میں نہ آنا کیونکہ وہ دن نہیں آئیگا جب تک کہ پہلے

برگشتگی نہ ہو۔۔۔(وہ اس بات کو ان کے ذہنوں سے صاف کرنا چاہتا ہے کہ وہ اُسی دم آرہا ہے۔پس پہلی کلیسیا سے لیکر اس لودیکیائی زمانہ تک برگشتگی کا ہونا ضرور ہے)۔۔۔اور وہ گناہ کا شخص۔۔۔(گناہ کا شخص روح القدس پر بے اعتقادی۔۔۔بے ایمانی) یعنی ہلاکت کا فرزند ظاہر نہ ہو۔(جسطرح کہ یہوداہ جو کلیسیا کا خزانچی تھا) جو مخالفت کرتا ہے اور ہر ایک سے جو خدا یا معبود کہلاتا ہے اپنے آپ کو بڑا ٹھہراتا ہے۔یہاں تک کہ وہ خدا کے مقدس میں بیٹھ کر اپنے آپ کو خدا ظاہر کرتا ہے۔۔۔(بھائی! کیا اس زمین پر ویٹی کن کے علاوہ کوئی ایسا شخص ہے جو ایسا کرتا ہے؟ یہ کہاں پر ہے؟

184 اب مکاشفہ **13** باب میں چلتے ہیں اور آپ کو دکھاتا ہوں کہ یہ شخص ایک شہر پر قائم ہے۔۔۔ایک شہر پر اور وہ شہر۔۔۔سات پہاڑوں پر اور اس حیوان کا عدد **666** ہے جو کہ۔۔۔لاطینی۔۔۔رومی حروف تہجی ہے **666(vicarivs Filii Dei)** وکیریس فیلی ڈائی ہے یعنی ’’خدا کے بیٹے کا قائم مقام‘‘ جو پوپ کے تخت پر تحریر شدہ ہے۔اور اسکا۔۔۔تین درجوں والا تاج ہے۔اس تاج کو میں نے دیکھ رکھا ہے میں اسکے اسقدر قریب کھڑا تھا جیسا کہ میرا ہاتھ میرے چہرے کے سامنے ہے۔اسطرح سے میں نے بذات خود ویٹی کن پوپ کے تخت کا تاج وہاں کھڑے ہو کر دیکھا جس کے متعلق میں آپ کو اتنے یقین سے بیان کر رہا ہوں۔وہ ان سب کی مخالفت کرتا ہے جو خدا کے کہلاتے ہیں

سب راستبازوں کی۔وہ ان سب سے مُقدس کہلاتا ہے اور خدا کی ہیکل میں بیٹھتا ہے تاکہ وہ اپنے آپ کو خدا ظاہر کرے اور زمین پر گناہوں کو معاف کرتا ہے اور آپ یہ سب یقنی طور پر جانتے ہیں۔

185 پولُس نے کہا کہ اس سے پیشتر کہ وہ ہلاکت کا فرزند ظاہر ہو برگشتگی کا پہلے ہونا ضرور ہے۔کیا تمہیں یاد نہیں جب میں تمہارے ساتھ تھا۔۔۔میں نے ان باتوں کے متعلق آگاہ کیا تھا؟ اوہ، جب پولُس ان باتوں کی تعلیم دے رہا تھا تو میں وہاں بیٹھ کر سننا چاہتا تھا۔کیا آپ نہیں چاہتے؟ میں اسے سننے کا کسقدر مشتاق ہوں اوہ۔خدایا! اب وہ کیا کرنے جا رہے ہے؟ حیوان کا بت۔دوسرا تھسلنیکیوں اب پوری توجہ سے سنیں۔غور سے دھیان سے سنیں۔کلیسیا پہلے ہی پوپ کی آمد کو محسوس کر رہی تھی یہ کیا ہے؟ اس کلیسیائی دور کا خاتمہ پولُس کے زمانہ کا ۔انہوں نے دیکھا کہ نیکلیوں کا طرز طریق فروغ پا رہا ہے۔وہ ایک مُقدس شخص بنانے لگے ہیں۔کس کو؟ پوپ، دنیاداری اور امارت کلیسیا میں رینگ چکی تھی اور پرستش کا طریقہ بدل گیا تھا۔پولُس نے روح القدس کے ذریعے اسے جانا اور دیکھا کہ کلیسیا اعلیٰ عہدداران اور اعلیٰ معیار۔۔۔اعلیٰ معیاری عہدداراشخاص اور دیگر کے ساتھ جو۔۔۔انہوں نے دیکھا کہ کوئی چیز نمودار ہو رہی ہے اور روح القدس انہیں آخری ایام کے متعلق خبردار کر رہا تھا۔کیا آپ کو یاد نہیں کہ یسوع نے اس بارے میں کیا فرمایا۔نیکلیوں کے کام جو بالآخر ایک تعلیم کی شکل اختیار کرکے ایک

تنظیم بن گئی؟ بھائیو! اب ہم تاریکی میں نہیں ہیں۔ اسے یاد رکھیں سمجھے؟ معاملہ یہ ہے۔

186 نیکلیوں کے کام، تنظیم سازی کا آغاز، اعلیٰ معززین اور کلیسیاؤں پر افسران و دیگر سے کیتھولک کلیسیا مرتب ہوئی۔ پولُس نے کہا کہ اس وقت آخیر وقت نہ ہوگا حقیقی پنتی کاسٹل ایمان سے برگشتگی سے پیشتر یہ وقت نہیں ہوسکتا۔ پنتی کاسٹل ایمان کو دور ہٹا کر اعلیٰ معززین اُنکی جگہ لے لیں گے۔ اس وقت ایک آدمی خدا کی جگہ لے لے گا اور خدا کے مقدسِ میں بیٹھ کر ہر ایک معبود کی مخالفت کرے گا اور یہ۔۔۔ دیکھا یہ کیا ہے؟ ''نیکو'' عوام پر قابو پانا''۔ سمجھے؟ وہ سب جو خدا کہلاتا ہے۔۔۔ وہ خدا کی ہیکل میں خدا کی طرح بیٹھے گا۔ پولُس نے کہا کہ اخیر ایام سے پہلے برگشتگی ہونا ضرور ہے۔ اور یہ ٹھیک اسی وقت ہمارے سامنے ہو رہا ہے۔ اس برگشتگی کو دیکھیں۔ کلیسیا اس میں آگے ہی آگے بڑھتی جا رہی اور گراوٹ کا شکار ہو رہی ہے اور ہم آخری زمانہ میں ہیں۔ یہ درست ہے۔

189 اگر انہتر ہفتے پورے طور پر درست بیٹھتے ہیں اور یہودی اب اپنے وطن میں آ گئے ہیں اور غیر اقوام کا کلیسیائی زمانہ ختم ہونے کو ہے جو کہ نیکلیوں کا زمانہ۔۔۔ یا لودیکیائی زمانہ ہے تو خداوند کی آمد کس قدر نزدیک ہے۔ سب چیزوں کا خاتمہ۔ سب زمانوں کا اختتام اور اُٹھایا جانا کس قدر قریب ہے؟ جس لمحے وہ سترھویں ہفتہ یا سات سالوں کا آغاز کرتا ہے کلیسیا جا چکی ہے ۔

دوستو! کیا آپ کو یہ سمجھ آ رہا ہے؟۔ اگر آپ اسے سمجھ سکتے ہیں تو اپنے ہاتھ اوپر اٹھائیں۔ اب بچے نہ بنے رہیں۔ اب مزید کھیل کود نہ کریں۔ ہم آخری زمانہ میں ہیں۔ کچھ وقوع پذیر ہونے کو ہے۔ ہم اخیر پر ہیں۔ ہم اس مقام پر ہیں۔

191 یہ انہتر ہفتے بالکل واضح ثابت ہوتے ہیں، یہودیوں کی واپسی بالکل واضح ہے کلیسیائی زمانہ پورے طور پر ثابت ہوتا ہے۔ ہم آخری دور میں ہیں۔ آخری زمانہ لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ، اس کا اختتام۔ تمام ستارہ پیامبروں نے اپنا پیغام کی منادی کر دی ہے۔ یہ دور آ چکا ہے۔ ہم ساحل پر ہیں، یہودیوں کو واپس آئے چالیس سال ہو گئے ہیں۔ وہ اپنے وطن میں ہیں۔ اس سے آگے کیا ہونے والا ہے؟ پتھر کا گرایا جانا، یہ معاملہ ہے۔ یہ کب وقوع پذیر ہوگا؟ میں نہیں جانتا۔ لیکن بھائی یہ۔۔۔ میرے لئے ہے۔ میں تیار رہنا چاہتا ہوں۔ میں اپنے لباس تیار رکھنا چاہتا ہوں۔ ہمارے پاس محض۔۔۔ چند ہی منٹ ہیں اور میری خواہش ہے کہ آپ خاموشی سے توجہ سے سنیں۔ جس وقت وہ سترھواں ہفتہ یا سات سالوں کا آغاز کرتا ہے کلیسیا چلی جاتی ہے۔ اب غور سے سنیں۔ میں پھر سے، دوبارہ اسکا تذکرہ کر رہا ہوں کہ آپ بھول نہ جائیں۔ جس وقت میں یہ تحریر کر رہا تھا تو روح القدس نے میری قلم کو یہ الفاظ دیے۔ ہم لودیکیائی زمانہ میں ہیں۔ مسیح کو اسکی اپنی کلیسیا رد کر رہی ہے۔ اس زمانہ کا ستارہ، پیامبر آ چکا ہے اور اسرائیل اپنے وطن میں ہے۔ آپ نے دیکھا کہ ہم کہاں پر ہیں؟ ہم آخری زمانہ میں ہیں۔ اب صرف

ایک یا دو مزید تبصرے ہے۔

193 اب ہم یہ جو کچھ دیکھتے ہیں، اسکے فضل کے وسیلہ سے ان سات مہروں تک پہنچنے کی کوشش میں ہمارے لئے مدگار ثابت ہوگا دیکھیں ہم نے کس مقام پر اسے نہیں سمجھا؟ مکاشفہ 6:1 سے مکاشفہ 19:21 تک ہم نے اسے نہیں سمجھا اسلئے کہ (سمجھے) ہم اسے اس غیر قوموں کے دور میں اس کے اطلاق کی کوشش میں رہے ہیں جبکہ آپ نے دیکھا ہے کہ یہ اس زمانہ کے خاتمہ پر ہے سمجھے؟ اب ہم نے کلامِ خدا سے اسے ثابت کیا ہے اور تاریخ اور ہر طریقہ سے زمانوں کے نشانات سے، ایام سے اسے ثابت کیا ہے۔ کوئی چیز اس میں رہ نہیں گئی۔ ہم غیر اقوام کے انجام پر ہیں۔ کیا۔۔۔ ہم اس کے متعلق کیا کرنے جا رہے ہیں؟ یہ میری اور آپکی جان ہے۔ یہ میرا اور آپکی زندگی ہے۔ یہ ہمارے پیاروں کی زندگی کا معاملہ ہے۔ ہمیں کافی تھپکی دی جا چکی ہے۔ ہم نے بہت آسانیاں پالی ہیں۔ ہمارے لئے بہتر ہے کہ ہم آگے بڑھیں۔ یہ آپکی سوچ سے آگے بڑھ چکی ہے۔ یاد رکھیں۔

194 اب اگر آپ تحریر کرنا چاہیں تو یہ ایک زوردار بیان ہے۔ مہربانی سے غور سے سنیں۔ اسکے بعد یہ میری آخری تبصرہ ہے۔ میرے پاس اس کے بعد چند چھوٹی چھوٹی چیزیں رہ گئی ہیں۔ ایک ننھا نکتہ جس پر میں بات کرنا چاہتا ہوں۔ ایک لمحے کیلئے اب آرام سے غور سے سنیں۔ سمجھے؟ اس زمانہ کے خاتمہ اور مسیح کی آمد کے

درمیان ایک چاقو کے پھل کے موٹائی جتنی بھی دوری نہیں ہے۔ ہر شے۔۔۔ کوئی شے باقی نہیں بچی۔۔۔ کیا اسرائیل اپنے وطن میں ہے؟ ہم یہ جانتے ہیں۔ کیا ہم لودیکیائی زمانہ میں ہیں؟ کیا اس پنتی کاسٹل زمانہ کا پیغام لوگوں کو جھنجوڑ کر واپس پنتی کاسٹل کی حقیقی برکات پر لانے کیلئے دیا گیا ہے؟ کیا ہر پیامبر بالکل اسی چیز سے اپنے زمانہ میں آیا؟ کیا قوم قوموں کے خلاف ہے؟ وبائی امراض؟ کیا سر زمین پر آج کال ہے، کیا حقیقی کلیسیا خدا کے کلام کو سننے کیلئے سینکڑوں میل دور گاڑی چلا کر جاتے ہیں؟ نہ صرف روٹی کا کال بلکہ خدا کے کلام کے سننے کا کال آتا ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ کیوں۔ ہم اس وقت بالکل اس میں رہ رہے ہیں۔ دیکھئے ہم کہاں پر ہیں؟ ہم اس پتھر کے انتظار میں ہیں۔

195 ایک نمایاں بیان: جس وقت سے خدا نے ابراہام سے وعدہ کیا تھا (اس سے بے خبر نہ رہیں)۔۔۔ جب سے خدا نے ابراہام سے وعدہ کیا تھا، پیدائش 12:3 سے لیکر جب تک یہودیوں نے مسیح کو 33ء میں رد کیا۔ اس دوران گلتیوں 3:16-17 اور اشر کی یہودی تواریخ کے مطابق خدا کی طاقت ٹھیک 1954 سالوں تک یہودیوں کے ساتھ رہی۔ خدا نے یہودی تواریخ اور گلتیوں 3:16 اور 17 کے مطابق 1954 سالوں تک یہودیوں سے معاملات جاری رکھے۔ میرے پاس کئی مزید حوالہ جات بھی ہیں لیکن صرف یہی دے رہا ہوں۔ جب انہوں نے مسیح کو رد کیا تو وہ غیر اقوام کی جانب مڑتا کہ اپنے نام کے لوگ

حاصل کرے۔ آپ اس کے متعلق حوالہ چاہتے ہیں؟ اعمال 15:14۔

196 اب وقت کی گنتی کریں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے پاس ٹھیک (غور سے سنیں) سترہ سال باقی بچے ہیں اور ہمارے پاس بھی وقت کا اتنا ہی دورانیہ ہوگا جس میں خدا 33ء سے 1977ء تک روح القدس کی قوت کے وسیلہ سے ہم سے معاملہ کرے گا۔ وقت کا اتنا ہی دورانیہ یعنی 1954 سال۔ خدا ہمارے ساتھ اسی طرح سے معاملات کرتا ہے جیسے اس نے یہودیوں سے کیے۔ سمجھے؟ یہ کیسا ہے؟

اب میں جو حوالہ دینا چاہتا ہوں۔ اپنی کتاب میں اس پر نشان لگالیں۔ احبار 25:8 آیت سے شروع کر کے خدا یوبلی کا ذکر کرتا ہے کہ ہر انچاس سال بعد پچاسواں سال یوبلی کہلاتا تھا۔ ہم یہ جانتے ہیں ہم اسے سمجھتے ہیں۔ احبار 25:8 کی پہلی یوبلی سے 1977ء میں سترھویں یوبلی ہوگی جو پورے 3430 سالوں پر مشتمل ہے۔ یوبلی کا مطلب ہے۔ چھوٹ جانا۔ اوپر چلے جانا۔

ہم ہیں دیکھتے اسکی آمد
وہ سنہرے ہزار سال
جب بابرکت دُلہا آکر
دلہن کو لیجائے گا
دنیا روتی اور کراہتی ہے

کہ پائے آزادی کا دن
جب ہمارا منجی پھر سے دنیا پر آجائے گا۔

198 کیا آپکو اسکی سمجھ آگئی ہے؟ خدا ہمارے ساتھ بھی اتنا ہی عرصہ معاملات کرے گا جتنے اسنے یہودیوں سے کیے۔ جو کہ ابراہام کے ساتھ کیے گئے وعدہ سے لیکر مسیح کو 33ء میں رد کیے جانے تک 1954 سال تھے۔ اب ہمارے پاس سترہ سال باقی بچے ہیں۔ ہمارے قریباً 1930 سال گذرے گئے ہیں ہمارے پاس 1977ء تک سترہ سال ہیں جو یوبلی کی شروعات سے لیکر سترھویں یوبلی ہوگی۔ اور یہ کیا ہوگا؟ اوہ بھائی دھیان سے دیکھیں۔ اسے فراموش نہ کریں۔ یہ غیراقوام کی دلہن کی اوپر جانے اور مسیح کی یہودیوں کی جانب واپسی کی یوبلی ہو گی جب وہ غلامی سے آزاد ہوں گے۔ آمین۔ کیا آپ کو سمجھ نہیں آرہی؟ تمام دنیا سے وہ اُس دن کیلئے جمع ہوگئے ہیں۔ اوہ خدایا۔ سمجھے کہ ہم کہاں پر ہیں؟ ہم نہیں جانتے کہ یہ کس وقت وقوع پذیر ہوجائے۔ ہم اخیر زمانہ میں ہیں۔

199 اب غور سے سنیں۔ آپ جو عرصہ دراز سے یہاں ہیں۔۔۔ جو کلیسیا میں لمبے عرصہ سے موجود ہیں، میں چاہتا ہوں کہ آپ کسی چیز پر توجہ دیں۔ کل پہلے مجھے اسکا علم نہیں تھا۔ میں نے اسے تاریخ دان پال باؤڈ سے جانا ہے۔۔۔ اور میں نے کلام مقدس میں سے اسکی کھوج کی ہے۔ کئی دیگر تاریخوں کو لیا ہے اور انہیں لیکر غور کر کے اسکی۔۔۔ کھوج کی ہے۔ اب 1933ء میں جب ہم یہاں میسانک

عبادت گاہ جہاں پر آج چرچ آف کرائسٹ کھڑا ہے پر عبادت کر رہے تھے تو اپریل کی ایک صبح گھر سے نکلنے سے پہلے میں اپنی کار کو مخصوص کر رہا۔۔۔ایک کار (میرے پاس 33 ماڈل کی کار ہے اور میں اسے خداوند کی خدمت کیلئے مخصوص کر رہا تھا) اور ایک رویا میں نے اخیر وقت دیکھا۔اب غور کریں کہ یہ کسقدر قابل توجہ ہے۔اس دور میں جب میں محض ایک لڑکا تھا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ 1933ء ماڈل کار کیسی دکھائی دیتی ہے۔۔۔اب یہ کیسی دکھائی دیتی ہے۔میں وہاں میسانک عبادت گاہ کو گیا جہاں۔۔۔آپ میں سے چند ایک پرانے وقتوں کے لوگوں کو یاد ہے یہ گھر پر ایک پرانے کاغذ پر تحریر شدہ ہے۔یہ پہلے سے ہی چھپ کر دنیا بھر میں جا چکی ہے۔سمجھے؟ یہ 1933ء کی بات ہے۔میں نے پیشن گوئی کی تھی کہ 1977ء سے پہلے یہاں ریاستہائے متحدہ میں کوئی بڑی مصیبت آئے گی۔کتنوں کو یاد ہے جب میں نے یہ کہا تھا؟ ان ہاتھوں کو دیکھیں۔یقینی بات ہے۔

201 اب غور سے دیکھیں! میں نے پیشن گوئی کی تھی کہ پیشتر کہ عظیم انجام ہو یہاں امریکہ میں سات ہولناک چیزیں واقع ہوں گی۔میں نے کہا۔۔۔اب یاد رکھیں۔پیشتر اس سے کہ یہ واقع ہوتی۔میں نے کہا تھا کہ ہم دوسری جنگ عظیم میں جائیں گے۔جتنوں نے مجھے یہ کہتے ہوئے سنا ہے انہیں یاد ہے تو کہیں ''آمین'' [جماعت جواب دیتی ہے ''آمین'' ایڈیٹر] درست ہے۔دوسری جنگ عظیم

میں نے کہا ''اس وقت جو صدر ہے (میں نے پرانے حوالہ جات سے اسکا ذکر کر لیا ہے۔۔۔پرانی گذری چیز)۔۔۔کہ اس وقت ہمارا جو صدر ہے جو کہ کتنوں کو یاد ہے کہ یہ کون تھا؟) فرینکلن۔ڈی۔روزیولٹ۔۔۔''میں نے کہا ''جواب ہمارا صدر ہے اسکی چوتھی مرتبہ میں (وہ اُس وقت اپنی پہلی میں تھا) اپنی چوتھی مرتبہ میں ہوگا اور ہمیں دوسری جنگ عظیم کا سامنا ہوگا''۔

202 میں نے کہا ''آمر جواب اٹلی میں سر اُٹھا رہا ہے (جو کہ میسولینی ہے) وہ برسر اقتدار آئیگا اور وہ ایتھوپیا جائیگا اور ایتھوپیا اس کے قدموں پر گر جائیگا''۔یہاں ایسے لوگ تشریف فرما ہیں جو یہ جانتے ہیں کہ یہاں لوگوں کا ایک جتھا آیا اور کھڑا ہو گیا (جس رات میں ریڈمین ہال میں اپنی عبادت کر رہا تھا جس وقت مجھے ریڈمین ہال میں کلام کی منادی کرنے جانا تھا)۔۔۔اس قسم کی باتیں کہنے کی وجہ سے وہ مجھے وہاں سے نکال پھینکنا چاہتے تھے (یہاں۔۔۔جی ہاں مسز ولسن، میں جانتا ہوں کہ آپ۔۔۔یہ سچ ہے) جب میں نے یہ کہا۔لیکن کیا اس نے ایسا کیا؟ لیکن میں نے کہا ''وہ ایک شرمناک انجام کو پہنچے گا'' اور ایسا ہوا۔وہ خود اور جس عورت کے ساتھ وہ بھاگا تھا انکے پاؤں سے باندھ کر گلی میں اُلٹا لٹکا دیا گیا انکا لباس اوپر سے نیچے لٹک رہا تھا۔ٹھیک ہے۔یہ وقوع پذیر ہوا۔پھر میں نے کہا تھا کہ ''عورتوں کو ووٹ دینے کی اجازت دی گئی ہے جو کہ ایک۔۔۔قوم کیلئے قطعی شرمناک ہے۔اور حق رائے دہی میں کسی روز غلط آدمی کا چناؤ کریں گے'' اور اس

آخری الیکشن میں انہوں نے ایسا کیا۔ میرے خدایا۔

204 چوتھی بات میں نے کہی ''سائنس اسقدر ترقی کر جائیگی کہ۔۔۔'' نہیں اب یہ تیسری چیز ہے مجھے معاف کیجئے گا۔ اب اس سے اگلی چیز ہے چوتھی میں نے کہی کہ ''جرمنی سے ہماری جنگ ہوگی اور وہ سیمنٹ سے بنی ایک ٹھوس محفوظ گاہ بنا کر اس میں قلعہ بند ہوں گے اور امریکیوں کو شکست فاش ہوگی''۔ قادر مطلق خدا جس کے سامنے میں اسوقت کھڑا ہوں جانتا ہے کہ میں نے دیکھا کہ وہ خود مختار نازی امریکیوں کو کس طرح پاؤں سے ٹھوکریں مار کر اس دیوار سے ٹیچ رہے تھے۔ ان میں سے بہت سے لڑکے اب یہاں کھڑے ہیں جو وہاں سیگفرائیڈ لائن میں تھے جانتے ہیں کہ یہ کیسا کچھ تھا۔ اور یاد رکھیں سیگفرائیڈ لائن کی تعمیر سے گیارہ سال پہلے میں نے کہا تھا۔ کیا خدا سچا ہے؟ کیا وہ آج بھی چیزوں کے وقوع ہونے سے پیشتر بتاتا ہے؟ غور سے دیکھیں۔۔۔ وہ چوتھی چیز تھی۔

205 اب پانچویں چیز ''سائنس اسقدر ترقی یافتہ ہوگی کہ یہاں تک کہ وہ سٹیئرنگ ویل کے بغیر چلنے والی کار بنائیں گے اور انجام کے وقوع پذیر ہونے تک کاروں کی بناوٹ انڈے جیسی ہوتی جائیگی۔ آخری وقت میں نے امریکی خاندان کو ایک کشادہ راستے پر کار میں جاتے ہوئے دیکھا کہ وہ اگلے حصے کی جانب پشت کر کے بیٹھے ہیں اور ایسا لگتا تھا کہ وہ چیکر زیا تاش کھیل رہے ہیں ۔ اور اب یہ ہوگیا ہے۔ یہ ٹیلی ویژن پر دکھایا گیا ہے۔ ''مقبول سائنس

۔۔۔ تکنیک کار''۔۔۔ بجائے یہ سب ہے۔ ہمارے پاس ایسی کاریں ہیں جو ریموٹ کنٹرول سے چلتی ہیں۔۔۔ ریڈار کے ذریعے ان میں انہیں سٹیرنگ ویل کی ضرورت نہیں ہے۔ محض اپنا ڈائل اس طرح رکھیں۔۔۔ جسطرح آپ اپنے فون کے نمبر دباتے ہیں۔ آپکی کار آپکو اس مقام پر پہنچا دے گی۔ نہ ہی کسی سے ٹکرائے گی۔ بالکل نہیں۔ کوئی دوسری کار۔۔۔ مقناطیس ان باقیوں کو آپ سے دور رکھے گا۔ سمجھے؟ وہ یہ کر چکے ہیں۔ اوہ خدایا، اس پر غور کریں۔ اسکے وقوع ہونے سے تیس سال پیشتر اسکی پیشنگوئی کی گئی تھی۔

206 اب ہم صدر کینیڈی کے چناؤ کی جانب جاتے ہیں۔ اس کار کے نظر آنے سے سات میں سے یہ پانچ چیزیں ہیں جو بالکل اسی طرح سے وقوع پذیر ہوئی ہیں۔ اب میں نے پیشنگوئی کی ہے اور کہا ہے ''میں نے ایک عظیم عورت کو دیکھا ہے جو خوش شکل ہے اور اصلی قومی شاہی لباس میں ملبوس ہے'' میں نے اسے بریکٹس میں لکھا ہے ''(وہ راستہائے متحدہ میں ایک عظیم حکمران ہے، شاید وہ کیتھولک کلیسیا ہے) ایک عورت کوئی عورت ۔۔۔ مجھے معلوم نہیں کہ وہ کیتھولک کلیسیا ہے۔ میں نہیں جانتا۔ میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ محض جو چیز میں نے دیکھی ہے کہ وہ ایک عورت ہے۔ بس یہی کچھ ہے۔ لیکن یہ ایک مادہ قوم ہے۔ نبوت میں اس قوم کا ذکر 13 کے عدد سے ہے۔ اسکی 13 پٹیاں ہیں، 13 ستارے ہیں اور اسکی ابتدا میں 13 ریاستیں تھیں۔ 13، 13 سب کچھ 13 حتیٰ کہ مکاشفہ

13 باب میں اسکا تذکرہ ہے۔یہ 13 ہے اور یہ ایک نسوانی قوم ہے۔امریکہ کی طلاق کی عدالتوں کے ذریعے۔۔۔

209 باقی تمام اقوام سے زیادہ ہماری عورتوں نے طلاقیں حاصل کی ہیں ۔ہمارے ملک میں اخلاقی اقتدار گر چکے ہیں اور طلاقوں کی تعداد اٹلی اور فرانس سے زیادہ ہے جہاں گلیوں پر عصمت فروشی ہوتی ہے لیکن وہ عصمت فروش ہیں جبکہ ہمارے ہاں شادی شدہ عورتیں کئی مردوں کے ساتھ رہتی ہیں اور کئی شادی شدہ مرد دوسری عورتوں کے ساتھ رہنے کی کوشش کرتے ہیں ۔جن قوموں میں ایک سے زیادہ شادیاں جائز ہیں ان سے ہزار بار بہتر ہیں تو بھی ہم جانتے ہیں کہ کثرت ازدواج غلط ہے۔لیکن یہ دکھانے کیلئے کہ ہم کسقدر گر گئے ہیں میں نے وہاں ایک کاغذ لٹکا رکھا ہے جو یہ دکھاتا ہے کہ جب اس آخری جنگ میں ہمارے امریکی لڑکے بیرون ملک گئے تو مجھے یقین ہے کہ یہ ستر فیصد کے قریب تھے جو ۔۔۔خیر۔۔۔ایک منٹ ٹھہریں۔مجھے یقین ہے کہ جب وہ لوٹے تو ہر چار میں سے تین کی بیویوں نے انہیں طلاق دے دی تھی اور بڑی بڑی شہہ سرخیاں کہہ رہی تھیں ۔''ہمارے امریکی عوام کے اخلاقی اقدار کو کیا ہو گیا ہے؟'' کیا آپ کو یہ دیکھا ہوا یاد ہے؟ میرے خیال میں آپ سب نے اسے دیکھا ہوگا۔ہماری امریکی خواتین کی اخلاقیات کو کیا ہوا؟ کارخانوں میں غیر مردوں کے ساتھ کام کر تے ہوئے۔۔۔یہ نسوانی قوم ہے۔یہ کیا بننے جا رہی ہے؟ ایک نسوانی دیوی۔یا

ایک دیوی۔

212 اب اس کے بعد میں واپس مڑا اور دیکھا۔میں نے اس ریاستہائے متحدہ کو انگیٹھی کی طرح جلتے دیکھا، چٹانیں بھک سے اُڑ گئی تھیں اور یہ اسطرح جل رہا تھا جیسے ایک۔۔۔لکڑیوں کے ڈھیر میں آگ یا کوئی ایسی چیز جسے ابھی ابھی آگ لگی ہو اور تا حد نگاہ یہی دکھائی دیتا تھا اور یہ خاکستر ہو گئی تھی۔تب میں رویا سے باہر نکل آیا۔تین میں سے پانچ تو وقوع پذیر ہو۔۔۔بلکہ سات میں سے پانچ تو واقع ہو گئی ہیں انکا ظہور ہو چکا اور وقوع ہو گئی ہیں اور پھر میں نے پیشن گوئی کی ۔۔۔میں نے کبھی یہ نہیں کہا کہ خدا نے مجھے یہ بتایا ہے بلکہ اس صبح جب میں گرجا گھر میں کھڑا تھا میں نے کہا ''پیش رفتگی۔۔۔'' میں دیوار کے ایک سرے پر واپس جا کر دیوار کے دوسرے سرے کی جانب دوڑتا ہوں اور میں نے کہا ''پیش رفتگی جاری ہے۔میں پیشن گوئی کروں گا کہ وقت (میں نہیں جانتا کہ میں یہ کیوں کہہ رہا ہوں)۔۔۔بلکہ میں پیشن گوئی کرتا ہوں کہ یہ سب کچھ جو ہو رہا ہے 1933ء اور 1977ء کے دوران اور یہ نہ جانتے ہوئے، خدا میرے دل کو جانتا ہے، مجھے یہ کل تک معلوم نہ تھا کہ 1977ء یوبلی کا سال ہے اور بالکل اتنا ہی وقت اس نے اسرائیل کو اور آخر میں ہر شے کو دیا۔پس ہم۔۔۔اور یہاں ہم زمانہ کے اختتام پر ہیں ستر ہویں ہفتہ کی آمد پر ہیں۔ہم نہیں جانتے کہ کس وقت کلیسیا چلی جائیگی ۔اوہ خدایا! دوستو ہم کیا کر سکتے ہیں۔ہم کہاں پر ہیں؟

214 کیا آپ سمجھتے کہ اب ہم کہاں پر ہیں؟ کیا اب آپ دانی ایل کے سترھویں ہفتہ کو سمجھتے ہیں۔اب دیکھیں جب ہم ان مُہروں اوران چیزوں میں جاتے ہیں ان مہروں کے ٹوٹنے سے سب سے پہلے سفید گھوڑے سوار سامنے آتا ہے جسکے ہاتھ میں کمان ہے۔غور سے دیکھیں کہ یہ شخص کون ہے۔غور سے دیکھیں اسکے بعد زرد گھوڑے کا سوار آتا ہے۔سمجھے؟غور کریں کہ یہ کون ہے اور دیکھیں یہ کسطرح اندر آتا ہے۔ان ایک لاکھ چوالیس ہزار پر غور کریں جو اندر آتے ہیں ۔غور کریں وہ سوئی ہوئی کنواری جسطرح سے آتی ہے۔اور پھر ان تمام چیزوں کے وقوع ہونے پر غور کریں۔یعنی پیالوں کا انڈیلا جانا،افسوس مینڈکوں جیسی تین ناپاک روحیں۔غور کریں کہ ان کے انڈیلے جانے کے دوران یہ آفات کیسے پوری طرح سے بیٹھتی ہیں۔ہر مرتبہ جب مُہر کھلتی ہے تو ایک آفت کے انڈیلے جانے سے بربادی واقع ہوتی ہے۔اور غور کریں کہ آخر میں اب یہ کیا وقوع پذیر ہوتا ہے ۔

215 اور اُن تین نبیوں پر غور کریں۔۔۔یا یہ دونوں انبیاء جب ظاہر ہوتے ہیں۔نصف ہفتہ میں وہ کاٹ ڈالے جاتے ہیں اور پھر ہرمجدون کی جنگ کا آغاز ہوتا ہے تب خدا بذات خود کلام کرتا ہے۔تب وہ اُٹھ کھڑا ہوتا ہے اور جنگ لڑتا ہے۔وہ نبی زمین پر نمودار ہوتے ہیں وہ مسیح یسوع کے نام کی منادی کرتے ہیں۔وہ اسی طریقہ سے بپتسمہ دے رہے ہیں۔وہ وہی چیزیں کر رہے ہیں جو

اولین پنتی کاسٹل کے آباواجداد نے کیں اور بہت ان کی پیروی کرتے ہیں۔مگر وہ جنہوں کے اتحاد باندھا وہ تنظیم قدم پیشی کرتی گئی اور حتیٰ کہ ان نبیوں کی قوت بھی انہیں توڑ نہ سکی۔اور بالآخر انہوں نے کہا”ہم سب ملکر ایک تنظیم بنیں گے“اور وہ اسی پر عمل پیرا ہوتے ہیں (یہ کیا ہے؟) حرامکاری۔رومن ہر چیز پر اسکی اجارہ داری تا کہ غارت گری واقع ہو۔حرامکاری جس سے غارت گری برپا ہوتی ہے جو ہر شے کی ناپاکی کو اپنے اندر لے لیتی ہے۔

216 آپ کو یاد ہے کہ وہ کسبی ماں جو حیوان پر بیٹھی ہے جو قرمزی رنگ کا ہے جس کے سات سر اور دس سینگ تھے۔کیا آپکو یاد ہے؟اور اسکے ہاتھ میں اسکی حرامکاری کی ناپاکیوں سے بھرا پیالہ ہے۔یہ اسکی تعلیم تھی جو وہ لوگوں میں پھیلاتی تھی۔بھائیو،یہ بات ہے۔ہم آخری زمانہ میں ہیں۔

ننھے بچو ہم نہیں جانتے کہ ہم آج شب واپس جائیں تو دوبارہ آنے کیلیئے زندہ نہ رہیں،ہم ایک دوسرے کو دوبارہ دیکھنے کیلیئے زندہ نہ رہیں۔میں نہیں جانتا،لیکن خاتمہ بالکل قریب ہے۔خاتمہ بہت نزدیک ہے۔یہ حوالہ کلام ہے۔یہ اسکا مطلق کامل کلام سے ثبوت ہے۔اب اگر اگر کوئی ایسی چیز ہے جسکی آپکو سمجھ نہیں ہے ،مجھے تحریر کر کے دیں اور اس بارے میں میرے علم میں وہ بات لائیں۔سمجھے؟کچھ بھی کہیں آپ میں سے چند بھائی جو ٹیپ کے ذریعے دیگر حصوں میں سنتے ہیں اگر کوئی بات ہے جس میں آپکی مدد کر سکوں تو مجھے بتائیں۔شاید آپ مجھ سے متفق نہ

ہوں ۔ممکن ہے میں آپکے ادارہ سے اتفاق نہ کرتا ہوں ۔آپ سے نہیں بلکہ آپکے ادراہ کے نظام سے ۔میں کیتھولک لوگوں سے اختلاف نہیں رکھتا ہوں، میں یہ نہیں کہتا کہ میں کیتھولک لوگوں کو ناپسند کرتا ہوں ۔میں تنظیمی لوگوں کو ناپسند کرتا ہوں ۔یہ ایسی بات نہیں ہے ۔میں سب لوگوں کو پسند کرتا ہوں لیکن میں اس نظام سے اختلاف رکھتا ہوں جس نے آپکو جکڑ رکھا ہے ۔جسکی وجہ اسکا نظام ہے صرف یہ بات ہے ۔

219 میں جرمنی کے خلاف نہیں تھا بلکہ یہ نازی ازم تھا ۔میں اٹلی والوں کے خلاف نہ تھا یہ فاشزم کی مخالفت تھی ۔اور یاد رکھیں ،اس وقت میں نے ایک اور پیشن گوئی کی تھی ۔۔۔صرف پیشنگوئی ،اور آپ میں سے کئی پرانے دوستوں کو یہ یاد ہے ۔میں نے کہا تھا ”تین طرح کے ازم ہیں“ ۔جو اس وقت دنیا کو قابو میں کرنے کی کوشش میں ہیں ۔فاشزم ،نازی ازم اور اشتراکیت ۔اور میں نے کیا کہا تھا؟ وہ سب کیمونزم (اشتراکیت) میں ضم ہو جائیں گے ۔میں آپ سب کیلیئے اسے پھر سے دہراتا ہوں ۔”روس پر اپنی نگاہ رکھیں“ کیا آپکو یاد ہے؟ روس پر نظر رکھیں ۔وہ سب اشتراکیت میں ضم ہو جائیں گے ۔اور آخر کار یہ سب کیتھولک ازم کا حصہ بن جائیں گے ۔یہ بالکل درست ہے ۔یہ ہرمجدون کی جنگ پر ہوگا ۔ٹھیک اسوقت جب مسیح بذات خود آئے گا ۔

221 لیکن وہ تین نبی ۔۔۔وہ ساڑھے تین سال وہ جو مکاشفہ 11:3 میں

ہیں ۔آپ نے کئی مرتبہ اسے پڑھ رکھا ہے ۔”میں نے اپنے ان دو گواہوں کو اختیار دیا ہے اور وہ ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک نبوت کریں گے“ ۔یہ کتنے دن ہیں ایک ہزار دو سو ساٹھ دن؟ ساڑھے تین سال اور پھر وہ بازار میں قتل کر دیئے جائیں گے ۔سترھویں ہفتہ کے ٹھیک نصف میں ۔پس کیا آپ دیکھتے ہیں کہ دانی ایل کے ستر ہفتے کہاں ہیں؟ کیا آپ دیکھتے ہیں کہ ہم کس وقت میں رہ رہے ہیں ؟ ہم خاتمہ پر ہیں ۔میرے عزیز بھائیو! ہم اخیر پر ہیں ۔دن ۔۔۔

قومیں ٹوٹ پھوٹ رہی ہیں ۔
اسرائیل جاگ گیا ہے ۔
نبیوں نے نشان جو بتائے تھے (ہم اس دور میں ہیں)
غیر اقوام کے دن گنے گئے ہیں (یہاں)
ہولنا کی عروج پر ہے
اے پراگندہ! واپس اپنوں میں چل
آیئے اسے گائیں
مخلصی کے دن نزدیک ہیں
آدمیوں کے دل خوف سے ڈوب رہے ہیں
روح سے معمور ہو
تمہاری مشعلیں تراشی ہوئی صاف ہوں

اوپر دیکھ کہ تمہاری مخلصی نزدیک ہے
قومیں ٹوٹ پھوٹ رہی ہیں
اسرائیل جاگ گیا ہے
نبیوں نے نشان جو بتائے تھے
غیر قوموں کے دن گنے گئے ہیں
ہولنا کی عروج پر ہے
اے پراگندہ! واپس اپنوں میں چل
اب اکٹھے
مخلصی کے دن نزدیک ہیں
آدمیوں کے دل خوف سے ڈوب رہے ہیں۔
روح سے معمور ہو۔
تمہاری مشعلیں تراشی ہوئی صاف ہوں
اوپر دیکھ تمہاری مخلصی نزدیک ہے
میں آپکے لئے ایک آیت گاتا ہوں
جھوٹے نبی جھوٹ بول رہے ہیں
الٰہی سچائی سے انکاری ہیں کہ یسوع مسیح ہمارا خدا ہے وہ تین اقنوم بنا رہے ہیں ۔آپ جانتے ہیں لیکن ایسا نہیں بلکہ وہ ہمارا خدا ہے)

ہم رسولوں کی نیو پر چلیں گے
کیونکہ مخلصی کے دن نزدیک ہیں
آدمیوں کے دل خوف سے ڈوب رہے ہیں
روح سے معمور ہو
تمہاری مشعلیں تراشی ہوئی صاف ہوں اوپر دیکھ تمہاری مخلصی نزدیک ہے

222 کیا ہم شادنہیں ہیں؟ پیغام کی جانب واپسی ۔ بھائی ۔اصل کی جانب واپسی ۔پنتی کوست کی طرف واپسی ۔حقیقی برکت پر واپسی ۔یسوع مسیح کے نام پر واپسی ہے ۔روح القدس کے بپتسمہ پر واپسی ہے ۔نشانات اور معجزات پر واپسی ہے ۔پنتی کوست کی جانب واپسی ۔تنظیموں سے دوری ہے روح القدس پر واپسی ہے ۔وہ ہمارا استاد ہے۔

اسلئے کہ مخلصی کے دن نزدیک ہو رہے ہیں
آدمیوں کے دل خوف میں ڈوب رہے ہیں
روح سے معمور ہو
تمہاری مشعلیں تراشی ہوئی صاف ہوں
اوپر دیکھ تمہاری مخلصی نزدیک ہے۔

کیا یہ بہت خوبصورت نہیں؟ نبی نے کیا فرمایا؟ ایک ایسا وقت آئیگا جسے۔۔۔آپ اسے دن یا رات نہیں کہہ سکتے ۔دیکھیں یہ کیا ہوا ہے ۔سمجھے؟ اوہ، ان کلیسیائی

زمانوں کے دوران کسقدر برا ہوا ہے۔

لیکن یہ۔۔۔

شام کے وقت روشنی ہوگی۔

جلال کی راہ تم ضرور دیکھ پاؤ گے

پانی کے راستہ پر آج روشنی ہے

یسوع کے بیش قیمت نام میں دفن ہو جاؤ

جوانو اور بوڑھو! توبہ کرو اپنے گناہوں سے

روح القدس ضرور تم میں داخل ہوگا

شام کی روشنیاں آ گئی ہیں

یہ سچ ہے کہ مسیح اور خدا ایک ہیں

شام کے وقت (مل کر) روشنی ہوگی

جلال کی راہ تم؟ ضرور دیکھ پاؤ گے

پانی کے راستہ پر آج روشنی ہے

یسوع کے بیش قیمت نام میں دفن ہو جاؤ

جوانو! اور بوڑھو! توبہ کرو اپنے گناہوں سے

روح القدس ضرور تم میں داخل ہوگا

شام کی روشنیاں آ گئی ہیں

یہ سچ ہے کہ مسیح اور خدا ایک ہیں

(نہ کہ تین بلکہ ایک)

224 پیغام پر واپسی، ابتدا کی جانب واپسی، جو پولُس نے سکھایا اُس پر واپسی ۔اس بپتسمہ پر واپسی جو انہوں نے دیا تھا۔اس نے لوگوں کو دوسرے طریقہ سے بپتسمہ پائے دیکھا تو اس نے انہیں بتایا کہ پھر سے بپتسمہ لو۔اس نے کہا اگر آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اس کے علاوہ کچھ اور منادی کرے تو وہ ملعون ہو۔پس یہ پیغام پر دوبارہ واپسی ہے۔

دوستو! یہ شام کا وقت ہے۔

اوہ، مجھے اس سے بہت محبت ہے۔کیا آپ کو نہیں ہے؟ اب کتنوں کو دانی ایل کے ستر ہفتوں کی سمجھ آ گئی ہے اور وہ سمجھ گئے ہیں کہ یہ سترھواں ہفتہ کیا ہے؟ کتنے اس پر ایمان رکھتے ہیں ۔کہیں آمین! [جماعت جواب دیتی ہے ۔۔۔ ”آمین“۔۔۔ایڈیٹر] آمین۔خدا کی حمد ہو۔

226 اب اگلی چیز کیا ہے؟ اب سات مہریں ہیں۔جب خدا اجازت دے تو ہم ان کا آغاز کریں گے۔یہ کب ہوگا۔میں نہیں جانتا جب بھی وہ فراہم کرے گا تب ہم اس کا مطالعہ کریں گے۔تب ہماری ایک طویل طویل عبادت ہوگی اسلئے کہ ہم چھٹے باب سے لیکر **19** ویں باب تک جائیں گے۔اور بڑی آہستگی سے جیسا کہ ہم اس۔۔۔

اب میں نہیں چاہتا کہ کوئی اسے بغیر سمجھے ہوئے جائے۔کیا ٹیپ ابھی تک چل رہی ہے؟ میں نہیں چاہتا کہ کوئی اسے غلط طور پر سمجھے۔اب غلط فہمی میں نہ رہیں اور کہیں ’’بھائی بریہنم نے کہا کہ یسوع 1977ء میں آئیگا میں نے ایسا کچھ نہیں کہا ۔یسوع آج بھی آسکتا ہے۔لیکن میں نے پیشنگوئی کی ہے کہ 33ء اور 77ء کے درمیان کوئی چیز وقوع پذیر ہوگی کہ یہ چیزیں جو میں نے رویا میں دیکھی واقع ہوسکتی ہیں۔ان میں پانچ پہلے ہی پوری ہوگئی ہیں۔

228 اور مجھے یقین ہے کہ جسطرح کی ایٹمی اشیاء اب ہمارے پاس ہیں ۔۔۔کیا آپ نے دیکھا کہ ابھی ہمارے صدر نے کیا کہا؟ ایک اور جنگ کے خواہشمند۔وہ برلن جیسی ۔۔۔ایک مثال قائم کرنا چاہتا ہے۔اپنے عقب میں کیوبا کے متعلق کیا؟ کیوں اُسطرح کی مثال قائم کرنی ہے؟ اسکے بارے میں کیا خیال ہے؟ اوہ یہ فضول بات ہے سمجھے ؟اے بھائیو! ہم بالکل خاتمہ پر ہیں۔وہ بالکل اسی طرح ہونے والا ہے جیسا خدا نے فرمایا ہے کہ ہوگا۔پس اس ۔۔۔پس کوئی بھی چیز کرنے سے کیا حاصل بلکہ مطالعہ کرنا کہ اس نے کیا فرمایا ہے اور درست ہونا اور پھر اسکی آمد کیلئے تیار رہنا ہے ۔ہم اسکے منتظر ہیں

ہم اُس کے منتظر ہیں
اس شاد ہزار سالہ دن کے

جب ہمارا مہربان خداوند آئیگا
اپنی دلہن لیجانے کو
اوہ زمین کراہ رہی ہے
اس پیاری رہائی کو
جب ہمارا منجی زمین پر واپس ہو۔
ہمارا خداوند زمین پر واپس آرہا ہے
ہاں ہمارا خداوند زمین پر واپس آرہا ہے۔
اوہ شیطان ہزار سال تک باندھا جائیگا۔
تب ہم آزمائے نہ جائیں گے۔

یسوع کے زمین پر دوبارہ واپس آنے کے بعد کتنے تیار ہیں۔اپنے ہاتھ اُٹھائیں ۔اوہ خدایا۔

اوہ، ہمارا خداوند زمین پر واپس آرہا ہے(آئیں کھڑے ہوکر ایک دوسرے سے مصافحہ کریں)

ہمارا خداوند زمین پر واپس آرہا ہے۔
شیطان ہزار سال تک باندھا جائیگا۔
تب ہم آزمائے نہ جائیں گے۔
یسوع کے زمین پر دوبارہ واپس آنے کے بعد

ہمارا خداوند زمین پر واپس آ رہا ہے۔

ہاں، ہمارا خداوند زمین پر واپس آ رہا ہے۔

230 اوہ خدایا! کیا آپ اچھا محسوس نہیں کر رہے ہیں؟ سوچیں، دوستو، یہ پینتی کوست ہے۔ پرستش! یہ پنتی کوست ہے۔ آئیں تالی بجا کر اسے گائیں۔ پنتی کاسٹل لوگو، ہر ایک آزادی محسوس کرے۔ اپنے اندر سے پرانا میتھوڈسٹ رسمی پن باہر نکالیں۔ آئیں اب۔

آئیں اسے گاتے ہیں۔

اوہ، ہمارا خداوند زمین پر واپس آ رہا ہے
ہمارا خداوند زمین پر واپس آ رہا ہے۔
شیطان ہزار سال تک باندھا جائیگا۔
تب ہم آزمائے نہ جائیں گے۔
یسوع کے زمین پر دوبارہ واپس آنے کے بعد
ہمارا خداوند زمین پر واپس آ رہا ہے۔
(یہ بائبل کا فرمان ہے)
ہاں، ہمارا خداوند زمین پر واپس آ رہا ہے۔
ہمارا خداوند زمین پر واپس آ رہا ہے۔
شیطان ہزار سال تک باندھا جائیگا۔

تب ہم آزمائے نہ جائیں گے۔
یسوع کے زمین پر دوبارہ واپس آنے کے بعد

کیا آپ کو اس سے پیار ہے؟ اوہ۔ آئیں اپنے ہاتھوں کو اُسکی جانب اُٹھائیں۔

مجھے اس سے محبت ہے، مجھے اس سے محبت ہے
کیونکہ پہلے اس نے مجھ سے محبت کی
اور کلوری کے پہاڑ پر
میری نجات خرید لی۔
مجھے اس سے محبت ہے، مجھے اس سے محبت ہے
کیونکہ پہلے اس نے مجھ سے محبت کی
اور کلوری کے پہاڑ پر
میری نجات خرید لی۔

231 [بیگانہ زبانیں اور ترجمہ: ’’ہاں، گرچہ میں، خدا کی طرف سے، اسکے روح کے ذریعے سے تم سے بات کروں گا۔ اسلئے میں کہتا ہوں کہ میں نے یہ اپنا نبی دنیا بھر کی قوموں کے لیے بھیجا ہے۔ میں فرماتا ہوں کہ جب وہ ان دروازوں سے داخل ہوتا ہے، میں نے اسے مخصوص طرح سے مسح کیا ہے۔ کیونکہ میں نے اسے اپنی حکمت سے نوازا ہے۔ ہاں، وہ حکمت جو اس سے پیشتر نبیوں میں تھی۔ اور میرا فرمان ہے کہ جو بھید گذشتہ زمانوں میں پوشیدہ رہے میں نے اپنے

روح کی عظیم روشنی کے ذریعے اس پر ظاہر کیے ہیں۔میرے عزیز بچو، میرا فرمان ہے کہ اگر تم ان کلمات کو جو میں آج کے دن میں تمہیں دیتا ہوں کے شنوا ہو گے تو تمہاری سمجھ بار آور ہو گی اور تم میری قوت میں زور آور گے اور تم جانو گے کہ میرے روح اور مکاشفہ میں چلنا کیسا ہے کیونکہ میں تمھارے بیچ میں ہوں گا اور تمھارے لیے عظیم کام کروں گا۔اسلئے کہ شادی کی ضیافت تیار ہے۔اور میرا تمھارے لیے فرمان ہے کہ میرے عزیز بچو، تم بھلا کرنے سے ہرگز ماندہ نہ ہونا کیونکہ وہ جو آخر تک برداشت کرے گا نجات پائے گا۔اور تم میرے حضور سفید پوشاک زیب تن کرو گے۔خداوند فرماتا ہے''] آمین۔

☆☆☆☆☆☆☆